e-paper www.avadhnama.com
Postal Registration No. GPOLW/MP-50/2012-14 • RNI No. UPURD/2001/6110
LUCKNOW روزنامہ
اودھ نامہ
avadhnama
قیمت ۳/روپیہ جلد نمبر(۲۴) شمارہ نمبر(۵۰) لکھنؤ، بروز بدھ ۲۰-نومبر ۲۰۲۴ء، مطابق ۱۷/جمادی الاول ۱۴۴۶ھ صفحات-۸
Rs.3/- Vol- 24 , Issue, 50 Wednesday , November 20 2024 Pages -8

فضائیہ کو صلاحیت سازی کے عمل کو مزید موثر بنانا چاہئے: راجناتھ

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے ملک کی خودمختاری کے تحفظ کے لیے فضائیہ کی تعریف کرتے ہوئے صلاحیت سازی کے عمل کو مزید موثر بنانے کو کہا ہے۔ منگل کو یہاں ایئر فورس کے اعلیٰ کمانڈروں کی ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر سنگھ نے ملک کی خودمختاری کی حفاظت اور نگرانی کے لیے فورس کی تعریف کی۔ انہوں نے ابھرتے ہوئے جیٹلیجر سے نمٹنے میں فضائیہ کی صلاحیت پر اعتماد کا اظہار کیا اور دفاعی کمانڈر ہیڈ اور وزارت دفاع کے سینئر حکام سے قومی مقاصد اور امنگوں کو مدنظر رکھتے ہوئے صلاحیت سازی کے عمل کو مزید موثر اور اسکلڈ بنانے کے طریقوں پر غور کرنے پر زور دیا۔ کانفرنس میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان، دفاعی سیکریٹری راجیش کمار سنگھ، ڈی آر ڈی او کے چیئرمین ڈاکٹر سمیروی کامت، سیکریٹری (دفاعی پیداوار) سبھا رنا اور ایئر فورس کے سینئر کمانڈروں نے شرکت کی۔

پوتن کی پہلی بار نیوکلیئر تھیوری میں تبدیلیوں کا اعلان

ماسکو: روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے منگل کو نظریاتی شدہ نیوکلیئر ڈاکٹرین پر دستخط کر دیے۔ اس میں اعلان کیا گیا ہے کہ روس پر کسی بھی ایسے ملک کا کیا گیا روایتی حملہ، جسے جوہری طاقت کی حمایت حاصل ہو، ان کے ملک پر مشترکہ حملہ تصور کیا جائے گا۔ پوتن نے 24 فروری 2022 کو یوکرین میں فوج بھیجنے کے 1,000 ویں دن نئی جوہری ڈیٹرنٹ پالیسی کی توثیق کی۔ یہ قدم امریکی صدر جو بائیڈن کے اس فیصلے کے بعد اٹھایا گیا ہے، جس میں انہوں نے یوکرین کو امریکہ کی طرف سے فراہم کیے گئے طویل فاصلے کے مار کرنے والے میزائلوں سے روس پر حملہ کرنے کی اجازت دی تھی۔ ڈاکٹرین میں کہا گیا ہے کہ روس پر کوئی بھی بڑا فضائی حملہ جوہری ردعمل کا باعث بن سکتا ہے۔ یہ پوتن کی ملک کے جوہری ہتھیاروں کو ضرب کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کرنے کے لیے استعمال کرنے کی تیاری کی عکاسی کرتا ہے جب کہ ماسکو یوکرین میں سست پیش رفت کر رہا ہے۔

سوڈان، مسجد پر باغی فوج کے حملے میں 5 افراد لقمہ اجل

خرطوم، 19 نومبر (یو این آئی) سوڈان کے دارالحکومت خرطوم کے اُمدرمان علاقے میں سپڈ سپورٹ کی فوج کی ایک مسجد پر توپ کی بمباری میں 5 افراد جان بحق ہو گئے۔ خرطوم کی ریاستی حکومت کی طرف سے دیے گئے بیان میں کہا گیا ہے کہ "باغی ملیشیا نے نکل نماز مغرب کے دوران کیریری محلے میں ایک مسجد میں نمازیوں پر بمباری کی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ باغی قوتوں کی بمباری میں 5 شہری اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے اور بچوں سمیت متعدد افراد شدید زخمی ہو گئے۔ دوسری جانب ڈاکٹرز وداؤت بار ڈسٹرکٹ کی جانب سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ خرطوم کے جنوب میں واقع بنیر اسپتال میں زیر علاج مریضوں میں سے 16 فیصد بچے ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ خرطوم میں 19 اکتوبر سے 8 نومبر کے درمیان 4 خواتین اور بچوں کو فاقہ کشی کی وجہ سے اسپتال لے جایا گیا اور ان میں سے 1559 شدید غذائی قلت کا شکار ہوئے۔

وکلاء کے پاس آن لائن پیش ہونے کا اختیار ہے: سپریم کورٹ

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے قومی راجدھانی میں مشتبہ دہشت گرد اعظم کی پیش نظر سماعت مکمل طور پر آن لائن کرنے کی دکلاء کی درخواست وسٹنگ کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ ان کے پاس (دکلاء) کے پاس آن لائن پیش ہونے کا اختیار ہوگا۔ چیف جسٹس شیشو کھانت اور جسٹس سنجے کمار کی ڈویژن بنچ نے سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر کپل سبل اور دیگر کے دلائل کی سماعت کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے تمام بحثوں سے کہا ہے کہ جہاں بھی ممکن ہو وہاں چہل ساعت کی اجازت دیں۔

مہاراشٹر میں سیاسی گھمسان

پیسے تقسیم کرنے کے الزام میں پھنسی بی جے پی، ایف آئی آر

پولیس نے پورے ہوٹل کو کیا سیل، ونود تاوڑے نقدی معاملے پر کھڑے گے اور راہل نے پی ایم مودی کو کٹہرے میں کھڑا کیا، ریاست میں سیاسی ہلچل

ممبئی (ایجنسی) مہاراشٹر میں اسمبلی انتخابات کے لیے ووٹنگ سے عین قبل کیش اسکینڈل کا معاملہ گرم ہو گیا ہے۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے جنرل سکریٹری ونود تاوڑے پر ممبئی کے وئی ویرار میں رقم تقسیم کرنے کا الزام لگا ہے۔ بی وی اے کے کارکنوں اور نالا سوپارہ کے اِیم ایل اے کشیتج ٹھاکر نے الزام لگایا کہ تاوڑے اپنے امیدوار راجن نائک کو تقسیم کرنے کے لیے 5 کروڑ روپے لے کر آئے تھے۔ حالانکہ بی جے پی اور ونود تاوڑے نے ان الزامات کو یکسر مسترد کیا ہے۔ دریں اثنا الیکشن کمیشن نے اس سلسلے میں تاوڑے کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ ویرار ایسٹ میں اس معاملے پر کافی ہنگامہ دیکھا گیا، جہاں ہتیندر ٹھاکر کی قیادت میں بہوجن وکاس اگھاڑی (بی وی اے) کے ارکان کی بی جے پی کارکنوں سے جھڑپ ہوئی۔ یہ جھڑپ ویرار ایسٹ کے ہوٹل ویوانتا میں ہوا، جہاں تاوڑے نے بی جے پی کے نالا سوپارہ حلقہ کے امیدوار راجن نائک کے ساتھ میٹنگ بلائی تھی۔ بی وی اے کے کارکنوں نے یہ دعویٰ کرتے ہوئے میٹنگ میں خلل ڈالا کہ رقم تقسیم کی جا رہی ہے۔ حالانکہ بعد میں تاوڑے کی گاڑی کی تلاشی لی گئی لیکن وہاں سے کوئی رقم نہیں ملی۔

ذرائع سے ملی جانکاری کے مطابق، اس دوران تاوڑے کی گاڑی کی بھی جانچ کی گئی۔ ان کے والد رمیش رٹھا کر کا کہنا ہے کہ ونود تاوڑے نے انہیں کئی بار فون کیا اور معافی بھی مانگی۔ جب یہ ہنگامہ شروع ہوا تو بی وی اے کارکنان نے ہوٹل کو پوری طرح سے گھیر لیا۔ پولیس تاوڑے کو ہوٹل سے باہر نکالنے کی کوشش کرتی ہوئی دکھائی دی، اور ساتھ ہی پولیس نے ہوٹل کی تفتیش بھی شروع کر دی۔ پولیس یہ پتہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ کشیتج ٹھاکر کے الزامات میں کتنی سچائی ہے۔ احتیاطاً پولیس نے پورے ہوٹل کو سیل کر دیا ہے۔ واضح ہو کہ بی وی اے ایک علاقائی پارٹی ہے اور اس کے ایجنڈے میں بنوادو فریق کی جانب سے عدالت میں ایک درخواست بھی داخل کی گئی تھی۔ وکیل وشنو شنکر جین نے وہاں ایک مندر ہونے دعویٰ کیا ہے

مہاراشٹر میں 20 نومبر کو اسمبلی کی 288 سیٹوں کے لیے ووٹ ڈالے جائیں گے، لیکن اس سے عین قبل بی جے پی جنرل سکریٹری ونود تاوڑے کے پاس سے کروڑوں روپے نقدی برآمد ہونے پر ہنگامہ پیدا ہو گیا ہے۔ اس معاملے میں کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں حزب اختلاف کے قائد راہل گاندھی نے بی اِیم مودی کو ہی کٹہرے میں کھڑا کر دیا ہے۔ دونوں ہی کانگریس لیڈران نے بی اِیم مودی کو بوف تقتیہ بتایا ہے اور ان کے بیان ایک جس پر توسیف میں ایک منظر میں سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر پوسٹ کیا ہے۔ کانگریس صدر کھڑگے نے اپنے پوسٹ میں لکھا ہے "مودی جی مہاراشٹر کو 'Money Power' (پیسے کی طاقت) اور 'Muscle Power' (بازو کی طاقت) سے 'SAFE' (محفوظ) بنانا چاہتے ہیں!" وہ مزید لکھتے ہیں کہ "ایک طرف ریاست کے سابق وزیر داخلہ پر قاتلانہ حملہ ہوتا ہے، دوسری طرف بی جے پی کے سینئر لیڈر 5 کروڑ روپے نقد کے ساتھ رنگے ہاتھوں پکڑے جاتے ہیں۔ مہاراشٹر کی سوچ ایسی نہیں ہے، عوام اس کا مکمل ووٹ کر کے جواب دے گی۔"

دوسری طرف راہل گاندھی نے کانگریس کے ایکس ہینڈل سے پوسٹ کردہ ویڈیو پوسٹ کرتے ہوئے لکھا ہے "مودی جی، یہ 5 کروڑ کس کو SAFE (محفوظ) سے نکالا ہے؟ عوام کا پیسہ لوٹ کر آپ کو کس نمبر میں بھیجا؟" راہل گاندھی نے کانگریس کے جس پوسٹ کو شیئر کیا ہے، اس میں لکھا گیا ہے کہ "بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ونود تاوڑے مہاراشٹر کے ایک ہوٹل میں پیسے تقسیم کرتے ہوئے پکڑے گئے ہیں۔ ونود تاوڑے بیگ میں بھر کر پیسے لے کر گئے تھے اور وہاں پر لوگوں کو بلا بلا کر پیسے تقسیم کر رہے تھے۔ یہ خبر جب عوام کو ہوئی تو زبردست ہنگامہ ہو گیا۔ پیسوں کے ساتھ ونود تاوڑے کی کئی ویڈیوز سامنے آ رہی ہیں۔"

اس ہنگامہ خیز واقعہ کے بعد سرکردہ سیاسی لیڈران کی جانب سے بیانات بھی آنے شروع ہو گئے ہیں۔ شیو سینا یو بی ٹی کے لیڈر سنجے راؤت نے کہا کہ "لوگ بی جے پی کا مکمل ختم ہو گیا ہے، جو کام الیکشن کمیشن کو کرنا چاہیے تھا وہ شیو سینا ٹھاکرے نے کیا ہے۔ الیکشن کمیشن کے افسران وہاں بیگ چیک کرتے ہیں اور دوسری جانب سنگھوں جماعت پر کارروائی کرنے سے ڈرتے ہیں۔" اس معاملہ پر کانگریس نے بھی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس میں ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "بی جے پی کے قومی جنرل سکریٹری ونود تاوڑے مہاراشٹر کے ایک ہوٹل میں پیسے بانٹتے ہوئے پکڑے گئے ہیں۔ ونود تاوڑے بیگ میں بھر کر پیسے لائے تھے اور وہاں پر موجود لوگوں کو بلا کر بانٹ رہے تھے۔ یہ خبر جب عوام کو پہنچ چلی تو بھاری ہنگامہ ہو گیا۔ پیسوں کے ساتھ ونود تاوڑے کی کئی ویڈیوز سامنے آ رہی ہیں۔"

یہ بی جے پی-شندے اور اجیت پوار کا نوٹ جہاد ہے: ٹھاکرے

شیوسینا (اودھو بالا صاحب ٹھاکرے) پارٹی کے سربراہ اودھو ٹھاکرے نے اب اس معاملے پر ردعمل ظاہر کیا۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن اس ویڈیو کی تحقیقات شروع کرے۔ یہ سوال کرتے ہوئے کہ کیا سابق وزیر داخلہ انل دیشمکھ کا سر اچانک کیسے پھٹ گیا، انہوں نے کہا کہ ان کا ایک ویڈیو آیا اور اس کے بعد آج پیسے کی تقسیم کا معاملہ سامنے آیا۔ یہ جادوئی پیسہ کہاں سے آیا اور کس کی جیب میں جا رہا ہے؟ یہ معلومات سامنے آنی چاہئیں۔ اودھو ٹھاکرے نے مزید کہا کہ جب میں طلجا بھوانی گیا تو میں نے میرا بیگ چیک کیا گیا۔ ان کے تھیلے میں پیسے کون چیک کرے گا؟ الیکشن کمیشن ان کے تھیلے چیک کرے۔ ورنہ میں الیکشن کمیشن پر کارروائی کے لیے کوئی اور راستہ دیکھنا ہوگا۔ اودھو ٹھاکرے نے یہ وارننگ دی ہے کہ الیکشن کمیشن کو ٹھاڑے کا بیگ چیک کرنا چاہیے۔ یہ بی جے پی-شندے اور اجیت پوار کا نوٹ جہاد ہے۔ ونود تاوڑے کو بی ایچ ڈی کرنا چاہیے کیونکہ انہوں نے نئی تکنیتیں کرائیں اور بی جے پی کو واقف اور امیر لایا۔ اودھو ٹھاکرے نے مزید کہا کہ اب مہاراشٹر کے لوگوں کو اس معاملے پر فیصلہ لینا ہوگا۔

جھارکھنڈ اور مہاراشٹر میں ووٹنگ آج

مہاراشٹر کی 288 اور جھارکھنڈ کی 38 اسمبلی سیٹوں پر ووٹنگ کی تیاریاں مکمل

ممبئی / رانچی (ایجنسی) مہاراشٹر میں اسمبلی کی سبھی 288 سیٹوں کے لیے اور جھارکھنڈ میں دوسرے مرحلے کے تحت 81 میں سے 38 اسمبلی سیٹوں کے لیے 20 نومبر کو ووٹ ڈالے جائیں گے۔ مہاراشٹر کی 288 اسمبلی سیٹوں کے ساتھ ساتھ ناندیڑ لوک سبھا ضمنی انتخاب کے لیے ووٹنگ کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ ریاستی الیکشن کمیشن کے ذرائع کے مطابق ریاست میں 9.7 کروڑ سے زیادہ اہل رجسٹرڈ ووٹر ہیں۔ ان میں 05 کروڑ سے زیادہ مرد، 4.68 کروڑ خواتین اور 6101 ٹرانس جینڈر ووٹر شامل ہیں، جو ان انتخابات میں 4136 امیدواروں کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ ووٹنگ کے ہموار انعقاد کے لیے کمیشن نے 1,64,996 بیلٹ یونٹس، 1,19,439 کنٹرول یونٹس اور 128531 وی وی پی اے ٹی مشینوں سے لیس 1,00427 پولنگ اسٹیشن قائم کیے ہیں۔

جھارکھنڈ اسمبلی انتخابات کے لیے منگل صبح آٹھ بجے سے 38 سیٹوں پر ووٹنگ ہوگی اور اس کے لیے تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں۔ ریاست کے چیف الیکشن آفیسر کے ریڈی کمار نے آج یہاں بتایا کہ ان 38 اسمبلی حلقوں میں 20 نومبر کو صبح 7 بجے سے شام 5 بجے تک ووٹنگ ہوگی جبکہ ان کے 31 پولنگ مراکز میں شام 4 بجے تک ووٹنگ ہوگی دوسرے مرحلے میں کل 528 امیدوار اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ 472 مرد اور 55 خواتین امیدوار بھی انتخابی میدان میں ہیں۔

منی پور میں تشدد: بیرین سنگھ کی میٹنگ سے 18 ایم ایل اے غیر حاضر

امپھال: منی پور میں حالات پھر سے تنگین ہو گئے ہیں۔ ریاست میں تشدد اور احتجاجی مظاہرہ کے پیش نظر کئی ضلعوں میں کرفیو نافذ کرنے کے ساتھ ہی انٹرنیٹ خدمات بھی معطل کر دی گئی ہے۔ لیکن اب یہاں سیاسی بحران بھی پیدا ہوتا ہوا نظر آ رہا ہے۔ دراصل بیرین سنگھ نے منی پور میں بڑھتے تشدد کے واقعات کے تعلق سے این ڈی اے کی ایک میٹنگ بلائی تھی، لیکن 45 میں سے صرف 27 ارائین اسمبلی ہی اس میٹنگ میں پہنچے جبکہ 18 ایم ایل اے غیر حاضر رہے۔ سرکاری افسروں کے مطابق میٹنگ میں شرکت نہیں کرنے والے ارائین اسمبلی میں سے 6 نے میڈیکل وجوہات کے حوالہ دیا، وہیں 11 ارائین اسمبلی، جن میں سے ایک وزیر بھی شامل ہیں، نے اپنی عدم شرکت کی اب تک وجہ نہیں بتائی ہے۔

کاشی اور متھرا کے بعد سنبھل کی شاہی جامع مسجد بھی نشانہ پر

عدالت نے جامع مسجد کا سروے کرانے کا دیا حکم، کیس میں ایڈووکیٹ کمشنر کی تقرری کی ہدایت

سنبھل: اتر پردیش کے سنبھل سے بڑی خبر سامنے آ رہی ہے۔ عدالت نے جامع مسجد کے سروے کا حکم دیا ہے۔ ہندو فریق نے مسجد کی جگہ مندر ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ ہندو فریق نے سنبھل میں جہاں پر جامع مسجد ہے، وہاں پر شری ہری ہر مندر دعویٰ کیا ہے۔ وکیل وشنو شنکر جین کی درخواست پر عدالت نے سروے کی ہدایت دی۔ درخواست گزار نے خود منگل کو ایکس پر یہ معلومات دی۔ بتا دیں کہ کاشی اور متھرا کے بعد یہ تیسرا معاملہ ہے جو عدالت میں پہنچا ہے۔

اس معاملے میں ہندو فریق کی جانب سے عدالت میں ایک درخواست بھی داخل کی گئی تھی۔ وکیل وشنو شنکر جین نے وہاں ایک مندر ہونے دعویٰ کیا ہے۔ اس کی سماعت کرتے ہوئے عدالت نے کمشنر کو سنبھل کی شاہی جامع مسجد میں سروے کرانے کا حکم دیا۔ معلومات کے مطابق سنبھل ضلع میں ایک قدیم جامع مسجد ہے، جس کے بارے میں دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ یہ مچھوان وشنو ہری ہر مندر ہے۔ عدالت نے کیس میں ایڈووکیٹ کمشنر کی تقرری کا حکم دیا ہے۔ وہ وہاں جا کر سروے کریں گے اور اپنی رپورٹ پیش کریں گے۔ بتایا جاتا ہے کہ سنبھل کی شاہی جامع مسجد 1528 میں میر بیگ نے مغل بادشاہ بابر کے حکم پر تعمیر کروائی تھی۔ اب یہ دعویٰ کیا جا رہا ہے کہ مسجد کی تعمیر کے دوران یہاں موجود ہری ہر مندر کو منہدم کر دیا گیا تھا اور اسی سلسلے میں ایک عرضی بھی دائر کی گئی تھی، جس کے لیے اب عدالت نے سروے کا حکم دیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ اس مسجد کا پہلا پتھر بابر نے خود رکھا تھا اور اسی وجہ سے اس جگہ کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ اپنی تاریخی اہمیت کی وجہ سے یہ مسجد اس وقت سنبھل میں سیاحوں کے لیے بھی توجہ کا مرکز ہے۔

پی ایم مودی کی چھ لیڈروں کے ساتھ دو طرفہ میٹنگ

انڈونیشیا، پرتگال، ناروے، اٹلی، فرانس اور برطانیہ کے رہنماؤں نے ہندوستان کے ساتھ باہمی تعاون کو بڑھانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا

ریو ڈی جنیرو۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے یہاں جی-20 سربراہی اجلاس کے موقع پر انڈونیشیا، پرتگال، ناروے، اٹلی، فرانس اور برطانیہ کے رہنماؤں کے ساتھ دو طرفہ میٹنگ کی اور ہندوستان کے ساتھ ان ممالک کے باہمی تعاون کو بڑھانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا وزارت خارجہ نے یہ اطلاع دی۔ مسٹر مودی نے انڈونیشیا کے صدر پرابووسویانتو سے ملاقات کی اور انہیں ہندوستان کے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ دونوں رہنماؤں نے موجودہ شعبوں میں ہندوستان-انڈونیشیا جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ اسے نئے شعبوں کو وسعت دینے کے لیے مل کر کام کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے بعد مسٹر مودی نے پرتگال کے وزیر اعظم لوئیس مونٹینگرو سے ملاقات کی۔ دونوں اطراف نے دو طرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا جن میں معیشت، قابل تجدید توانائی، دفاع، عوام سے عوام کے تعلقات اور کثیر الجہتی فورمز میں تعاون شامل ہیں۔

ناروے کے وزیر اعظم جوناس گہر اسٹور کے ساتھ مسٹر مودی کی ملاقات کے دوران، دونوں فریقوں نے انڈیا-ای ایف ٹی اے-ٹی اے پی اے اے پر دستخط کے بعد تجارت اور اقتصادی تعاون پر خاص توجہ کے ساتھ ہندوستان-ناروے کے دو طرفہ تعلقات کو گہرا کرنے کے طریقہ کار پر تبادلہ خیال کیا۔ دونوں رہنماؤں نے جغرافیائی سیاسی امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ وزیر اعظم مودی نے اٹلی کی وزیر اعظم جارجیا میلونی سے بھی ملاقات کی، جو ریو میں جی-20 رازیل سربراہی اجلاس میں شرکت کر رہی تھیں۔ دونوں لیڈروں نے ہندوستان-اٹلی کے مشترکہ اسٹریٹجک ایکشن پلان 2025-29 کا جائزہ لیا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے یہاں جی-20 سربراہی اجلاس کے موقع پر انڈونیشیا، پرتگال، ناروے، اٹلی، فرانس اور برطانیہ کے رہنماؤں کے ساتھ دو طرفہ میٹنگ کی اور ہندوستان کے ساتھ ان ممالک کے باہمی تعاون کو بڑھانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا وزارت خارجہ نے یہ اطلاع دی۔ مسٹر مودی نے انڈونیشیا کے صدر پرابووسویانتو سے ملاقات کی اور انہیں ہندوستان کے مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ دونوں رہنماؤں نے موجودہ شعبوں میں ہندوستان-انڈونیشیا جامع اسٹریٹجک پارٹنرشپ کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ اسے نئے شعبوں کو وسعت دینے کے لیے مل کر کام کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس کے بعد مسٹر مودی نے پرتگال کے وزیر اعظم لوئیس مونٹینگرو سے ملاقات کی۔ دونوں اطراف نے دو طرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے ساتھ ساتھ علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا جن میں معیشت، قابل تجدید توانائی، دفاع، عوام سے عوام کے تعلقات اور کثیر الجہتی فورمز میں تعاون شامل ہیں۔

جی-20 سربراہی اجلاس کا غزہ اور لبنان کے حوالے سے اعلامیہ جاری

فلسطینیوں کو حق خود ارادیت حاصل ہونے پر زور، دو ریاستی حل تجویز، دنیا اپنی اخلاقی ذمے داری پوری کرے: ترکیہ

ریو ڈی جنیرو، 19 نومبر (یو این آئی) برازیل کی میزبانی میں ریو ڈی جنیرو میں منعقدہ 19 ویں جی 20 سربراہی اجلاس کے پہلے دن غزہ، لبنان اور یوکرین میں ہونے والی پیش رفت کے حوالے سے ایک بیان شائع کیا گیا۔ اعلامیہ میں اسرائیلی حملے کی زد میں غزہ کی پٹی میں انسانی صورتحال کو تباہ کن قرار دیتے ہوئے خطے میں انسانی امداد کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ فلسطینیوں کو حق خود ارادیت حاصل ہونے پر زور دیتے ہوئے دو ریاستی حل تجویز کیا گیا۔ اسرائیل-لبنان سرحدوں پر جامع جنگ بندی کے قیام کی حمایت کی گئی ہے۔ اعلامیہ میں یوکرین میں جنگ کے عالمی خوراک اور توانائی کی سلامتی پر منفی اثرات پر روشنی ڈالتے ہوئے پائدار امن کی حمایت کی گئی ہے۔ ایٹمی ہتھیاروں سے پاک اور سب کے لیے محفوظ دنیا کے ہدف کے عزم پر زور دیا گیا ہے۔ موسمیاتی بحران سے نمٹنے کے لیے G20 ممالک کے عزم کی طرف توجہ مبذول کرائے جانے والے اعلامیہ میں غریب ممالک کے لیے مزید مالی امداد کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے۔ اعلامیہ میں مصنوعی ذہانت کے عنوان کو بھی جگہ دی گئی۔ یہ پیغام دیا گیا ہے کہ مصنوعی ذہانت سے ضرور استفادہ کیا جائیگا تاہم اس کے خطرات کو بھی نظر انداز نہیں کیا جائیگا۔ اعلامیہ میں فاقہ کشی، مفلسی اور عدم مساوات کے خلاف جدوجہد میں پُرعزم ہونے پر زور دیا گیا۔

وہیں صدر رجب طیب ایردوان نے کہا کہ غزہ میں ایک بار پھر فوری اور مستقل جنگ بندی کا مطالبہ کرتا ہوں۔ صدر ایردوان نے برازیل میں جی 20 سربراہی اجلاس کے دوران سماجی شمولیت اور بھوک وغربت کے خلاف جدوجہد کے زیر عنوان نشست سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایسی دنیا میں جہاں ہر دس میں سے ایک شخص بھوک سے لڑ رہا ہے، اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں 9 سال پہلے منظور کیے گئے "2030 پائیدار ترقیاتی اہداف" کی طرف پیش رفت ابھی تک مطلوبہ نتائج نہیں دے سکی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ ترکیہ ایسی روایت کی نمائندگی کرتا ہے جو دنیا میں کہیں بھی ضرورت مند کی مدد کرنا اپنا فرض سمجھتا ہے۔ ایردوان نے کہا کہ ترک قوم، جو اپنے پڑوسی کے بھوکے رہنے پر پیٹ بھر کر نہیں سوتی، 2015 سے اپنی قومی آمدنی کا تقریباً 1 فیصد انسانی امداد پر خرچ کر کے دنیا کی سب سے فیاض اقوام میں شامل ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ برازیل کی جی 20 صدارت کی بھوک اور غربت کے خلاف عالمی اتحاد کی تشکیل کی اہم کوشش کو نہ صرف ایک حکمت عملی کے طور پر بلکہ اخلاقی ذمہ داری کے طور پر بھی دیکھتے ہیں۔ ایردوان نے زور دے کر کہا کہ آج جب ہم یہ عالمی اتحاد تشکیل دے رہے ہیں، ہمیں خاص طور پر غزہ سمیت مشرق وسطیٰ، افریقہ اور ایشیا کے تنازعات میں متاثر ہونے والے شہریوں کو ان کے حال پر نہیں چھوڑنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ خاص طور پر غزہ میں قحط کا خطرہ بین الاقوامی درجہ بندی کے مطابق تباہی کی سطح تک پہنچ گیا ہے غزہ کی 96 فیصد آبادی یعنی 2 ملین شہری سنگین صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔ ایردوان نے زور دے کر کہا کہ ترکیہ اور انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ اسرائیل کے ساتھ غزہ کے لوگوں کی حالات دن بہ دن خراب ہو رہے ہیں۔ ترکیہ کی حیثیت سے ہم نے غلاقہ میں 86 ہزار ٹن خوراک اور پانی تک رسائی ممکن بنائی ہے، بڑھتے حملوں اور آتے ہوئے موسم سرما کے ساتھ غزہ کے لوگوں کے

مشرق وسطی ایک تاریک موڑ پر کھڑا ہے: اقوام متحدہ

اسرائیل کے حساس فوجی مقامات پر حزب اللہ کے ڈرون حملے

اقوام متحدہ، 19 نومبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے مشرق وسطیٰ امن عمل کے خصوصی رابطہ افسر ٹور وینیسلینڈ نے کہا کہ مشرق وسطیٰ پر بھیانک سائے طاری ہیں اور خطہ ایک تاریک موڑ پر کھڑا ہے۔ اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں برطانوی وزیر خارجہ ڈیوڈ لیمی کی صدارت میں "مشرق وسطیٰ" کے موضوع پر اعلیٰ سطحی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں رکن ممالک کو بریفنگ دیتے ہوئے وینیسلینڈ نے کہا، "ہم ایک بھیانک دور میں ہیں اس موجودہ صدمے اور درد کی تفصیل بیان نہیں کی جاسکتی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ خطہ ایک تاریک موڑ پر ہے، موسم سرما کے آغاز پر غزہ میں انسانی صورتحال، خاص طور پر شمالی غزہ میں بڑے پیمانے پر نقل مکانی اور وسیع تباہی بین الاقوامی انسانی قانون کے تئیں نمایاں لاپرواہی کے نتیجے میں تباہ کن حد تک پہنچ گئی ہے۔ وینیسلینڈ نے کہا کہ موجودہ حالات گزشتہ ایک سال کے دوران سب سے بدتر ہیں اور ان میں بہتری کی کوئی علامت نظر نہیں آتی۔ دوسری طرف انہوں نے نشاندہی کی کہ مغربی کنارہ تشدد اور مایوسی کے تباہ کن گرداب میں پھنسا ہوا ہے، اور اسرائیلی فوج مشرقی القدس اور مغربی کنارے میں فلسطینی اراضی پر قبضہ جاری رکھے ہوئے ہیں۔ وینیسلینڈ نے بتایا کہ کچھ اسرائیلی وزرا مغربی کنارے کے سرکاری ضم اور غزہ میں آبادکاری کی کھلے عام وکالت کر رہے ہیں اور یہ رجحانات فلسطینی انتظامیہ پر سیاسی اثرات مرتب کر رہے ہیں۔ اقوام متحدہ کے خصوصی رابطہ افسر نے خبردار کیا کہ غزہ کی صورتحال کے ساتھ ساتھ اسرائیل کی یونروا کے خلاف قوانین کی وجہ سے فلسطینی عوام اور فلسطینی ریاست کی معاون اداراتی ڈھانچہ تباہی کے دہانے پر ہے اور یہ صورتحال زیر قبضہ فلسطینی علاقوں کو مزید بدامنی کی طرف دھکیل دے گی۔ انہوں نے کہا کہ اگر فریقین موجودہ صورتحال سے نکلنے کا کوئی راستہ نہیں ڈھونڈ سکتے تو بین الاقوامی برادری کو ایک لائحہ عمل متعین کرنا چاہیے۔ وینیسلینڈ نے کہا کہ بین الاقوامی برادری کو فریقین کے ساتھ مل کر اب حرکت میں آنا چاہیے اور اس خطرناک سمت کو تبدیل کرنا چاہیے۔ انہوں نے سوال کیا کہ بین الاقوامی قانون کو مزید کتنا موڑا جاسکتا ہے؟ بین الاقوامی اداروں کو مزید کتنا کمزور کیا جاسکتا ہے یا لوگ مزید کتنا درد برداشت کر سکتے ہیں؟ ٹور وینیسلینڈ نے زور دے کر کہا کہ غزہ فلسطینی ریاست کا ناقابل تقسیم حصہ ہے اور اس کی حیثیت میں کسی قسم کی کمی نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی غزہ میں طویل مدتی موجودگی نہ ہو تو بہتر ہوگا، غزہ میں اسرائیلی آبادکاری کی بحالی کی تمام کوششوں کو مسترد کیا جانا چاہیے اور اس کی کھلی مخالفت کی جانی چاہیے۔ وینیسلینڈ نے اپنی بات میں یہ بھی شامل کیا کہ غزہ اور مغربی کنارے کو سیاسی، معاشی اور انتظامی طور پر متحد ہونا چاہیے۔

حزب اللہ نے اعلان کیا ہے کہ اس نے اسرائیل کے دارالحکومت تل ابیب میں حساس فوجی مقامات پر ڈرون حملے کیے ہیں۔ حزب اللہ کے بیان میں کہا گیا ہے کہ نشانہ بنائے گئے فوجی مقامات کی تفصیلات بعد میں جاری کی جائیں گی۔ اسرائیلی میڈیا کی رپورٹس کے مطابق، گزشتہ شام تل ابیب کے قریب رمات گان اور بنی برک علاقوں میں لبنان سے داغے گئے میزائلوں کی وجہ سے 5 افراد زخمی ہوئے جن میں سے ایک کی حالت نازک ہے۔ تل ابیب کے رمات گان علاقے میں ایک تجارتی کمپلیکس کے قریب راکٹ گرنے کے بعد آگ لگ گئی تھی۔ بن گوریون ہوائی اڈے پر بھی کام متاثر ہوا، سائرن بجنے پر پروازوں کی لینڈنگ اور ٹیک آف روک دی گئی اور لینڈنگ کے لیے آنے والے طیاروں کو واپس جانے یا ہوا میں انتظار کرنے پر مجبور ہونا پڑا۔ اسرائیلی فوج کے لبنان کے دارالحکومت بیروت کے مرکز میں وزیراعظم کی رہائش گاہ کے قریب دو میزائل اور ڈرون حملے میں 5 افراد ہلاک اور 24 زخمی ہوئے۔ بیروت کے جنوب میں واقع ضاحیہ علاقے پر کیے گئے فضائی حملے میں درجنوں افراد زخمی ہوئے۔ حزب اللہ کے ساتھ 8 اکتوبر 2023 سے جاری محدود جھڑپوں میں مصروف اسرائیلی فوج نے 23 ستمبر کو لبنان کے جنوبی شہروں کے ساتھ ساتھ بقاع اور بعلبک علاقوں پر سینکڑوں فضائی حملے کیے۔ لبنان کی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق، 8 اکتوبر 2023 سے اب تک 516,3 افراد ہلاک ہوئے، جن میں 902 خواتین اور بچے اور 212 طبی کارکن شامل ہیں، جبکہ 929,14 افراد زخمی ہوئے۔

سوڈان میں فائر بندی کی قرارداد کے خلاف روس کی جانب سے ویٹو کا استعمال

خرطوم۔(ایجنسی) روس نے پیر کے روز اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پیش کی جانے والی قرارداد کو ویٹو کردیا۔ اس قرارداد میں سوڈان میں لڑائی کی کارروائیوں کو فوری طور پر روک دینے اور شہریوں کو اس تنازع سے محفوظ رکھنے پر زور دیا گیا تھا۔ اپریل 2023 سے جاری صورت حال ملک کو تباہی سے دوچار کر رہی ہے۔ دوسری جانب اقوام متحدہ میں امریکا کی سفیر لنڈا تھومس گرینفیلڈ کا کہنا ہے کہ روس اس بات پر زور دیتا ہے کہ وہ افریقیوں کی حمایت کرتا ہے اور ان کے ساتھ کھڑا ہے، تاہم ساتھ ہی وہ افریقیوں کو سپورٹ کرنے والی اور ان کے مفاد میں کام کرنے والی قرارداد کے خلاف ووٹ دیتا ہے"۔ امریکی سفیر نے "جانیں بچانے کے لیے" تدابیر کے سلسلے میں روس کی مخالفت کو" ناقابل قبول" قرار دیا۔ ادھر اقوام متحدہ میں روسی سفیر کے معاون دمتری پولیانسکی نے روسی ویٹو کا جواز پیش کرتے ہوئے کہا کہ ماسکو ایسی فائر بندی کی امید کر رہا تھا جس پر دونوں متحارب فریق متفق ہوں۔ اپریل 2023ء سے سوڈان میں عبدالفتاح البرہان کی قیادت میں فوج اور محمد حمدان دقلو کی قیادت میں ریپڈ سپورٹ فورسز کے درمیان جنگ جاری ہے۔ روس نے سلامتی کونسل میں سوڈان سے متعلق قراردادوں پر ووٹنگ سے انکار کر دیا تھا۔ سوڈان میں جاری لڑائی کے سبب تقریبا 6.2 کروڑ افراد کو غذائی امن کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ دارفور کے زمزم کیمپ میں بھوک کا اعلان کر دیا گیا۔ حالیہ قرارداد میں فریقین پر زور دیا گیا کہ وہ شہریوں کے تحفظ کے لیے 2023 میں متفقہ" پاسداریوں کا احترام" کریں۔ مزید یہ کہ جنسی تشدد کو" جنگی تدبیر" کے طور پر استعمال نہ کریں اور انسانی امداد کو جلد اور محفوظ طریقے سے بنا رکاوٹ پہنچنے کی اجازت دیں۔ رواں سال مارچ میں سلامتی کونسل نے رمضان کے دوران میں سوڈان میں فوری فائر بندی کا مطالبہ کیا تھا تاہم اس پر پاسداری نہیں کی گئی۔

لبنان میں دو ماہ کے دوران 200 سے زائد بچے مارے گئے: یونیسف

اقوام متحدہ (ایجنسی) اقوام متحدہ کے بچوں کے فنڈ (یونیسیف) نے منگل کے روز اعلان کیا کہ لبنان میں اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان کشیدگی کے آغاز کے بعد سے تقریباً دو ماہ کے اندر 200 سے زیادہ بچے مارے گئے ہیں۔ لبنان میں روزانہ 3 سے زیادہ بچے جاں بحق ہو رہے ہیں۔ تنظیم کے ترجمان جیمز ایلڈر نے جنیوا میں ایک پریس بیان میں کہا ہے کہ لبنان میں دو ماہ سے بھی کم عرصے میں 200 سے زائد بچوں کی ہلاکت کے باوجود ایک پریشان کن رجحان ابھر رہا ہے جو ظاہر کرتا ہے کہ ان اموات کے ساتھ ان لوگوں کی طرف سے لاتعلقی کا برتاؤ کیا جا رہا ہے جو اس تشدد کو روکنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ لبنان کی وزارت صحت کے مطابق غزہ میں جنگ کے تناظر میں 8 اکتوبر 2023 کو حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان بمباری کے تبادلے کے آغاز کے بعد سے لبنان میں کم از کم 5163 افراد جاں بحق ہو چکے ہیں۔ غزہ میں جنگ 7 اکتوبر 2023 کو جنوبی اسرائیل پر حماس کی طرف سے شروع کیے گئے ایک غیر معمولی حملے کے بعد شروع ہوئی۔ حماس کی وزارت صحت کے تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق غزہ میں کم از کم 92243 افراد جاں بحق ہو گئے ہیں۔

ہانگ کانگ: قومی سلامتی کیس میں 45 کارکنوں کو جیل

ہانگ کانگ (ایجنسی)۔ چین کی طرف سے نافذ کیے گئے ایک ساخت قانون کے تحت انسانی حقوق کے درجنوں ممتاز کارکنوں کو 10 سال تک قید کی سزائیں سنائی گئی ہیں۔ اس فیصلے کی عالمی سطح پر مذمت کی جارہی ہے۔ ہانگ کانگ کی ہائی کورٹ نے منگل کو جمہوریت حامی 45 کارکنوں کو قومی سلامتی کے ایک تاریخی مقدمے میں 10 سال تک قید کی سزا سنائی۔ اس فیصلے کی بین الاقوامی سطح پر مذمت ہورہی ہے۔ یہ بیجنگ کے نافذ کردہ ایک سخت قانون کے تحت ہانگ کانگ کا قومی سلامتی کا سب سے بڑا مقدمہ تھا، جس نے ایک بار ترقی پذیر جمہوریت نواز تحریک کو کچل دیا۔ مذکورہ تحریک کے روح رواں سمجھے جانے والے قانونی اسکالر بینی تائی کو طویل ترین سزا سنائی گئی۔ ان کارکنوں کے خلاف 2021 میں غیر سرکاری پرائمری انتخابات میں ان کے کردار پر 2020 کے قومی سلامتی کے قانون کے تحت مقدمہ چلایا گیا۔ ان پر ہانگ کانگ کی حکومت کو مفلوج کرنے اور شہر کے رہنما کو مستعفی ہونے پر مجبور کرنے کا الزام تھا۔ انہوں نے یا تو اعتراف جرم کیا یا انہیں حکومت سے منظور شدہ تین ججوں نے بغاوت کی سازش کا مجرم پایا۔ آسٹریلیا نے کہا کہ وہ آسٹریلوی شہری گورڈن این جی سمیت جمہوریت کے حامی کارکنوں کو متنازع قومی سلامتی قانون کے تحت سزا سنائے جانے پر "شدید فکر مند" ہے۔ وزیر خارجہ پینی وونگ نے کہا کہ آسٹریلیا کو" قومی سلامتی قانون کے وسیع پیمانے پر اطلاق" کے حوالے سے "سخت اعتراض" ہے۔ چین پر امریکی کانگریس کی کمیٹی کے چیئرمین کرس اسمتھ نے ان کارکنوں کی گرفتاریوں کی مذمت کی ہے۔ اسمتھ نے ایک بیان میں کہا،" اسی ہفتے ہانگ کانگ حکومت امریکی سرمایہ کاری کی کوشش کررہی ہے اور اسی دوران اس نے جمہوریت نوازوں کی آوازوں کو خاموش کرنے کے لیے انہیں جیل میں ڈال دیا۔" انہوں نے کہا" چینی کمیونسٹ پارٹی ہانگ کانگ میں اپنے جبر کے لیے امریکی مالیاتی اداروں سے مدد مانگ رہی ہے۔" انہوں نے مزید کہا،" بائیڈن انتظامیہ پر لازم ہے کہ ہانگ کانگ میں سرمایہ کاری کے بجائے کارکنوں کو جیل میں ڈالنے کے فیصلے میں شامل ججوں، پولیس اور پراسیکیوٹرز پر پابندیاں عائد کرے۔" ایمنسٹی انٹرنیشنل میں چین کی ڈائریکٹر سارہ بروکس نے اپنے ایک بیان میں کہا، ہم ایک ایسے دور میں چلے گئے ہیں جہاں (ہانگ کانگ میں) صحت مند شہری بحث، عوامی تبادلہ خیال، معمول کے رابطوں اور سول سوسائٹیوں اور حکومتوں کے درمیان معمولی اختلافات کے لیے جگہ نہیں ہے۔

یوکرین کا پہلی بار روس پر لانگ رینج امریکی بیلسٹک میزائلوں سے حملہ

کیف (ایجنسی)۔ یوکرین کی فوج نے روس پر پہلی بار دور مار امریکی میزائل سے حملہ کردیا، کیف نے امریکا کی جانب سے فراہم کردہ میزائلوں سے روس کے سرحدی علاقے بریانسک میں اسلحہ ڈپو کو نشانہ بنایا ہے۔ امریکی صدر جو بائیڈن نے 2 روز قبل ہی یوکرین کو روس کے خلاف دور مار میزائلوں کے استعمال کی اجازت دی تھی جبکہ روسی صدر پیوٹن نے امریکی میزائلوں کے استعمال پر تیسری عالمی جنگ کی دھمکی دی تھی۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق منگل کو روس کی فوج نے کہا ہے کہ یوکرین نے امریکی دور مار میزائلوں سے سرحدی خطے بریانسک میں فوجی تنصیب کو نشانہ بنایا ہے، امریکی حکام کی جانب ہتھیاروں کے استعمال کی اجازت ملنے کے بعد یہ پہلا حملہ ہے۔ روسی وزارت دفاع نے ایک بیان میں کہا ہے کہ دشمن نے صبح 3 بجکر 25 منٹ پر بریانسک میں ایک تنصیب کو 6 بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا ہے، تصدیق شدہ ڈیٹا کے مطابق حملے میں امریکی ساختہ آرمی ٹیکٹیکل میزائل سسٹم (اے ٹی اے سی ایم ایس) کا استعمال کیا گیا ہے۔ امریکی جریدے بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق یوکرین کی فوج نے مبینہ طور پر مغربی قوتوں کی جانب سے فراہم کردہ میزائلوں سے روس کے سرحد خطے کو نشانہ بنایا ہے، یہ حملہ ایسے وقت میں کیا گیا ہے جب روسی صدر ولادیمیر پیوٹن نے جوہری ہتھیاروں کے استعمال کی شرائط میں توسیع کرتے ہوئے ایک تازہ ترین جوہری نظریے کی منظوری دے دی ہے۔ آر بی سی یوکرین نے ایک فوجی افسر کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ یوکرین نے مغربی خطے بریانسک میں ایک فوجی تنصیب کو نشانہ بنانے کے لیے آرمی ٹیکٹیکل میزائل سسٹم (اے ٹی اے سی ایم ایس) کو تعینات کیا تھا، امریکی انتظامیہ کی جانب سے روس کے اندر اہداف کو نشانہ بنانے کے لیے ہتھیاروں کے محدود استعمال کی اجازت دیے جانے کے بعد کیف کا یہ پہلا معلوم حملہ ہے۔ ایک امریکی عہدیدار اور اس معاملے سے واقف تین افراد نے خبر رساں ادارے اے پی کو بتایا کہ ہتھیاروں کی پابندیوں میں نرمی کی جارہی ہے کیونکہ روس اپنی جنگ کو تقویت بخشنے کے لیے شمالی کوریا کے ہزاروں فوجی تعینات کر رہا ہے۔ صدر جو بائیڈن کا یہ اقدام ڈونلڈ ٹرمپ کی امریکی صدارتی الیکشن میں کامیابی کے بعد سامنے آیا ہے، جو کہہ چکے ہیں کہ وہ جنگوں کا تیزی سے خاتمہ کریں گے اور اس بارے میں غیر یقینی صورتحال پیدا کردی ہے کہ آیا ان کی انتظامیہ یوکرین کے لیے امریکا کی اہم فوجی مدد جاری رکھے گی یا نہیں۔ ایک ذریعے نے بتایا کہ دور مار میزائل شمالی کوریا کے پیوٹن کی یوکرین کے خلاف جارحیت کی حمایت کے فیصلے کے بعد استعمال کیے گئے ہیں، حکام اور معاملے سے آگاہ افراد کو اس فیصلے پر کھلے عام بات کرنے کی اجازت نہیں ہے جس کی وجہ سے انہوں نے نام مخفی رکھنے کی شرط پر گفتگو کی ہے۔ یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی اور ان کے کئی مغربی حامی صدر بائیڈن پر کئی ماہ سے دباؤ ڈال رہے تھے کہ یوکرین کو روس کے اندر مغربی میزائلوں سے حملے کی اجازت دی جائے، ان کا کہنا تھا کہ امریکی پابندی نے یوکرین کے لیے اپنے شہروں اور گرڈ اسٹیشنز پر روسی حملوں کو روکنا ناممکن بنادیا ہے۔ واضح رہے کہ روس نے گزشتہ روز یوکرین کے مختلف شہروں پر 120 میزائل اور 90 ڈرونز سے حملہ کیا تھا جس کے نتیجے میں 7 افراد ہلاک ہوگئے جب کہ توانائی تنصیبات پر حملوں کے بعد بجلی کا نظام درہم برہم ہوگیا تھا۔ خبر رساں ادارے رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق روس نے دارالحکومت کیف سمیت مختلف شہروں کو نشانہ بنایا تھا جس کے نتیجے میں کئی عمارتیں تباہ ہوگئی تھیں اور بجلی گھروں کو شدید نقصان پہنچا تھا جبکہ کئی علاقوں کو بجلی کی فراہمی معطل ہوگئی۔ غیر ملکی میڈیا نے اپنی رپورٹس میں روسی حملوں کو گزشتہ 3 ماہ کے سب سے بڑے حملے قرار دیا تھا جب کہ یوکرینی فوج نے روس کے 100 سے زائد میزائل اور ڈرون مار گرانے کا دعویٰ کیا تھا۔ دوسری جانب صدر جو بائیڈن نے یوکرین کو روس کے خلاف امریکی اسلحہ استعمال کرنے کی اجازت دے دی تھی، امریکا کی جانب سے یوکرین کو دیے گئے میزائل 300 کلومیٹر تک با آسانی ہدف کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ صدر ولادیمیر پیوٹن نے چند ہفتے قبل خبردار کیا تھا کہ یوکرین کو فراہم کردہ ہتھیار روس کے خلاف استعمال ہوئے تو امریکا اور اس کے اتحادی ممالک کو روس کے ساتھ جنگ میں براہ راست ملوث تصور کیا جائے گا۔

اسرائیل کی الٹی گنتی شروع، سپاہ منہ توڑ جواب دینے کیلئے تیار

تہران (ایجنسی)۔ ایک غیر ملکی رپورٹ کے مطابق سپاہ انصار الرضا (ع) کے نائب کمانڈر جنرل علی رضا یوسفی نے منگل کے روز مزاحمتی محاذ کے صحافیوں کے شہداء کی یاد میں منعقدہ ایک تقریب میں، جس کی میزبانی جنوبی خراسان ریڈیو اور ٹیلی ویژن نے کی تھی، کہا کہ رہبر انقلاب اسلامی ایران نے اسرائیل کے حملے کے بارے میں کہا ہے کہ انہوں نے حساب کتاب میں غلطی کی ہے اور اب بھی وہ ایران کی دفاعی صلاحیت کا صحیح اندازہ نہیں کر سکے، اس لیے ان کو سبق سکھانا ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ بسیجی سوچ کی بدولت آج ملک نے دفاعی اور سلامتی کے معاملات میں ڈیٹرنس حاصل کرلیا ہے اور اگر دشمن حملہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو اسے منہ توڑ جواب ملے گا۔ جنرل علی رضا یوسفی نے اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے کہا کہ آج مجرم اور بچوں کو مارنے والی صیہونی حکومت دنیا میں حق کا قتل عام کر رہی ہے اور اس نے غزہ لبنان جنگ کی حقیقت کو دنیا تک پہنچنے سے روکنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ انھوں نے کہا کہ حماس کی میڈیا ٹیم نے الاقصیٰ طوفان آپریشن کے آغاز سے لمحہ بہ لمحہ رپورٹنگ کی اور میدان میں موجود نامہ نگار میدان جنگ میں ہونے والے واقعات کے بارے میں فوری معلومات دیتے رہے لیکن صیہونی ڈرتے ہیں کہ حقیقت بیان ہوجائے اور انکے کالے کرتوت تاریخ کے صفحات میں محفوظ ہوجائیں۔ جنرل علی رضا یوسفی نے شہدائے میڈیا کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ میڈیا کے شہداء نے اپنے خون سے حقیقت کو بے نقاب کیا اور دنیا کو حقیقت دکھائی، یہ حریت مزاحمت کی فتح اور صیہونیوں کی بدقسمتی ہے کہ اسرائیل اسے الٹا دکھانے کی کوشش کر رہا ہے۔

پی ٹی آئی کے احتجاج کے پیش نظر پاکستانی حکومت کا سخت ترین اقدامات کا فیصلہ

اسلام آباد، 19 نومبر (یو این آئی) پاکستان میں ڈپٹی کمشنر اسلام آباد نے وفاقی دارالحکومت میں 2 ماہ کے لیے دفعہ 144 نافذ کردی جس کے تحت کسی بھی قسم کے مذہبی، سیاسی اجتماع پر پابندی ہوگی جب کہ پاکستان تحریک انصاف نے 24 نومبر کو شہر میں احتجاج کا اعلان کر رکھا ہے۔ ڈان نیوز کی رپورٹ کے مطابق دفعہ 144 کے تحت اسلام آباد میں 5 یا 5 سے زائد افراد کے اکٹھے ہونے پر پابندی عائد ہوگی، کسی بھی قسم کے مذہبی، سیاسی اجتماع پر پابندی عائد ہوگی۔ ذرائع وزارت داخلہ نے کہا کہ 24 نومبر کے احتجاج کے اعلان سے نمٹنے کے لیے ریاست کی جانب سے سخت ترین اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ذرائع وزارت داخلہ نے بتایا کہ شرپسندی میں ملوث افراد کے خلاف سخت ترین قانونی کارروائی کرنے کا فیصلہ کرلیا گیا، محکمے نے متعلقہ سکیورٹی اداروں کو مکمل تیاری کی ہدایات جاری کردیں، تمام سرکاری اور اہم عمارتوں کی سکیورٹی کے لیے سخت ترین حفاظتی اقدامات کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزارت داخلہ نے جڑواں شہروں میں سکیورٹی کے لیے بھاری نفری تعینات کرنے کا حکم، دیا، وفاقی دارالحکومت سمیت دیگر شہروں میں افغان مہاجرین کے کیمپوں کی جیوفنسنگ کا عمل شروع کردیا گیا۔ ذرائع وزارت داخلہ نے کہا کہ احتجاج کے دوران شرپسندی کرنے والے طالب علموں کی تعلیمی اسناد اور داخلہ منسوخ کرنے کے فیصلے پر غور ہے، احتجاج میں شامل شرپسند افراد کے پاسپورٹ، شناختی کارڈ منسوخ اور سم بلاک کرنے کا بھی فیصلہ زیر غور ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ دہشت گردی کے ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے مشکوک مقامات کی نگرانی شروع کردی۔ دوسری جانب اسلام آباد پولیس نے مظاہرین سے نمٹنے کے لیے 40 ہزار آنسو گیس شیلز اور 2 ہزار میٹر گیس شیل خریدنے کا فیصلہ کرلیا جب کہ تحریک انصاف نے تاحال کسی احتجاج کے حوالے سے این او سی نہیں مانگا ہے۔ فیصلے کے تحت 2500 بندوقوں کے ساتھ 50 ہزار ربڑ کی گولیاں بھی منگوائی جائیں گی، 5000 اینٹی رائٹس کٹس بھی منگوالی گئیں جب کہ رینجرز ایف سی پنجاب اور سندھ سمیت 22 ہزار جوان 24 نومبر کو اسلام آباد تعینات ہوں گے۔ سامان کی خریداری اور نفری کو بلانے کی سفارشات پر مبنی خط وزارت داخلہ کو بھجوا دیا گیا۔ پی ٹی آئی نے 24 نومبر کو احتجاج کی کال دے رکھی ہے، سابق وزیراعظم اور پی ٹی آئی کے بانی چیئرمین عمران خان کی اہلیہ بشریٰ بی بی نے واضح کیا تھا کہ احتجاج میں رہنماؤں کی کارکردگی کی بنیاد پر اگلے عام انتخابات میں پارٹی ٹکٹ دیا جائے گا۔ بشریٰ بی بی نے پارٹی رہنماؤں پر زور دیا تھا کہ وہ احتجاج کے دوران گرفتاریوں سے بچیں جبکہ احتجاج کے لیے موثر تحریک اور وفاداری کی بنیاد پر ہی پی ٹی آئی میں ان کے مستقبل کا فیصلہ ہوگا۔ انہوں نے متنبہ کیا تھا کہ کسی بھی رہنما کی پارٹی کے ساتھ دیرینہ وابستگی بھی انتخابات میں پارٹی ٹکٹ کی ضمانت نہیں دے گی اگر وہ احتجاج کے دوران توقعات پر پورا اترنے میں ناکام رہے۔

ترکی حماس قیادت کی میزبانی سے باز رہے، امریکہ کا سخت انتباہ

واشنگٹن، 19 نومبر (یو این آئی) میتھیو ملر نے ترکی حکومت کو سختی سے متنبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ حماس قیادت کی میزبانی سے باز رہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکہ نے پیر کو ترکی کو حماس کی قیادت کی میزبانی کرنے پر خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ واشنگٹن یہ تسلیم نہیں کرتا کہ حماس کے رہنما آرام سے رہ رہے ہوں۔ پریس بریفنگ کے دوران جب امریکی محکمہ خارجہ کے ترجمان میتھیو ملر سے ان اطلاعات کے بارے میں پوچھا گیا کہ حماس کے کچھ رہنما قطر سے ترکی چلے گئے ہیں، تو انھوں نے ان رپورٹس کی تصدیق نہیں کی تاہم انھیں جھٹلایا بھی نہیں، اور کہا کہ واشنگٹن ترکی کی حکومت پر واضح کر دے گا کہ حماس کے ساتھ معمول کے مطابق مزید کوئی تعلقات نہیں ہو سکتے۔ میتھیو ملر نے مزید کہا کہ حماس کے کچھ رہنما امریکی فرد جرم کی زد میں ہیں، اور واشنگٹن کا خیال ہے کہ انھیں امریکہ کے حوالے کیا جانا چاہیے۔ دوسری طرف ترکی کے ایک سفارتی ذریعے نے پیر کے روز ان خبروں کی تردید کی کہ حماس نے اپنا سیاسی دفتر ترکی منتقل کر دیا ہے، انھوں نے مزید کہا کہ فلسطینی عسکریت پسند گروپ کے ارکان ہی وقتاً فوقتاً ترکی کا دورہ کرتے ہیں۔ یاد رہے کہ قطر نے گزشتہ ہفتے کہا تھا کہ اس نے حماس اور اسرائیل کو بتایا ہے کہ وہ غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے میں ثالثی کی کوششوں کو اس وقت تک معطل رکھے گا جب تک کہ دونوں مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے بارے میں سنجیدگی کا مظاہرہ نہ کریں۔ دوحہ نے یہ بھی کہا تھا کہ اس نے حماس کو قطر چھوڑنے کے لیے نہیں کہا ہے، میڈیا رپورٹس درست نہیں ہیں۔

شہرہ آفاق ٹائی ٹینک کے کپتان کی نایاب گھڑی ہوشربا قیمت میں نیلام

لندن، 19 نومبر (یو این آئی) اپنے پہلے ہی بحری سفر پر غرق ہو کر تاریخ کا حصہ بن جانے والے ٹائی ٹینک جہاز کے کپتان کی نایاب گھڑی ریکارڈ قیمت میں نیلام کردی گئی۔ بحیرہ اوقیانوس میں 1912 میں غرق ہونے والے اس وقت کے سب سے بڑے اور پرتعیش بحری جہاز ٹائی ٹینک کے حادثے میں ہزار سے زائد افراد نے اپنی جان سے ہاتھ دھوئے تھے، تاہم اس جہاز کے کپتان نے اپنی جان پر کھیل کر 700 افراد کی زندگیوں کو بچایا بھی تھا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کپتان آرتھر کی سونے سے بنی پاکٹ گھڑی گزشتہ دنوں نیلامی میں ریکارڈ 2 ملین ڈالر میں فروخت ہوئی ہے۔ رپورٹ کے مطابق ڈیٹفنی اینڈ کو کمپنی کی مذکورہ گھڑی جو 18 قیراط سونے سے بنی تھی، اس گھڑی کو زندہ بچ جانے والی تین خواتین نے کپتان آرتھر روسٹرون کو اپنے مسافر بردار جہاز آر ایم ایس کارپیتھیا کا رخ موڑنے میں مدد دینے کے لیے دی تھی تاکہ انہیں اور دیگر افراد کو بچایا جا سکے۔ تحفہ دینے والی ان خواتین میں ٹائی ٹینک حادثے میں ہلاک سب سے امیر ترین شخص جان جیکب ایسٹر کی بیوہ اور دیگر امیر تاجروں کی بیوائیں تھیں۔ اس تاریخی گھڑی کی نیلامی معروف نیلام گھر ہنری ایلڈریج اینڈ سن نے کی اور اس کو امریکہ کے ایک پرائیویٹ کلیکٹر نے 20 ملین ڈالر میں خریدا۔

تنخواہوں کے تنازع کی وجہ سے سڈنی ٹرین نیٹ ورک چار دن کے لیے بند

سڈنی 19 نومبر (یو این آئی) آسٹریلیا میں سڈنی ٹرین نیٹ ورک اجرت کے تنازعہ کی وجہ سے چار دن تک بند رہے گا۔ نیو ساؤتھ ویلز (این ایس ڈبلیو) کی صوبائی حکومت نے منگل کو کہا کہ سڈنی ٹرینیں جمعرات سے چار دن کے لیے مکمل طور پر بند رہیں گی کیونکہ نیٹ ورک ورکرز حکومت کے ساتھ تنخواہ کے تنازع پر ہڑتال کرنے والے ہیں۔ حکام نے خبردار کیا ہے کہ ہڑتال کی کارروائی سے بچنے کے لیے ریل، ٹرام اور بس یونین (آر ٹی بی یو) کے ساتھ آخری منٹ کی بات چیت کے ناکام ہونے کے بعد جمعرات اور اتوار کی درمیانی شب سڈنی کے لاکھوں مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔" بدقسمتی سے، اس مرحلے پر موصول ہونے والی معلومات سے پتہ چلتا ہے کہ یہ خدمات اس ہفتے جمعرات اور اتوار کے درمیان کام نہیں کریں گی "۔ این ایس ڈبلیو کے وزیر ٹرانسپورٹ جو ہیلن نے صحافیوں کو بتایا۔ "یہ ان لاکھوں لوگوں کے لیے بڑی رکاوٹیں پیدا کرے گا جو ان خدمات پر انحصار کرتے ہیں۔" آر ٹی بی یو سڈنی کے 14,000 ریل کارکنوں کے لیے چار سالوں میں 32 فیصد اجرت میں اضافے کا مطالبہ کر رہا ہے اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کر رہا ہے کہ وہ ہفتے کے اختتام سمیت سڈنی کی تمام ریل لائنوں کو 24 گھنٹے چلانے کا عہد کرے۔ ایک ایسا اقدام جس کے بارے میں حکومت کہتی ہے کہ نیٹ ورک ناکام ہوجائے گا۔ اس کے بجائے حکومت نے مغربی سڈنی سے مرکزی کاروباری ضلع سے شہر کے شمالی مضافاتی علاقوں تک 24 گھنٹے ویک اینڈ سروسز چلانے کی پیشکش کی جسے یونین نے مسترد کردیا۔ سڈنی کی تمام مضافاتی لائنوں کے علاوہ، شٹ ڈاؤن انٹرسٹی ٹرینوں کو بھی متاثر کرے گا، جس سے سڈنی سے باہر رہنے والے سٹی ورکرز کو ٹرین کے ذریعے کام پر جانے سے روک دیا جائے گا۔

لارڈ برسامنڈا کے 150ویں یوم پیدائش پر قبائلی فخریہ سال کے طور منایا جائے

وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے آئندہ کے پروگراموں کا لیا جائزہ

لکھنؤ:19 نومبر۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ سال 2025 بہت اہم ہونے والا ہے۔اس سال کو لارڈ برسامنڈا کے 150ویں یوم پیدائش کے موقع پر قبائلی فخریہ سال کے طور پر منایا جانا ہے۔اس کے علاوہ یہ مرد آہن سردار پٹیل کی 150ویں یوم پیدائش کا سال بھی ہے۔ایک طرف ہم آئین کو اپنانے کا امرت مہوتسو منائیں گے، دوسری طرف جمہوریت کا قتل کرنے والی 'ایمرجنسی' کے 50 سال مکمل ہونے پر لوگوں کو آگاہ کرنا ہوگا۔لوک ماتا اہلیا بائی ہولکر جی کی 300ویں یوم پیدائش بھی اسی سال 2025 میں منائی جائے گی۔سال 2025 سابق وزیر اعظم اٹل بہاری واجپائی کی صد سالہ پیدائش کا سال ہے، اس لیے اس سال ہمیں صفر غربت کا ہدف بھی پورا کرنا ہے۔ یہ پورا سال انتیودیہ سے سرودیا کے تصور، قومی اتحاد اور اچھی حکمرانی کے لیے وقف کیا جائے گا۔ان کو مدنظر رکھتے ہوئے سال بھر تقریبات کا انعقاد کیا جانا چاہیے۔وزیراعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ جی آج یہاں اپنی سرکاری رہائش گاہ پر منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں مستقبل کے پروگراموں کا جائزہ لے رہے تھے۔اس موقع پر انہوں نے متعلقہ افسران کو ضروری ہدایات دیں۔انہوں نے کہا کہ 26 نومبر 2024 سے شروع ہونے والے 'آئین کے امرت مہوتسو سال' کے آغاز پر حکومتی سطح کے ساتھ ساتھ تمام سرکاری اداروں، محکموں، دفاتر، اسکولوں، یونیورسٹیوں میں آئین پڑھا جائے گا۔ دارالحکومت لکھنؤ سے وفاداری کا حلف لیا جائے۔ اسکولوں رکالجوں میں مضمون نویسی اور مباحثہ کے مقابلے منعقد کیے جائیں۔ پارلیمانی امور کا محکمہ اس کا نوڈل محکمہ ہوگا۔سال بھر منعقد ہونے والے پروگراموں کا تفصیلی ایکشن پلان جلد از جلد جاری کیا جائے۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پریاگ راج مہاکمبھ-2025 میں دنیا بھر سے لوگ آئیں گے۔ یہ دنیا کے لیے ہندوستان کو جاننے اور سمجھنے کا موقع ہے۔مہا کمبھ میں ہندوستانی آئین پر مبنی ایک 'آئین گیلری' تیار کی جانی چاہیے۔ یہاں دستور ساز اسمبلی کی تشکیل پر بحث ہونی چاہیے اور آئین سازی کے پورے عمل کو آڈیو ویجول میڈیم کے ذریعے دکھایا جانا چاہیے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں ڈبل انجن والی حکومت قبائلی سماج کی ثقافت کے تحفظ اور قبائلی سماج کی فلاح و بہبود کے لیے لگن کے ساتھ کام کر رہی ہے۔ بلرام پور ضلع کے ایمیلیا کودر میں قبائلی عجائب گھر بھی قائم کیا گیا ہے، جبکہ دو دیگر عجائب گھر حکومت ہند قائم کر رہی ہے۔ مہا کمبھ میں لارڈ برسامنڈا، ریاست کی قبائلی ثقافت اور حکومت کی کوششوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ایک خصوصی گیلری بنائی جانی چاہئے۔اٹل جی کی صد سالہ پیدائش کے موقع پر یونیورسٹیوں میں اٹل ریسرچ چیئر اور گڈ گورننس چیئر کا قیام عمل میں لایا جائے۔محکمہ ہائر ایجوکیشن کی طرف سے ضروری کارروائی کی جائے۔اسی طرح سردار پٹیل کی 150ویں یوم پیدائش کو قومی اتحاد کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے سال بھر مختلف پروگراموں کے ذریعے منایا جانا چاہیے۔محکمہ داخلہ اس کا نوڈل محکمہ ہوگا۔وزیر اعلیٰ نے کہا کہ لوک ماتا اہلیا بائی ہولکر جی کی 300ویں یوم پیدائش پوری ریاست میں بڑے پیمانے پر منائی جانی چاہیے۔نئی نسل کو اس بات سے متعارف کرایا جانا چاہیے کہ کس طرح اہلیا بائی جی نے حملہ آوروں کے دور میں ہندوستانی ثقافتی شعور کو زندہ کیا۔اہلیا بائی جی کی شخصیت اور کام پر اسکولوں اور کالجوں میں مقالے، مباحثے اور سیمینار بھی منعقد کیے جائیں۔"جمہوریت کا قتل" ایمرجنسی کے 50 سال مکمل ہونے کے موقع پر مختلف پروگراموں کے ذریعے نئی نسل کو اس کی ہولناکیوں سے آگاہ کیا جائے۔اس دوران جمہوریت کے محافظوں کی کانفرنسیں منعقد کی جائیں۔اس سلسلے میں محکمہ اطلاعات کی جانب سے ضروری ایکشن پلان تیار کیا جائے۔

ایم ایچ ہال میں تحفظ اوقاف کانفرنس 21 نومبر کو

ادارہ مقصد حسینی کے دفتر میں جلسہ منعقد، متعدد تجاویز پر غور و خوض

لکھنؤ (پریس ریلیز) کشمیری محلہ واقع ادارہ مقصد حسینی کی جانب سے جمعرات 21 نومبر کو سہ پہر 2 بجے کشمیری محلہ واقع ایم ایچ ہال میں ایک اجلاس بعنوان 'تحفظ اوقاف کانفرنس' کا اہتمام کیا گیا ہے۔ادارہ کے ترجمان ایس ایم امن نے بتایا کہ اس سلسلہ میں 19 نومبر کو صبح 10 بجے ادارہ کے دفتر میں مولانا سید رضا حسین رضوی رکن شیعہ سینٹرل وقف بورڈ و امام جمعہ مسجد عالم نگر کی صدارت میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔جس میں شیعہ وقف کے املاک پر ہو رہے ناجائز قبضوں کے سلسلہ میں غور کیا گیا اور کانفرنس میں پیش کی جانے والی متعدد تجاویز کے سلسلہ میں علما نے اپنی مہر ثبت کی۔اس موقع پر مولانا شاہد حسینی، مولانا احمد علی نقوی، مولانا حیدر زیدی، مولانا حاشر زیدی، مولانا ذیشان حیدر، مولانا شیخ کمیل علی، مولانا احتشام حسین کے علاوہ ڈاکٹر حیدر مہدی، شاذ رضوی، شیخ احسن، فرید حسن وغیرہ موجود رہے۔مسٹر امن نے مزید بتایا کہ 21 نومبر کو ہونے والی کانفرنس کی صدارت شاہی آصفی مسجد کے امام جمعہ آفتاب شریعت مولانا سید کلب جواد نقوی کریں گے جبکہ نظامت کے فرائض مولانا شاہد حسینی انجام دیں گے۔کانفرنس کا آغاز تلاوت ربانی سے جون علی کریں گے۔انہوں نے بتایا کہ اس موقع پر مولانا رضا حسین رضوی کے علاوہ مولانا فیروز حسین، مولانا اصطفیٰ رضا، مولانا شباہت حسین رضوی، مولانا حاشر زیدی، مولانا نظر عباس، مولانا حیدر زیدی، مولانا نازوار حسین کے علاوہ متعدد دانشور اور انجمن ہائے ماتمی کے عہدیداروں کے علاوہ مومنین موجود رہیں گے۔

بی جے پی اقتدار کا غلط استعمال کر کے الیکشن کو متاثر کرے گی: صدیقی

پریاگ راج:19 نومبر (یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) نے ریاست میں حکمراں جماعت بی جے پی پر اقتدار کا غلط استعمال کر کے الیکشن متاثر کرنے کا الزام لگایا ہے۔پھولپور اسمبلی ضمنی الیکشن میں انڈیا اتحاد کے امیدوار مجتبیٰ صدیقی نے منگل کو پریس کانفرنس کر کہا کہ بی جے پی اقتدار کا استعمال کر الیکشن میں گڑبڑی کرے گی۔انہوں نے کہا کہ حکمراں جماعت کو الیکشن جتانے کے لئے حکومت انتظامیہ کے افسران اور لیڈر مل کر الیکشن کو متاثر کریں گے۔انہوں نے الیکشن کو جانبدارانہ طریقے سے کرانے کے شبہ کا اظہار کیا ہے۔ایس پی ایم ایل سی مان سنگھ نے انتخابی مہم ختم ہونے کے باوجود بی جے پی کے دو وزراء کے پرچار میں مصروف رہنے کا الزام لگایا۔انہوں نے بتایا کہ دو وزیر پرچار کے ساتھ سرکٹ ہاؤس میں افسران کے ساتھ بیٹھ کر الیکشن جیتنے کی حکمت عملی اختیار کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ ایس پی لیڈروں اور کارکنان کو لال کارڈ دے کر الیکشن سے باہر کیا جا رہا ہے۔انہوں نے شبہ کا اظہار کیا کہ مسلم خواتین برقع پہن کر بدھ کو ووٹنگ کرنے آئیں گی تو ان کا برقع ہٹا کر پولیس پریشان کرنے کی کوشش کرے گی۔ایس پی کے ایجنٹوں کو بوتھ تک نہیں پہنچنے دینے کے لئے دستاویز میں کسی نہ کسی قسم کی کمی نکالی جا رہی ہے۔

31سال سے فرار ملزم نظیر احمد عرف مصطفی بانی گرفتار

دیوبند،19/ نومبر (ایچ ایف خان) گزشتہ 31 سال سے فرار چلے آ رہے ملزم کشمیری باشندے کو دیوبند پولیس نے گرفتار کر لیا، حراست میں لئے گئے ملزم نے سال 1993 میں دیوبند میں پولیس ٹیم پر بم سے حملہ کیا تھا جس کے نتیجہ میں دو پولیس اہلکار اور چار شہری زخمی ہو گئے تھے۔ملزم نظیر احمد عرف مصطفی بانی عرف جاوید اقبال کو جمو کشمیر سے گرفتار کیا گیا ہے۔سال 1994 میں عدالت سے ضمانت لینے کے بعد مصطفی بانی فرار چلا آ رہا تھا جو نام اور حلیہ تبدیل کر مختلف علاقوں میں رہ رہا تھا۔مخبر کی اطلاع پر یوپی اے ٹی ایس اور دیوبند پولیس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے جمو کشمیر سے مصطفی بانی کو گرفتار کر عدالت میں پیش کر دیا۔ایس ایس پی سہارنپور روہت سنگھ نے بتایا کہ 26 اگست 1993 کو سید منور حسین نے تھانہ دیوبند میں رپورٹ درج کرائی تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ کسی نامعلوم شخص نے دیوبند کے یونین تراہے پر تعینات پولیس اہلکاروں پر جان سے مارنے کی نیت سے گرینیڈ حملہ کیا ہے جس میں ڈیوٹی پر تعینات پولیس اہلکار ارجمن علی اور کنہیا لال سمیت شہر کے محلہ پٹھانپورہ کے رہنے والے جے پرکاش ولد منپھول سینی، سکھبیر ولد روپ لال وغیرہ زخمی ہوئے تھے۔ مذکورہ معاملہ میں جانچ کے دوران انچک شریف آباد تھانہ پارم پورہ ضلع بڑگام جمو کشمیر کے رہنے والے نظیر احمد بانی کا نام روشنی میں آیا تھا، پولیس نے اسے 26 مئی 1994 کو فرضی دستاویزات کے ساتھ دیوبند سے گرفتار کر لیا تھا، انہوں نے بتایا کہ پوچھ گچھ اور جانچ کے دوران ملزم کا تعلق حزب المجاہدین تنظیم کے ساتھ ثابت ہو گیا تھا جو فرضی دستاویزات کی بنیاد پر دیوبند میں رہ رہا تھا، ایس ایس پی روہت سنگھ نے بتایا کہ شواہد اور برآمد دستاویزات کی بنیاد پر ملزم کو جیل بھیج دیا گیا تھا جو ایک سال کے بعد ضمانت پر جیل سے باہر آ گیا تھا، تبھی سے ملزم فرار چلا آ رہا تھا، عدالت نے اس کے خلاف وارنٹ گرفتاری جاری کئے ہوئے تھے، اب اس کو جمو کشمیر سے گرفتار کر لیا گیا ہے۔

غالب مومن کی عظمت کے معترف تھے: احمد ابراہیم علوی

ایکتا سماجک وکاس سمیتی اور اردو اکادمی کے زیر اہتمام سمینار

لکھنؤ19 نومبر۔ایکتا سماجک وکاس سمیتی کے زیر اہتمام اتر پردیش اردو اکادمی کے باہم اشتراک و تعاون سے سینٹ روز پبلک اسکول {گڑھی پیر خاں} میں ایک روزہ سمینار بعنوان "حکیم مومن خاں مومن کا اردو ادب میں مقام" منعقد ہوا۔صدارت ممتاز صحافی و افسانہ نگار احمد ابراہیم نے کی۔مہمان خصوصی کے طور پر خلیل احسن اور رحمت لکھنوی شریک رہے۔بطور مہمان اعزازی ڈاکٹر عتیق فاروقی {سابق پرنسپل ممتاز پی جی کالج} سمینار کا حصہ رہے۔ نظامت شاعر و ادیب رضوان احمد فاروقی نے کی اور مقالہ پیش کرتے ہوئے کہا۔مومن مختلف علوم و فنون پر قدرت کیساتھ مکر شاعرانہ کے موجد تھے۔ صدر ذی وقار احمد ابراہیم علوی کے مطابق مومن نے کسی حال میں دہلی کو نہ چھوڑا۔غالب نے مومن کو پہچان لیا تھا۔وہ ان کی شاعرانہ عظمت کے معترف تھے۔ اردو شاعری میں مومن جیسا کوئی نہیں ہے۔مومن بہرحال مومن ہے۔معروف ادیب خلیل احسن کی نظر میں مومن کے کلام میں حسن تضاد کی بہترین مثالیں موجود ہیں۔ حالانکہ وہ فارسی سے اردو کی طرف آئے تھے مگر یہاں بھی کامیابی کے جھنڈے نصب کرنے میں کامیاب رہے۔صحافی غفران نسیم نے مومن خاں مومن کو صاحب طرز غزل گو بتاتے ہوئے کہا۔رنگین مزاج ہوئے کیا وجود ان کی فکر مذہبی تھی۔ وہ مسیحا نفس اور بیحد رحم دل تھے۔ ڈاکٹر عتیق فاروقی کے مقالے کی روشنی میں مومن صف اول کے شاعر تھے جنھوں نے مراعات کیحصول کے لئے کسی کا قصیدہ نہیں لکھا۔ضیاء اللہ صدیقی نے اپنے مقالہ کے ذریعہ واضح کیا کہ وہ مکر شاعرانہ کے موجد تھے اور خاتم بھی۔ نیز ان کی شاعری زندگی کے روشن پہلوؤں کی آئینہ دار ہے۔ معروف شاعر خالد صبر حدی کی نظر میں وہ فطری شاعر تھے جو کہ نازک خیالی اور حسن تغزل میں غالب سے آگے ہیں۔ڈاکٹر جہاں آرا سلیم کی رائے میں مومن اپنے معاصرین سے کافی منفرد اور مختلف ہیں۔رحمت لکھنوی کے نزدیک شاعری میں مومن کا مرتبہ بہت بلند ہے۔ وہ مومنانہ صفات سے بہرہ ور ہیں۔رفعت شیدا صدیقی نے مومن کے کمالات کا احاطہ نثر و نظم میں کیا، جو کہ بہت خوب تھا۔ ڈاکٹر منصور حسن خاں نے سمینار کا نعت رسول پڑھ کر با مقصد آغاز کیا۔سینٹ روز پبلک اسکول کی پرنسپل نغمہ پروین نے مومن کا خوبصورت شعری انتخاب پیش کرتے ہوئے اشعار کی تشریح کی۔علمہ یاسین اور رخسانہ خان نے مومن کی مختلف غزلیں بڑی شائستگی اور لطافت سے پیش کیں۔نغمہ صبا نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔کنوینر پروگرام نایاب مشتاق نے مہمانوں کی گلپوشی کے ساتھ انھیں ردائے ادب اور مومنٹو سے نوازا۔ضیافت کا پر تکلف اہتمام ہوا۔

مفت میں تاج محل اور فتح پور سیکری کی کریں سیاحت

آگرہ:19 نومبر (پی این ایس) محبت کی علامت تاج محل یا دیگر تاریخی مقامات کو دیکھنے آنے والے سیاحوں کے لیے خوشخبری ہے۔عالمی ثقافتی ورثہ ہفتہ کے پہلے دن منگل کی صبح سے تاج محل، آگرہ فورٹ، فتح پور سیکری سمیت تمام تاریخی یادگاروں میں سیاحوں کا داخلہ مفت ہے۔آرکیالوجیکل سروے آف انڈیا (اے ایس آئی) ہیڈکوارٹر نے حال ہی میں یہ حکم جاری کیا تھا جس کے باعث ہر سال کی طرح اس سال بھی عالمی ثقافتی ورثہ ہفتہ 19 نومبر سے 25 نومبر تک منایا جائے گا۔ ورلڈ ہیریٹیج ویک کے پہلے دن یعنی 19 نومبر بروز منگل کو تاج محل، آگرہ فورٹ، فتح پور سیکری، سکندرا میموریل، اعتماد الدولہ میموریل سمیت تمام یادگار مقامات میں سیاحوں کے لیے مفت داخلہ ہوگا۔ تاہم، تاج محل کے مرکزی مزار کو دیکھنے کے لیے سیاحوں کو 200 روپے کا ٹکٹ لینا پڑے گا۔آیئے آپ کو بتاتے ہیں کہ ورلڈ ہیریٹیج ویک ہر سال 19 نومبر سے 25 نومبر تک منایا جاتا ہے۔جو اس بار 19 نومبر یعنی منگل سے شروع ہو رہا ہے۔ایسے میں یادگار مقامات پر بھیڑ ہوگی۔اس سلسلے میں اے ایس آئی، سی آئی ایس ایف اور ضلع انتظامیہ نے سخت انتظامات کئے ہیں۔ اضافی عملہ تعینات کر دیا گیا ہے۔ تا کہ ان مقامات پر انتظامات بہتر رہیں۔سیاحوں کو بھی کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نا کرنا پڑے۔آج مفت میں تاج محل اور فتح پور سیکری دیکھنے کا موقع ٹکٹ کی ضرورت نہیں، یہی وجہ ہیا اے ایس آئی کے سپر نٹنڈنگ ماہر آثار قدیمہ ڈاکٹر راج کمار پٹیل نے بتایا کہ عالمی ثقافتی ورثہ ہفتہ کے پہلے دن منگل کی صبح سے آگرہ کی تمام تاریخی مقامات میں سیاحوں کے لیے مفت داخلہ ہے۔ یہ انتظام غروب آفتاب تک رہے گا۔ اس لیے تاج محل دیکھنے کے لیے آنے والے ہندوستانی سیاحوں کو 50 روپے کا انٹری ٹکٹ خریدنے کی ضرورت نہیں ہے اور غیر ملکی سیاحوں کو 1100 روپے کا انٹری ٹکٹ خریدنے کی ضرورت نہیں ہے۔لیکن اگر سیاح تاج محل کے مرکزی گنبد کا دورہ کریں تو انہیں 200 روپے کا ٹکٹ خریدنا پڑے گا۔دسمبر 2018 سے تاج محل کے مرکزی گنبد پر بھیڑ کو کنٹرول کرنے کے لیے ریاستی ٹکٹوں کا نظام نافذ کیا گیا تھا۔جس کی وجہ سے مرکزی مزار میں واقع شاہجہاں اور ممتاز کے مقبرے دیکھنے کے لیے سیاحوں کو 200 روپے کا الگ ٹکٹ خریدنا پڑتا ہے۔سپرنٹنڈنگ آرکیالوجسٹ ڈاکٹر راجکمار پٹیل نے کہا کہ ورلڈ ہیریٹیج ویک میں آج سے کئی پروگرام شروع ہوں گے۔ پہلی بار ورلڈ ہیریٹیج ویک کے پروگرام سورنجی کے سیتارام مندر سے شروع ہوں گے۔ یہاں گپتا دور سے لے کر اب تک ملک بھر میں مختلف یادگاروں، عمارتوں میں رامائن سے متعلق واقعات کی تصویری نمائش کا اہتمام کیا جائے گا۔ سپرنٹنڈنگ آرکیالوجسٹ ڈاکٹر راجکمار پٹیل نے بتایا کہ عالمی ثقافتی ورثہ کی تکمیل کے موقع پر 25 نومبر کو اترنجی کھیڑا میں ایک پروگرام منعقد کیا جائے گا۔جس میں رامائن سے متعلق ایک نمائش لگائی جائے گی۔یہ پہلی بار ہو رہا ہے۔ جب عالمی ثقافتی ورثہ ہفتہ عالمی ثقافتی ورثہ کے بجائے کسی محفوظ یادگار سے شروع ہو رہا ہے۔ ورلڈ ہیریٹیج ویک کے دیگر دنوں میں سکول کے بچوں کو آگاہی دینے کے لیے مختلف پروگرامز کا انعقاد کیا جائے گا۔

پنچایتی راج محکمہ کے ریٹائرڈ ملازم کو چھ دن تک کیا ڈیجیٹل اریسٹ

وصولے 19.50 لاکھ روپے

لکھنؤ:19 نومبر (پی این ایس) جعلسازوں نے ممبئی پولیس بن کر پنچایتی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ، اتر پردیش کے ایک ریٹائرڈ ملازم کو چھ دن تک ڈیجیٹل گرفتار رکھا اور 19.50 لاکھ روپے وصول لئے۔ ملزم نے اس پر اپنے آدھار کارڈ کا غلط استعمال کر کے بینک اکاؤنٹ کھولنے اور جیٹ ایئرویز کے مالک سے متعلق منی لانڈرڈ رقم جمع کرنے کا الزام لگایا۔متاثرہ نے سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں ملزم کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔کمل کانت مشرا، ساکن 118 کو چاسنکورو سہائے، ٹھاکر گنج، گزشتہ سال پنچایتی اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ، اتر پردیش سے ریٹائر ہوئے تھے۔ کمل کانت کے مطابق، انہیں 6 نومبر کو صبح تقریباً 10:30 بجے ایک نامعلوم نمبر سے کال موصول ہوئی تھی۔ کال کرنے والے نے اپنا تعارف ممبئی کے اندھیری ایسٹ پولیس اسٹیشن کے پولیس اہلکار کے طور پر کراتے ہوئے انہیں ایک آدھار کارڈ نمبر دیا اور پوچھا کہ کیا یہ آپ کا ہے۔ ہاں بھرنے پر انہوں نے کہا کہ آپ کے آدھار کے ساتھ کینرا بینک میں ایک اکاؤنٹ کھولا گیا ہے۔جیٹ ایئرویز کے مالک نریش گوئل کی منی لانڈرنگ کی رقم اس میں شامل کی گئی ہے۔ جب کملکانت پریشان ہو گئے اور کہا کہ ایسا کوئی کھاتہ نہیں کھولا گیا تو اس نے آدھار سے جڑے تمام کھاتوں کی جانکاری لی۔ جب متاثرہ نے ڈکیتی کرنے والے سے اس کا شناختی کارڈ مانگا تو اس نے کال کاٹ دی۔ کچھ دیر بعد کملکانت کا ایک اور فون آیا کہ فون کرنے والے نے کہا کہ آپ کے وارنٹ گرفتاری جاری ہونے والے ہیں۔اس کے بعد کال کاٹ دی گئی اور پھر اسے تیسرے نمبر سے واٹس ایپ پر ویڈیو کال موصول ہوئی۔ملزم نے اپنا نام راجیش بتایا اور اسے بات چیت کا لالچ دینے کے بعد اسے ڈیجیٹل گرفتار کر لیا۔ پوچھ گچھ کے بہانے ملزمان نے ان سے ان کے کھاتوں میں جمع ہونے والی رقم کی معلومات لی۔ گرفتاری سے بچنے کے لیے، دھوکہ باز نے تصدیق کے لیے پوری رقم اپنے اکاؤنٹس میں منتقل کرنے کو کہا۔خوفزدہ ہو کر کملکانت نے جعلساز کے اکاؤنٹ میں 17 لاکھ 50 ہزار روپے ٹرانسفر کر دیے اور پھر اسی دن رات 8.30 بجے ایک اور واٹس ایپ کال آئی۔ اس بار فون کرنے والے نے اپنی شناخت سندیپ کے طور پر کی اور ضمانت کی رقم جمع کرانے کے نام پر اس سے 95 ہزار روپے جمع کرائے اور پھر 7 سے 12 نومبر تک 1 لاکھ 50 ہزار روپے کی وصولی کی۔رقم کی ادائیگی کے بعد متاثرہ نے سائبر تھانے میں جعلسازی کا مقدمہ درج کرایا۔ کملکانت نے کہا کہ ملزم چھ دن تک ویڈیو کال اور واٹس ایپ چیٹ کے ذریعے اس سے رابطے میں رہا۔

فرخ آباد: ای۔رکشا۔بس میں ٹکر، تین اسکولی طالب علم زخمی

فرخ آباد:19 نومبر (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع فرخ آباد کے جہان گنج علاقے میں آج گھنے کہرے کے دوران اسکول بس اور ای۔رکشا میں آمنے سامنے کی ٹکر میں تین اسکول بچے و ڈرائیور زخمی ہو گئے۔ پولیس نے بتایا کہ علاقے سے کھروانگلا باشندہ ای۔رکشا ڈرائیور اجئے راجپوت اسکول بچوں کو لے کر فرخ آباد سرواستی ودیا مندر شیام نگر کے لئے جا رہا تھا۔ گھنے کہرے کے درمیان ای۔رکشا گرام محمد پور نزدیکی رتن پور کے نزدیک سامنے سے آ رہی ایک بس سے ٹکرا گیا۔

خاتون کی محبت میں اندھی ہوئی پارٹنر

شادی کرنے پر کر دیا بڑا اسکینڈل، پولیس بھی حیران

لکھنؤ:19 نومبر (پی این ایس) راجدھانی میں سملینگک رشتہ ٹوٹنے سے ناراض ایک خاتون نے بڑی واردات کو انجام دیا۔ملزم خاتون محبت میں اس قدر دیوانہ ہوگئی کہ اس نے اپنی خاتون ساتھی سے دوسرے شخص سے شادی کرنے کے بعد بدلہ لینے کا فیصلہ کر لیا۔الزام ہے کہ خاتون نے ہم جنس پرست رشتہ بچانے کے لیے 6 سالہ بچی کو اغوا کیا۔فوٹیج کی بنیاد پر پارا پولیس نے ملزم خاتون کو گرفتار کر لیا۔ اس کے قبضے سے لڑکی بھی برآمد ہوئی۔راجدھانی لکھنؤ میں ایک خاتون دوسری عورت کی محبت میں اس قدر اندھی ہوگئی کہ صحیح غلط کی سمجھ ہی اس میں نہ آسکی۔اس نے بدلہ لینے کے لیے جرم کا راستہ چنا، تاہم اب پولیس نے اسے گرفتار کر لیا، پولیس بھی اس کی بات سن کر دنگ رہ گئی۔ پوچھ گچھ کے دوران یہ بات سامنے آئی کہ خاتون نے اپنے ہم جنس پرست تعلقات کے ٹوٹنے پر ناراض ہو کر یہ ہولناک واردات کی۔شادی کے بعد بدلہ لینے کے لیے ملزم خاتون نے اپنے ساتھی کی بیٹی کو اغوا کر لیا۔ یہی نہیں، ملزم خاتون لڑکی سے بھیک منگوانا بھی چاہتی تھی۔ جب خاتون نے شکایت درج کرائی کہ لڑکی کو اغوا کر لیا گیا ہے تو پولیس نے ایک اور خاتون کو گرفتار کر کے لڑکی کو بازیاب کرا لیا۔ملزم خاتون نے پولیس کو بتایا کہ دونوں 6 سال سے ایک دوسرے کے ساتھ تھے۔شادی کی بات سے ناراض ہو کر اس نے لڑکی کو اغوا کر لیا۔ دوران تفتیش معلوم ہوا کہ دونوں خواتین پہلے بھی شادی شدہ تھیں۔انسپکٹر سریش سنگھ کے مطابق ملزم خاتون نے بدلہ لینے کے لیے لڑکی کو اغوا کرنے کی سازش رچی تھی۔اتوار کی صبح 8.30 بجے لڑکی اپنے گھر کے قریب دکان سے ڈالموتھ خریدنے گئی تھی۔راستے میں اس نے لڑکی کو اغوا کر لیا تھا۔ملزم خاتون اس سے بھیک مانگوانا چاہتی تھی۔انسپکٹر نے کہا کہ لڑکی کی ماں نے رپورٹ درج کرائی ہے۔

بریلی میں دردناک حادثہ: تیز رفتار کار درخت سے ٹکرائی

نانک متا جانے رہے دو دوست ہلاک، تین زخمی

بریلی:19 نومبر (پی این ایس) ضلع کے دیورنیہ تھانہ علاقے میں منگل کو ایک دردناک سڑک حادثہ پیش آیا۔تیز رفتار کار بے قابو ہو کر سڑک کنارے درخت سے ٹکرا گئی جس کے نتیجے میں دو دوست جاں بحق ہو گئے۔ تین نوجوان شدید زخمی۔زخمیوں کو نجی میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔سبھاش نگر تھانہ علاقہ کے پانچ نوجوان منگل کی دوپہر کار سے اتراکھنڈ کے نانک متا گرودوارہ جا رہے تھے۔ دیورنیہ علاقے میں ان کی کار سڑک کے کنارے ایک درخت سے ٹکرا گئی۔تیز رفتاری کی وجہ سے گاڑی الٹ گئی۔اس حادثے میں سائیکل تاجر سنیل بجاج اور نیک پور کے رہنے والے گورو کی موت ہو گئی۔ تین نوجوان زخمی ہوئے ہیں۔اسے ایک پرائیویٹ میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔ان میں سبھاش نگر گرودوارہ کے میڈیا انچارج ہرپریت سنگھ گولو کی ٹانگ میں فریکچر ہوا ہے۔اس کے دوست اجی اور پریم ساہنی بھی زخمی ہیں۔تھانہ دیورانیہ نے کار کو تحویل میں لے لیا ہے۔شاہجہاں پور سے ہریانہ جانے والا ٹرک بلواپل کے قریب کھڑے ٹرک سے ٹکرا گیا، جس کی وجہ سے ڈرائیور کی موقع پر ہی موت ہو گئی۔اس کا مددگار شدید زخمی ہو گیا۔پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔28 سالہ اسماعیل ولد جلال الدین، شاہجہاں پور کے گدھیار نجین تھانے کے گاؤں امدسر کا رہنے والا، ٹرک ڈرائیور تھا۔ کل رات وہ شاہجہاں پور سے ٹرک لے کر ہریانہ جا رہا تھا۔ بھوجی پورہ علاقے میں بلواپل کے قریب ہائی وے پر کھڑے ٹرک سے ان کا ٹرک ٹکرا گیا۔حادثے میں اسماعیل موقع پر ہی جاں بحق ہو گیا۔مددگار ڈبلیو زخمی ہو گیا۔انہیں شہر کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

ای وی انڈیا ایکسپو 2024 گریٹر نوئیڈا میں شروع

گریٹر نوئیڈا،19 نومبر (یواین آئی) الیکٹرک گاڑیوں پر مبنی ای وی انڈیا ایکسپو 2024 کا آج یہاں آغاز ہوا۔نمائش میں کمپنی کی جدت اور ماحول دوست نقل و حمل کے عزم کو پیش کیا گیا۔ پروگرام کا افتتاح ایم پی ڈاکٹر مہیش شرما، ہندوستانی نمائشی خدمات کے مشیر این کے۔سہگل اور انڈین ایگزیبیشن سروسز، بی ای او مسٹر سودیش کمار نے کیا۔ای وی انڈیا ایکسپو 2024 کا آج باضابطہ طور پر افتتاح کیا گیا، جس میں دنیا بھر سے صنعتوں، اختراع کاروں، پالیسی سازوں اور شائقین کو ایک ساتھ لایا گیا تا کہ الیکٹرک گاڑیوں میں جدید ترین رجحانات، ٹیکنالوجی اور پیشرفت اور پائیدار نقل و حرکت کے حل کو تلاش کیا جا سکے۔ یہ ایونٹ ای وی انڈسٹری میں گیم چینجر بننے کے لیے تیار کیا گیا تھا، جس میں قومی اور بین الاقوامی ممالک کے 140 سے زائد نمائش کنندگان الیکٹرک نقل و حرکت میں جدید مصنوعات، خدمات اور اختراعات کی نمائش کر رہے تھے۔ کچھ بڑے برانڈز ہیں جن میں ٹاٹا موٹرز، بی وائی ڈی آٹو انڈیا، سرویک پاور سسٹمز لمیٹڈ، منترا بائک، یاکوزا ای، ہائکس، ڈی او ایل موبیلیٹی پرائیویٹ لمیٹڈ، ٹی وی ایس سیریس کنٹرولز پرائیویٹ لمیٹڈ، انڈو الیکٹرکلس، مفن گرین انفرا لمیٹڈ، ایل پی ایس بوسارڈ پرائیویٹ لمیٹڈ، ایم جی الیکٹرک، لارڈز آٹو میٹیو پرائیویٹ لمیٹڈ، سیمکو انفراٹیک لمیٹڈ، ڈی این اے ٹکنالوجی، ارجا گلوبل لمیٹڈ، گریکو انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ، سپر میکس، انرجی پرائیویٹ لمیٹڈ، ڈیروز موٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ، مہالکشمی ای ڈی میکلر، اسکوٹ موٹرز انڈیا ایل ایل پی، انڈی گرین ٹکنالوجی پرائیویٹ لمیٹڈ، چلوی گروپ کمپنی لمیٹڈ اور گلوب ٹیک انڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ شامل ہیں۔

اودھ نامہ

ترقی کا اجالا یا اندھیرا

جیسے جیسے دنیا ترقی کر رہی ہے اس میں کھلا پن بھی آتا جا رہا ہے۔ چنانچہ آج سے زیادہ نہیں صرف بیس برس کے ماحول کو دیکھ لیں تو اتنا زیادہ فرق آ چکا ہے کہ یقین نہیں ہوتا۔ مشکل یہ ہے کہ اگر اس کھلے پن پر کوئی تنقید کرے یا نا پسندیدگی کا اظہار کرے تو اسے نہایت پچھڑا ہوا تصور کیا جاتا ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ اب عصمت دری کے واقعات میں بڑی تیزی سے اضافہ دیکھا جا رہا ہے ج بکہ زنا بالرضا کا اس میں میں کوئی ذکر نہیں کیا جا سکتا کے کہ اسے بالغ ہونے کی صورت میں قانونی اجازت نامہ حاصل ہے۔ وقت فوقتاً اس سلسلہ میں عدالت یا حکومت کی طرف سے ایڈوائزری بھی جاری کی جاتی رہی ہے۔ زنا کی تعریف میں بھی ترمیم کی جا چکی ہے۔ لیکن قانون بڑھتے عصمت دری کے واقعات کو روکنے میں کامیاب نہں ہو سکا ہے۔ بچیوں کو بھی جنسی ہوس کا شکار بنایا جا رہا ہے اب قانون میں زنا کی سزا بھی تبدیل کی جا چکی ہے۔

اب ریاست اتر پردیش میں ویمنس کمیشن نے خواتین کو ''بیڈ ٹچ'' سے روکنے کے لیے پچھلے دنوں ایک تجویز پیش کی ہے۔ اس تجویز کے مطابق مرد ٹیلرس کو خواتین کے کپڑوں کا ناپ لینے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے اور نہ ہی مرد ہیئر ڈیزائنر کو خواتین کے بال کاٹنے چاہیے۔ حالنکہ اس میں شاید ہی کسی خاون کو اعتراض ہوتا ہو۔ خواتین اپنی مرضی سے اور خوشی خوشی مرد ٹیلر کو ناپ دیتی ہیں اور مردوں سے بال بھی کٹواتی ہیں یہاں تک بعض دوکانوں پر مردوں کو عورتوں کے بالوں میں شیمپو کرتے بھی دیکھا جاتا ہے۔ لیکن بہرحال صدر ویمنس کمیشن ببیتا چہتا نے کمیشن کے اجلاس میں یہ تجویز رکھی جس کی دیگر ارکان نے حمایت بھی کی۔ ماہ اکتوبر کے اواخر میں ویمنس کمیشن کا ایک اجلاس منعقد ہوا تھا جس میں کئی تجاویز پیش کی گئیں جن میں مرد ٹیلر کی جانب سے خواتین کا ناپ لینے اور کپڑوں کی سلوائی کی اجازت نہ دینے اور ٹیلر و باربر شاپ پر سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کی تجویز کو منظوری دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں جم اور یوگا سنٹرس میں بھی مرد ٹرینگ نہیں دے سکیں گے۔ ابھی فی الحال یہ صرف ایک تجویز ہے لیکن اگر حکومتیں سنجیدہ ہوئیں تو یہ تجویز قانونی صورت بھی اختیار کر سکتا ہے۔ اجلاس کے تعلق سے یہ خبر اخبارات میں تو شائع ہوئی لیکن سوشل میڈیا پر اس کا چرچا اسطرح نہیں ہوا جیسا کہ ضرورت تھی۔ ۔ خواتین سے متعلق ہر موضوع پر مباحثہ کرنے والے چینلس اس لئے خاموش ہیں کہ ان کے حساب سے یہ تجاویز پچھڑے پن کو بڑھاوا دینے والی ہو سکتی ہیں۔ لیکن اگر یہ تجویز کسی مسلم ادارے یا تنظیم کی طرف سے آئی ہوتی یا کسی ایک مسلم ذمہ دار کی طرف سے آئی ہوتی تو الیکٹرانک میڈیا آسمان سر پر اٹھا لیتا۔ لیکن یہ ت جویز چونکہ بھارتیہ مہیلا آیوگ کی طرف سے آئی ہے اس لئے اس تجویز میں انھیں خواتین کی آزادی خطرے میں دکھائی نہیں دے رہی ہے۔ نہ انھیں اس میں کسی قسم کی طالبانی بو محسوس ہو رہی ہے۔ ہاں کرناٹک میں حجاب کا معاملہ ہو یا دار العلوم دیوبند میں خواتین کے داخلہ کا معاملہ ہو، گودی میڈیا اور خواتین کی آزادی کا دم بھرنے والے آسمان سر پر اٹھا لیتے ہیں۔ اس کی آڑ میں اسلام اور مسلمانوں کو طعن وطنز کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ مسلمان خواتین کی آزادی کی مہم چلائی جاتی ہے، لیکن اتر پردیش ویمنس کمیشن کی تجویز پر زبانیں گنگ ہیں۔ اس لیے کہ یہ تجویز جس ریاست سے آئی ہے وہاں ایک سنسکاری سرکار ہے۔ میں تہہ دل سے اس تجویز کا خیر مقدم کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ اس کو جلد از جلد قانونی شکل دی جائے۔

انسان کی فطرت میں شرم وحیاء کا مادہ ودیعت کیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ مرد وخواتین میں ایک دوسرے کے لیے کشش کا عنصر بھی قدرتی طور پر موجود ہے۔ یہی کشش دونوں کو غیر اخلاقی حدود تک لے جاتی ہے۔ جہاں انسان حیوان بن جاتا ہے اور پھر وہی کچھ ہوتا ہے جس کے اندیشہ کے پیش نظر اتر پردیش ویمنس کمیشن نے تجاویز پیش کی ہیں۔ خواتین کے ساتھ جنسی زیادتیوں کے واقعات میں آئے دن اضافہ ہو رہا ہے۔ اسکول، کالج، اسپتال، سفر، کونسی جگہ ایسی ہے جہاں خواتین محفوظ ہیں۔ یہاں تک کہ مذہبی آشرم تک میں ان کی عزت لوٹ لی جاتی ہے، جس کے جرم میں نہ جانے کتنے آشارام جیل میں بند ہیں اور کتنے آزاد گھوم رہے ہیں۔ اتر پردیش ویمنس کمیشن کی مذکورہ تجویز انسانی فطرت کی جانب رجوع کا پہلا قدم ہے۔

غور کرنے والی بات یہ ہے کہ بیڈ ٹچ کا معاملہ صرف مرد ٹیلروں، مرد باربروں یا جم وغیرہ میں مرد ٹرینگ دینے والوں تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ بھگوان کہے جانے والے انسانوں کی جان بچانے والے ڈاکٹروں، انسانیت کا درس دینے والے معلموں اور خدا کی طرف بلانے والے مبلغوں سے بھی ہے ویسے ہی خطرات ہیں۔ انھیں مارکیٹ میں تاجروں، تھانے میں پولس کانسٹیبلوں، بسوں میں کنڈکٹر اور ڈرائیوروں یہاں تک کہ راہ چلتے بھکاریوں سے بھی خطرہ ہے۔ اس لیے کہ سرائے کالے خاں دہلی میں ایک لڑکی کے ساتھ زنا بالجبر کرنے والوں میں ایک کباڑی، ایک بھکاری جو پیروں سے معذور تھا اور ایک آٹو ڈرائیور شامل تھا یہ حادثہ بھی گزشتہ ماہ اکتوبر ہی کا ہے۔ ایسے میں ضروری ہے کہ اتر پردیش ویمنس کمیشن کی تجویز پر نہ صرف جلد از جلد عمل کی راہ کو تیار کیا جائے اور اس کا دائرہ وسیع کیا جائے اور اختلاط مردوزن کے مواقع محدود کیے جائیں۔ تا کہ اس بیماری حتی الامکان اندیشہ کم سے کم کیا جا سکے۔ اسلام اس ذیل میں بہت مستحکم تعلیمات دیتا ہے جو ایک ایسا معاشرہ تشکیل دیتی ہیں، جہاں عورت کی جانب بری نیت سے دیکھنا بھی گناہ ہے۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں ہے کہ مغربی ممالک اور ان کی نقالی کرنے والوں کے مقابلہ خواتین مسلم ممالک میں زیادہ محفوظ ہیں ☆

ہندوستان کی تخلیقی معیشت: اختراع کی پیش قدمی اور مستقبل کی تشکیل

اشونی ویشنو، مرکزی وزیر

''آپ پوری دنیا میں ہندوستان کے ڈیجیٹل سفیر ہیں۔ آپ ووکل فار لوکل کے برانڈ ایمبیسیڈر ہیں''۔ عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی کے یہ اثر انگیز الفاظ، جو اس سال کے شروع میں سب سے پہلے قومی تخلیق کار ایوارڈ کی پیشکش کے دوران کہے گئے تھے، ہندوستان کی تخلیقی معیشت کے انقلابی کردار کو اجاگر کرتے ہیں۔ آج، ہمارے تخلیق کار صرف کہانی سنانے والے نہیں ہیں۔ وہ ملک کے معمار ہیں، جو ہندوستان کی شناخت کو تشکیل دے رہے ہیں اور عالمی سطح پر اس کی حرکیات کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ گوا میں آج سے 55ویں بین الاقوامی فلم فیسٹیول آف انڈیا (افی) کا آغاز ہو رہا ہے، اس کی توجہ ینگ فلم میکرز دی فیوچر از ناؤ' کے موضوع پر مرکوز ہے۔ اگلے آٹھ دنوں کے دوران، افی سینکڑوں فلموں کی نمائش کرے گا، صنعت کی اہم شخصیات کے ساتھ ماسٹر کلاسز کی میزبانی کرے گا، اور عالمی سینما میں بہترین فلموں کو اعزاز سے نوازے گا۔ عالمی اور ہندوستانی سینمائی عمدگی کے اس امتزاج سے ہندوستان کی تخلیقی معیشت اختراع، روزگار اور ثقافتی سفارت کاری کے پاور ہاؤس کے طور پر اجاگر ہوتا ہے۔

ہندوستان کی تخلیقی معیشت کا وسعت پذیر افق

ہندوستان کی تخلیقی معیشت 30 ارب ڈالر کی صنعت کے طور پر ابھری ہے، جس سے جی ڈی پی میں تقریباً 2.5 فیصد حصہ فراہم ہوتا ہے اور 8 فیصد افرادی قوت کو ذریعہ معاش فراہم ہوا ہے۔ سنیما، گیمنگ، اینی میشن، موسیقی، انفلوئنسر مارکیٹنگ اور بہت کچھ پر محیط یہ شعبہ ہندوستان کے ثقافتی منظر نامے کی سرگرمی کی عکاسی کرتا ہے۔

ایک فروغ پذیر اثر انگیز مارکیٹنگ سیکٹر, جس کی مالیت 3,375 کروڑ روپے ہے, اور 200,000 کل وقتی مواد تخلیق کاروں کے ساتھ، یہ صنعت ایک متحرک قوت ہے، جو ہندوستان کی عالمی امنگوں کو آگے بڑھا رہی ہے۔ خاص طور پر، زیادہ سے زیادہ شہر، جیسے کہ گوہاٹی، کوچی، اور اندور، تخلیقی مراکز بن رہے ہیں، جو ایک لامرکزی تخلیقی انقلاب کو ایندھن مہیا کر رہے ہیں۔ ہندوستان کے 110 کروڑ انٹرنیٹ صارفین اور 70 کروڑ سوشل میڈیا صارفین، تخلیقی صلاحیتوں کی جمہوریت کاری کو آگے بڑھا رہے ہیں۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارمز اور او ٹی ٹی سروسز تخلیق کاروں کو عالمی سامعین سے براہ راست رابطہ قائم کرنے کے قابل بناتے ہیں۔ علاقائی مواد اور مقامی زبان میں کہانی کہنے کے عروج نے بیانیہ کو مزید متنوع بنا دیا ہے، جس سے ہندوستان کی تخلیقی معیشت واقعی جامع ہو گئی ہے۔ مواد تخلیق کرنے والے بے مثال معاشی کامیابی حاصل کر رہے ہیں، جن میں ایسے بھی ہیں ، جن کے 10 لاکھ سے زیادہ فالوورز ہیں، جن کی کمائی 20,000 روپے سے 2.5 لاکھ روپے ماہانہ ہے۔ یہ ماحولیاتی نظام مالی طور پر فائدہ مند ہے اور ثقافتی اظہار اور سماجی اثرات کے لیے ایک پلیٹ فارم بھی ہے۔

طول وعرض کے ماورا اثر

یہ تخلیقی معیشت کا گہرا اثر ہے، جو کہ جی ڈی پی کی نمو سے ماورا تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ ذیلی صنعتوں کو سپورٹ کر کے سیاحت، مہمان نوازی اور ٹیکنالوجی سمیت مختلف شعبوں کو نمایاں طور پر متاثر کرتی ہے۔ مزید برآں، ڈیجیٹل پلیٹ فارم پسماندہ آوازوں کو بااختیار بناتے ہیں، سماجی شمولیت، تنوع، اور ثقافتی ورثے کے تحفظ کو فروغ دیتے ہیں۔ اپنی کہانی سنانے کی صلاحیت کے ذریعے، ہندوستان بالی ووڈ سے لے کر علاقائی سنیما تک اپنی عالمی سافٹ پاور کو بڑھا رہا ہے اور عالمی سطح پر اپنے بھرپور ثقافتی بیانیے کی نمائش کرتا ہے۔ یہ شعبہ عالمی پائیداری کے اہداف کے ساتھ بھی ہم آہنگ ہے، جیسا کہ ماحول دوست پیداواری طریقوں اور پائیدار فیشن کے عروج میں دیکھا گیا ہے، جو ماحولیاتی طور پر شعوری ترقی کے لیے اپنی وابستگی کا مظاہرہ کرتا ہے۔

حکومت کے انقلابی اقدامات

ہندوستان کی تخلیقی معیشت کو عالمی سطح پر بلند کرنے کے لیے، حکومت تین اہم ستونوں کو ترجیح دے رہی ہے: یعنی ایک مضبوط ٹیلنٹ پائپ لائن کو پروان چڑھانا، تخلیق کاروں کے لیے بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنا، اور کہانی سنانے والوں کو بااختیار بنانے کے عمل کو ہموار کرنا۔ اس وژن کے ایک حصے کے طور پر، انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کریٹیو ٹیکنالوجی (آئی آئی سی ٹی) کا قیام اختراع اور تخلیقی صلاحیتوں کو فروغ دینے کے لیے حکومت کے عزم کو واضح کرتا ہے۔ آئی آئی سی ٹی کا مقصد اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ ہندوستانی تخلیق کار خواہ وہ سنیما، اینی میشن، گیمنگ، یا ڈیجیٹل آرٹس سے متعلق ہوں، ملکی سطح پر متحد ہونے والی ثقافتی قوت اور عالمی تفریح میں ایک اہم اثر ورسوخ کے طور پر ترقی کرتے رہیں۔ فلم سازی، عمیق تجربات، اور انٹرا ایکٹو تفریح میں جدید ترین ٹیکنالوجیز کو اپناتے ہوئے، ہندوستان مواد کی تخلیق کے مستقبل کو نئے سرے سے متعارف کرانے کے لیے تیار ہے۔ ورلڈ آڈیو ویژول اینڈ انٹرٹینمنٹ سمٹ (ڈبلیو اے وی ای ایس) مواد کی تخلیق اور اختراع میں ملک کو ایک عالمی قوت کے مصدر کے طور پر پیش کرنے کے لیے ایک تاریخی اقدام ہے۔ ڈبلیو اے وی ای ایس (ویوس) ایک متحرک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے، جہاں تخلیق کار، صنعت کے رہنما، اور پالیسی ساز آڈیو ویژول اور تفریحی شعبوں کے مستقبل کی تشکیل کے لیے اکٹھے ہوتے ہیں۔ وزیر اعظم کے ہندوستان میں تخلیق کے وژن کے ساتھ ہم آہنگ، یہ سمٹ تعاون کو فروغ دیتا ہے، ہندوستان کی تخلیقی صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے، اور عالمی شراکت کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔

'کریٹ ان انڈیا چیلنجز' ہندوستان کی تخلیقی معیشت کی زبردست صلاحیت کو بروکار لانے کے لیے ڈیزائن کی گئی ایک اہم پہل ہے۔ ورلڈ آڈیو ویژول اینڈ انٹرٹینمنٹ سمٹ (ویوز) کی تیاریوں کے حصے کے طور پر شروع کئے گئے ان چیلنجوں کا مقصد کلیدی شعبوں مثلاً اینیمیشن، گیمنگ، موسیقی، او ٹی ٹی مواد اور ایمرسیو داستان گوئی میں باصلاحیت افراد کو تحریک دینا اور بااختیار بنانا ہے۔ اسٹارٹ اپس، آزاد کریٹرس اور صنعت کے پروفیشنلز کی جانب سے کرائے گئے 14 ہزار رجسٹریشنوں اور ان کی سرگرم شرکت کی وجہ سے یہ پہل ہندوستان کے اختراعی جذبے کو ظاہر کرے گی۔

آگے کا راستہ: ہندوستان کو عالمی سطح پر پہنچانا

افی میں سنیما کی شاندار صلاحیت کے اس آٹھ روزہ جشن کی شروعات سے ایک پیغام واضح ہوتا ہے اور وہ یہ ہے کہ ہندوستان کے کریٹرس عالمی تخلیقی معیشت کی رہنمائی کرنے کے لیے تیار ہیں۔ حکومت ہند پالیسی اصلاحات، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور اختراع کے لیے ترغیبات فراہم کراتے ہوئے اس ایکو سسٹم کی مدد کرنے کے لیے پوری طرح پر عزم ہے۔ ہمارے کریٹرس کے لیے عمل کرنے کی اپیل بہت سادہ اور جامع ہے۔ اپیل یہ ہے کہ جدید ترین ٹیکنالوجیز مثلاً 5-جی، ورچوئل پروڈکشن اور مصنوعی ذہانت کو اپنائیں۔ پلیٹ فارموں کا فائدہ اٹھائیں جغرافیائی رکاوٹوں کو دور کریں، کہانیاں سنائیں اور ہندوستان کی منفرد شناخت کی جھلک پیش کرتے ہوئے عالمی سطح پر چھاپ چھوڑیں۔ مستقبل انہیں کا ہوتا ہے جو اختراع، معاونت اور مسلسل تخلیق کرتے ہیں۔ آیئے ہم ہندوستان کی تخلیقی معیشت کو تحریک کا ایک پر اثر ذریعہ بنائیں جو معیشت کی ترقی میں تعاون کرے۔ ثقافتی اور ڈپلومیسی کو فروغ دے اور عالمی قیادت کا ذریعہ بنے۔ آیئے ہم مل کر اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہر ایک ہندوستانی کریٹرس ایک عالمی داستان گو کی حیثیت حاصل کرے اور دنیا کہانیوں اور مستقبل کی تشکیل کے لیے ہندوستان کی طرف دیکھے۔

☆☆☆

مہاراشٹر: نہ بے فکری نہ مایوسی

ڈاکٹر سلیم خان

جموں کشمیر اور ہریانہ کا انتخاب ٹوئینٹی ٹوئینٹی کا کھیل تھا جو برابری پر ختم ہوا کیونکہ ایک مقام پر بی جے پی ہاری اور دوسری جگہ جیت گئی مگر جھارکھنڈ و مہاراشٹر الیکشن ٹسٹ میچ ہے۔ مہاراشٹر کو کئی معنیٰ میں غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ اول تو یہ بی جے پی کی مادر تنظیم آر ایس ایس کی جنم بھومی ہے اور اس کا صدر دفتر بھی یہیں ہے۔ ہندوتوا کے جنک 'معافی ویر' ساورکر یہاں پیدا ہوئے اور ہندو مہا سبھا قائم کی نیز ہندو سماج میں ذات پات کے خلاف اٹھنے والی انقلابی شاہو، پھلے اور امبیڈکر کی تحریکات بھی اسی ریاست سے اٹھیں۔ اس لیے یہ اقتدار کے ساتھ اقدار کی بھی جنگ ہے۔ ملک کی معاشی راجدھانی ممبئی پر مودی کے ڈوپلیکیٹ اڈانی قبضہ کرنے کا سپنا دیکھ رہے ہیں۔ ان کے خوابوں کو شرمندۂ تعبیر کرنے کی خاطر مہاراشٹر میں بی جے پی کی سرکار لازمی ہے۔ اڈانی کے اتاولے پن کا یہ عالم ہے کہ جوڑ توڑ کر کے سرکار بناتے وقت وہ بہ نفس نفیس بلا ضرورت حاضر ہو جاتے ہیں اور مہایوتی میں شامل نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کمال ڈھٹائی کے ساتھ یہ انکشاف بھی فرماتے ہیں۔ عصر حاضر کے الیکشن میں چونکہ نوٹ کی اہمیت ووٹ سے زیادہ ہو چکی ہے اس لیے سیاسی جماعتیں ممبئی کی مایا نگری میں غیر معمولی دلچسپی لیتی ہیں۔

مہاراشٹر کے اندر سب سے زیادہ 148 حلقۂ انتخاب پر بی جے پی قسمت آزمائی کر رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق صرف 80 سے 90 سیٹوں پر وہ بہتر حالت میں ہے 2019 میں اسے 105 نشستوں پر کامیابی ملی تھی۔ دونوں مخالف جماعتوں کو توڑ کر ڈبل انجن سرکار بنانے کے باوجود اگر یہ نتائج آ جائیں تو بی جے پی کے لیے شرمناک بات ہے۔ وزیر اعلیٰ ایکناتھ شندے کی شیوسینا کے اب بھی 30-35 مقامات پر کامیاب ہونے کا امکان ہے جبکہ اجیت پوار کی قیادت والی این سی پی کے بارے میں 15-20 نشستوں کا امکان جتایا جا رہا ہے۔ اس طرح یہ تعداد 125 سے 145 تک پہنچ جاتی ہے۔ اس کا فیصلہ نتائج کے بعد ہی ہوگا کہ یہ محض حسن اتفاق ہے یا کھینچ تان کے لائی ہوئی تعداد کیونکہ اکثریت کے لیے بھی 145 ارکان اسمبلی درکار ہیں۔ مہاوکاس اگھاڑی میں سب سے زیادہ 103 نشستوں پر انتخاب لڑنے والی کانگریس 52-65 سیٹ جیت سکتی ہے۔ شرد پوار کی این سی پی کے 50-55 نشستیں جیتنے کا امکان ہے اور ادھو ٹھاکرے کی شیوسینا کے 30-35 نشستوں پر سمٹ جانے کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔ اس تعداد کو جوڑیں تو وہ بھی 155 سے 132 تک پہنچ جاتی ہے یعنی اونٹ کسی بھی کروٹ بیٹھ سکتا ہے۔ مہاراشٹر کے اندر چھوٹی جماعتوں اور آزاد امیدواروں کا بھی 20-25 مقامات پر دبدبہ نظر آ رہا ہے۔ وہ اگر کامیاب ہو جائیں تو کنگ میکر بن سکتے ہیں۔

انتخابی نتائج سے قبل اندازے ہوتے ہیں لیکن عصر حاضر میں وہ بھی سائنٹفک طریقے اختیار کیے جاتے ہیں۔ ابھی حال میں لوک پول کا میگا سروے سامنے آیا۔ ایک ماہ تک ہر حلقۂ انتخاب میں جا کر زمینی سطح سے حقائق معلوم کرنے کی خاطر 400,86 لوگوں سے رابطہ کیا گیا جو اچھا سیمپل سائز ہے۔ اس کے مطابق کانگریس کی مہاوکاس اگھاڑی کو 151-162 سیٹیں ملنے کی امید ہے نیز بی جے پی کی مہایوتی کو 115-128 سیٹیں ملتی نظر آ رہی ہیں۔ ان اعداد وشمار سے خوش ہو کر بے فکر ہو جانا نقصان دہ ہو سکتا ہے کیونکہ کرکٹ میں جب کانٹے کی ٹکر ہو تو آخری گیند تک کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ لوک پول سے قبل آئی اے این ایس نے میٹریز کے ساتھ مل کر ایک سروے کیا تھا۔ اس کے مطابق مہاراشٹر میں مہایوتی کو 145 سے 165 سیٹیں ملنے کی خوشخبری سنائی گئی تھی جبکہ ایم وی اے اتحاد کو 106 سے 126 سیٹیں ملنے کا اندازہ لگایا گیا تھا۔ دیگر لوگوں کے لیے صفر سے پانچ سیٹیں رکھی گئی تھیں۔ ان دونوں جائزوں کو بیک نظر دیکھا جائے تو مقابلہ برابر کا لگتا ہے۔

سی ووٹر نے اعداد وشمار کے پھیرے میں پڑنے کے بجائے عوامی رجحان معلوم کرنے کی کوشش کی۔ اس میں رائے دہندگان سے پوچھا گیا کہ کیا وہ بی جے پی شندے حکومت سے ناراض ہونے کے سبب اسے بدلنا چاہتے ہیں؟ تو 51.3% لوگوں نے تائید کی اور کہا وہ نہ غصے میں ہیں بلکہ تبدیلی بھی چاہتے ہیں۔ یہ تو بہت زیادہ مضطرب لوگوں کی بات تھی مگر 3.7% ایسے ووٹرس بھی تھے جو ناراضی کے باوجود حکومت کو بدلنا نہیں چاہتے۔ اس طرح صرف 41 فیصد عوام موجودہ حکومت سے خوش ہے اور اسے دوبارہ اقتدار میں بھی لانا چاہتی ہے۔ ان لوگوں کے علاوہ 4 فیصد لوگ کچھ کہنے کی حالت نہیں تھے یعنی وہ کسی بھی سمت جا سکتے ہیں یا انتخابی عمل سے دور بھی رہ سکتے ہیں۔ 51 فیصد سے زیادہ لوگوں میں حکومت سے ناراضی اور تبدیلی کی خواہش خوش آئند ہے۔

مہاراشٹر کافی وسیع وعریض صوبہ ہے یعنی ممبئی سے گڈ چرولی تک کا فاصلہ ایک ہزار کلو میٹر سے زیادہ ہے۔ تہذیبی ولسانی سطح پر عوام کے مزاج اور لب لہجے میں نمایاں فرق ہے۔ الیکشن کے حوالے سے ان کی دلچسپیاں بھی مختلف ہیں۔ مہاراشٹر کو عام طور پر 6 بڑے خطوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ خطۂ اراضی میں وودربھ سب سے بڑا اور پھر مراٹھواڑہ ہے مگر حلقۂ انتخاب کے حوالے سے مغربی مہاراشٹر پہلے نمبر پر ہے۔ شمالی مہاراشٹر میں سب سے کم 35 نشستیں ہیں اس سے بھی چھوٹا کوکن ہے۔ ممبئی کا علاقہ کم ترین اور دھن دولت بے حساب ہے۔ وودربھ میں اس بار بی جے پی وکانگریس کے درمیان 62 میں 36 مقامات پر سیدھا مقابلہ ہے۔ ماضی میں یہ کانگریس کا گڑھ تھا لیکن 2019 کے اسمبلی الیکشن میں بی جے نے وہاں 29 نشستوں پر کامیابی درج کروا کر اپنا غلبہ ثابت کیا تھا لیکن اب ہوا کا رخ بدل گیا ہے۔ 2024 کے پارلیمانی انتخاب میں کانگریس نے 30 اسمبلی حلقوں میں اپنی برتری درج کرائی جبکہ بی جے پی صرف 15 سیٹوں پر آگے رہ سکی۔ آر ایس ایس کے مرکزی دفتر اور فڈنویس سمیت مرکزی وزیر نتین گڈکری وصوبائی صدر باون کلے کے ہوتے یہ شرمناک شکست تھی۔

وودربھ سے متصل شمالی مہاراشٹر ریاست کی سب سے چھوٹی اکائی ہے۔ یہ علاقہ بھی ایک زمانے میں کانگریس گڑھ تھا اور اس بار پھر وہاں پر بی جے پی سے کانگریس سینہ سپر ہے۔ 2019 کے ریاستی انتخابات میں بی جے نے یہاں پر 35 میں سے 20 نشستوں پر غیر معمولی کامیابی حاصل کی تھی۔ دوسرے مقام پر شیوسینا تھی جسے 6 اور کانگریس کو 5 نشستیں ملی تھیں۔ این سی پی نے بھی 4 مقامات پر اپنے امدوار کامیاب کیے تھے۔ اس علاقہ میں آدیباسی ریزرو حلقے بھی ہیں اور مالیگاؤں و دھولیہ جیسے مسلم اکثریتی علاقے بھی ہیں جو مہاوکاس اگھاڑی کے لیے خوشخبری لا سکتے ہیں۔ ان دونوں کے جنوب میں مراٹھواڑہ ہے جس کا بڑا حصہ پہلے نظام کی ریاست میں شامل تھا۔ اس علاقہ میں جرانگے پاٹل نے مراٹھوں کے لیے ریزرویشن کی تحریک چلائی اور اس کے خلاف پسماندہ طبقات کو گول بند کر کے بی جے پی نے انہیں رجھانے کی کوشش کی۔ پارلیمانی انتخاب میں مراٹھواڑہ سے بی جے پی کے پنکجا منڈے سمیت سارے امیدواروں کا ہار جانا اس بات کا ثبوت ہے کہ پسماندہ طبقات اس سے دور ہو چکے ہیں۔

یہ نہایت افسوسناک صورتحال ہے کہ 'بنٹو گے تو کٹو گے' کا نعرہ لگانے والوں کی بدولت مراٹھواڑہ میں مراٹھوں اور پسماندہ طبقات کی رقابت بام عروج پر پہنچ گئی اور ان کے درمیان بات چیت بلکہ کاروباری تعلق تک ٹوٹ گیا۔ مغربی مہاراشٹر دراصل شرد پوار کی این سی پی کا گڑھ رہا ہے یہی وجہ ہے کہ اس علاقہ کی 70 میں سے زیادہ تر حلقوں میں چچا بھتیجا اور اس کا بھتیجا آمنے سامنے ہیں۔ یہاں پر بی جے پی کے تیسرے نمبر پر رہنے کا امکان ہے۔ مدعوں کی بات کریں تو اجیت پوار کی غداری کے سبب شرد پوار کے تئیں ہمدردی کی لہر ہے۔ مراٹھا ریزرویشن کی خاطر تحریک چلانے والے جرانگے پاٹل کا انتخاب سے کنارہ کش ہو جانا شرد پوار کو فائدہ پہنچائے گا کیونکہ وہ دیویندر فڈنویس کو خوب برا بھلا کہتے ہیں اور اجیت پوار کے ساتھ فڈنویس کھڑے نظر آتے ہیں۔ 'ایک رہیں گے تو سیف رہیں گے' کا ڈھونگ رچانے والی بی جے پی نے مہاراشٹر میں اقتدار کے حصول کی خاطر این سی پی اور شیوسینا دونوں کو توڑا۔ ممبئی سمیت تھانے اور کوکن میں اصل مقابلہ شیوسینا بنام ٹھاکرے اور شندے کے بیچ ہے۔ ادھو ٹھاکرے ممبئی اور ایکناتھ شندے تھانے سے سیاست کرتے ہیں۔ یہ علاقہ شیوسینا کا گڑھ رہا ہے مگر پارلیمانی انتخابات کے اندر کوکن کی 39 میں سے 23 اسمبلی حلقوں پر مہایوتی نے برتری دکھائی جبکہ مہاوکاس اگھاڑی کو صرف 11 پر اکتفاء کرنا پڑا۔ اس کے برعکس ممبئی کی 36 میں 20 پر مہاوکاس اگھاڑی کا بول بالا رہا اور مہایوتی کو 16 پر برتری حاصل رہی۔ مہاراشٹر کے اندر ذات پات کے علاوہ مہنگائی، فصلوں کی کم قیمت اور لاڈلی بہن کا بھی اثر نظر آئے گا۔ اس لیے کامیابی آسان تو نہیں مگر ناممکن بھی نہیں ہے۔ اس بات کی ضرورت ہے کہ بے فکری یا مایوسی بچتے ہوئے متحد ہو کر فسطائی یوتی کو کولہا پوری جوتی دکھائی جائے۔ ☆☆☆

'مایوس تو نہیں ہیں طلوع سحر سے ہم'

شاہد جمال عباسی

بات کتنی ہی پرانی کیوں نہ ہو یا واقعات کتنے ہی پرانے کیوں نہ ہوں لیکن جب بھی ان کا ذکر ہوتا ہے تو ہر حساس آدمی حال کو چھوڑ کر ماضی میں گم اور مستقبل کے لئے فکر مند ہو جاتا ہے، بات ان دنوں کی ہے جب بابری مسجد کے مقدمے کا فیصلہ آیا تھا اور عدالت عظمی نے اکثریت کے جذبات اور عقیدت کو ترجیح دیتے ہوئے فیصلہ اکثریت کے حق میں دیا تھا۔ عدالت کا فیصلہ سر آنکھوں پر پورے ملک نے عدالت کے اس فیصلے پر اپنے سر خم کر لئے اور بات یہیں ختم ہو گئی لیکن ایک خلش باقی رہ گئی کسی شاعر نے کبھی ایک شعر کہا تھا کہ

ادب کی محفلوں میں چربی کے بیچنے والو!
ابھی کچھ لوگ زندہ ہیں جو گھی پہچان لیتے ہیں

اور اسی گھی کی پہچان کرنے والوں میں تقریباً پچانوے برس کے ایک بزرگ سے جب ایک صحافی نے فیصلے پر ان کا تاثر جاننا چاہا تھا تو انھوں نے فیصلے پر کوئی تبصرہ کرنے سے انکار کر دیا تھا اور صرف ایک شعر پڑھ کر اپنی بات ختم کر دی تھی۔

یہ عجیب رنگ گل ہے کہ ہر ایک گل کی رنگت
نہ جچی میری نظر میں نہ رچی تیرے بدن میں

بات میرے سر کے اوپر کی تھی سو سر کے اوپر سے گزر گئی اس شعر کا فیصلے سے کیا تعلق ہو سکتا ہے یہ میں سمجھ نہیں پایا اردو کی بہت زیادہ واقفیت نہ ہونے کی وجہ سے میں اس شعر کی گہرائی کو بھی نہیں سمجھ سکا اور نہ ہی اس کے پس منظر تک پہنچ پایا لیکن اسے سمجھنے کا اک تجسس ضرور تھا سو میں نے اپنے سے کافی بڑے عمر کے ایک بزرگ سے اس کا مفہوم جاننے اور سمجھنے کی کوشش کی ان کی بات سن کر بات سمجھ میں بھی آئی اور اطمینان بھی ہو گیا اس بزرگ شخص نے بتایا کہ جب آپ جو چاہتے ہیں وہ نہ ہو کر وہ ہو جاتا ہے جو آپ نہیں چاہتے ہیں تو ایسے حالات میں آدمی اپنے جذبات کا اظہار کچھ اسی انداز میں کرتا ہے شاید اسی لئے انھوں نے براہ راست فیصلے پر کچھ نہ کہہ کر اپنے جذبات کے اظہار کے لئے اس شعر کا سہارا لیا ہوگا لیکن جو بھی ہوا وہ بہتر ہی ہوا لیکن میری مجبوری یہ ہے کہ میں ''زہر ہلاہل کو کبھی کہہ نہ سکا قند'' بات بھی پرانی ہو گئی اور لوگ اس فیصلے کو بھول بھی گئے اور زندگی معمول پر آ گئی لیکن حال ہی میں آئے عدالت عظمیٰ کے دو فیصلوں نے ٹھہرے ہوئے پانی میں کنکر پھینک کر ایک ہلچل ضرور پیدا کر دی۔

پہلا فیصلہ یوپی کے مدارس کے بارے میں جس میں عدالت عظمیٰ نے مدارس کی سالمیت کے تو برقرار رکھا جس کے لئے ہم سب پوری عقیدت اور احترام کے ساتھ عدالت کے احسان مند ہیں ساتھی ہی حکومت کے اپنے اختیارات کو بھی قائم رکھا اور حکومت تو بہرحال حکومت ہے ایک مستحکم حکومت اتنی طاقتور ہوتی ہے کہ وہ جو چاہے کر سکتی ہے فیصلے کو لاگو کرنے میں اس کا فیصلہ ہی آخری ہوگا اسی لئے فیصلہ زمین پر آنے سے پہلے ہی اس طرح کی باتیں ہونے لگیں ہیں کہ ''عکس پر نہ اترا وآئینہ ہمارا ہے'' اور بہرحال آئینہ تو حکومت کے پاس ہی ہے اس لئے اس فیصلے میں اپنے عکس کو دیکھ کر نہ ہمیں بہت زیادہ اترانا چاہیے اور نہ ہی اعتبار کرنا چاہیے کیونکہ آئینے کا زاویہ بدلنے کا اختیار تو مکمل طور پر ہمیشہ حکومت کے پاس ہی رہا ہے اور ہمیشہ رہیگا اور حکومت اپنے آئینے کا رخ جس جس زاویے کی طرف موڑے گی ہمیں بھی اپنے عکس کو اسی طرح دیکھنا ہوگا۔

دوسرا فیصلہ بھیک، زکات وخیرات سے مانگے گئے سکوں سے تعمیر کئے گئے سرسیدؒ کے مدرسے جسے لوگ اب علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کے نام سے جانتے ہیں کے اقلیتی کردار کے بارے میں دیا گیا ہے جسے پڑھ کر نہیں صرف سن کر مسلمانوں کا ایک طبقہ خوشیاں منا رہا ہے کاش پورا فیصلہ پڑھ کر خوشی مناتے تو بہتر ہوتا اور بات بھی سمجھ میں آ جاتی کہ کھلونا دے کر ''بہلایا گیا ہوں'' گاؤں میں ایک صاحب کے پیر میں ایک بہت بڑا پھوڑا ہو گیا وہ جراح کے پاس گئے جراح نے چاقو کی نوک سے ہلکا سا شگاف کر کے سارا او پری مواد نکال دیا جس سے وقتی طور پر انکو بہت آرام مل گیا لیکن جراح نے پھوڑے کی کیل کو نہیں نکالا جو بڑھتے بڑھتے پھر پھوڑا بن گیا وہ صاحب پھر جراح کے پاس گئے اور جراح نے بھی یہی عمل اختیار کیا اور انہیں پھر آرام ہو گیا کچھ دنوں تک یہ سلسلہ چلتا رہا اور مریض کو وقتی سکون ملتا رہا لیکن پھوڑے کے اندر کی کیل اپنی جگہ قائم رہی اور آخیر میں جراح نے یہ کہہ کر بات ختم کر دی کہ میں نے آپ کے پھوڑے کے اندر کا سارا مواد نکال کر آپ کو آرام دے دیا ہے لیکن بہتر علاج کے لئے میں آپ کا کیس شہر کے تین سرجن کے پاس بھیج رہا ہوں وہ اپنے طور پر جانچ کر کے بار بار پھوڑا بن جانے کی وجہ دریافت کریں گے اور علاج کا جو مناسب طریقہ ہوگا وہ اختیار کریں گے شاید ان کے علاج سے آپ کو مکمل آرام مل جائے، علیگڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کے بارے میں عدالت کا فیصلہ پڑھنے میں بظاہر کچھ اس انداز کا لگتا ہے جس سے وقتی سکون تو مل گیا لیکن کیل باقی رہ گئی اگر جراح نے پہلے ہی بار میں شگاف لگاتے وقت مواد کے ساتھ کیل بھی نکال دی ہوتی تو مریض کو ہمیشہ کے لئے آرام ہو جاتا اور معاملہ دوسرے ڈاکٹروں کے پاس بھی نہیں جاتا لیکن ایسا نہ ہوا۔

اب حالات یہ ہے کہ ''بولوں تو زباں جائے نہ بولوں تو ہنر جائے'' کچھ مواقع ایسے آتے ہیں کہ آدمی اپنے ہنر کو قائم رکھنے کے لئے زبان کا ساتھ چھوڑ دیتا ہے اور آج بھی حالات کچھ اسی طرح کے ہو گئے ہیں کہ مجھے بھی ہنر ہی کو ترجیح دینا پڑ رہا ہے زبان کا کیا ہے پھسل گئی ہوگی یہ کہہ کر بات ختم ہو جائے گی لیکن اگر ہنر ہی چلا گیا تو بچے گا کیا، علیگڑھ مسلم یونیورسٹی اقلیتی کردار پر عدالت کا فیصلہ سر آنکھوں پر اس پر تبصرہ کرنا مجھ جیسے ادنی کے بس کی بات نہیں لیکن حساس ہونے کی وجہ سے محسوس تو ہوتا ہی ہے اور جب آدمی کسی بات کو محسوس کرتا ہے تو کسک اپنے آپ ہی بڑھ جاتی ہے اور یہ کسک بھی عجیب چیز ہے جو ہر وقت انسان کو اپنی کم مائیگی اور بے بسی کا احساس دلاتی رہتی ہے۔ بالکل اس بچے کی طرح جو سکہ پر ٹنگی ہوئی ہانڈی کو دیکھ تو سکتا ہے لیکن پا نہیں سکتا اور اس غریب کو یہ بھی نہیں پتا ہے کہ جب ہانڈی نیچے اتاری جائے گی تو اس ہانڈی میں اس کے لئے کچھ ہوگا بھی کہ نہیں۔

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کے بارے میں بات جہاں پہلے تھی گھوم پھر کر آج بھی وہیں ہے اگر منصف کا قلم علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کا اقلیتی کردار بحال کیا جاتا ہے پر آ کر رک جاتا تو کیا کہنا تھا ہر مسلمان، ہر سکولر ذہن کا انسان اور بالخصوص ہر علیگیرین جس نے ایک وقت بھی ناشتے پر مٹری اور کھانے پر ڈلف اور بے پناہ شوربے والا گوشت کھایا ہے اس کا سر سجدے میں چلا گیا ہوتا لیکن ایسا نہ ہوا اور اب معاملہ تین جوں کی ایک بینچ کے سپرد کر دیا گیا جو از سر نو ہر بات کو دیکھے گی اور اس کے بعد اپنا فیصلہ سنائے گی۔ غرض مقدمے کی پوری کاروائی ''الف'' سے لے کر دی ایک پھر شروع ہوگی پھر وہی جرح، وہی بحث، وہی ثبوتوں کے پیش ہونے کا منظر پھر دیکھنے کو ملے گا اور اس میں کتنے برس گزر جائینگے اسکا اندازہ لگانا ہی مشکل ہے کیونکہ تاریخ پر تاریخ، تاریخ پر تاریخ اور تاریخ پر تاریخ دینا عدالت کا ایک عام رویہ بن چکا ہے اس وقت تک شاید ایک اور نسل سرسید کی روح سے معافی مانگتے مانگتے ختم ہو جائے گی۔

اگر دیکھا جائے تو علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار کا معاملہ اب عدالت سے زیادہ حکومت کے ہاتھوں میں ہے اور حکومت کا اس سلسلے میں کیا کردار ہوگا یہ تو وقت ہی بتائے گا مسلمان پہلے بھی سوالی تھا اور آج بھی سوالی ہے، ہمارے پاس اپنے دھندلائے ہوئے عکس کے علاوہ نہ پہلے کچھ تھا اور نہ آج ہی کچھ ہے آئینہ پہلے بھی ان کے ہاتھوں میں تھا اور آج بھی ان کے ہاتھوں میں ہی ہے، ہم پہلے ثبوت گواہ اور دلیلوں پر زندہ تھے اور آج بھی ہیں پہلے بھی ہم حکومت کے رحم وکرم پر تھے اور آج بھی ہماری وہی کیفیت ہے لوگ زمین سے آسمان کی بلندیوں تک پہنچ گئے اور ہم صرف اپنی پہچان قائم رکھنے میں لگے ہوئے ہیں آج کے حالات میں یوپی کے مدارس اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے اقلیتی کردار پر لئے گئے فیصلے پر ہم صرف اتنا ہی کہہ سکتے ہیں کہ ۔

کچھ اور بڑھ گئے اندھیرے تو کیا ہوا
مایوس تو نہیں ہیں طلوع سحر سے ہم

خدا کرے آنے والی سحر ایسی ہو کہ ہم اپنا عکس اپنے ہی آئینے میں دیکھ سکیں۔

مضمون ومراسلہ نگار کی آراء سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

مالک، پبلشر، پرنٹر وایڈیٹر تقدیس فاطمہ رضوی نے گروپ 5 پبلی کیشن 55بی۔ وزیر حسن روڈ، لکھنؤ سے چھپوا کر پہلی منزل مسجد نور محل ماکیٹ پلی نرہی، لکھنؤ سے شائع کیا۔ ریزیڈنٹ ایڈیٹر: ڈاکٹر ہارون رشید
Proprietor, Publisher, Printer and Editor, Taqdees Fatima Rizvi printed at Group 5 Publication, 55B, Wazir Hasan Road, Lucknow, and published from Masjid Noor Mahal, First Floor, Saket Palli Narhi, Lucknow. , Resident Editor: Dr. Haroon Rasheed, avadhnama@gmail.com, Ph:0522-3506829, 9335135181

نیّرِ غزل نیّر مجیدی "لفظوں کا شہر" کے آئینے میں

سید عابد نذر۔ نظر

زیرِ نظر شعری مجموعہ [باصرہ نواز ہوا] سید علی عباس رضوی المعروف نیّر مجیدی کی یہ دوسری شعری تخلیق ہے اس سے قبل ان کا ایک شعری مجموعہ "جلتے خیمے" کے عنوان سے شاعرِ اہلبیتؑ کی حیثیت سے منظرِ عام پر آچکا ہے اور عوام سے داد و تحسین حاصل کر چکا ہے لیکن کیونکہ یہ مجموعہ خالص مذہبی نوعیت کا تھا لہٰذا اک محدود دائرے میں پاکیزگیٔ نفس کے ساتھ سلام نوحے پیش کئے اور یہ ایک محدود دائرے کی پسندِ خاطر رہا اس میں وہ کھل کر اپنے داخلی خیالات کا اظہار نہ کر سکے۔

شاعر کے اندر ایک چھپا ہوا عاشق ہوتا ہے اور تب تک وہ پردۂ خفا میں رہتا ہے جب تک حُسن اُس کے سامنے ظاہری پیکر میں نہ ہو۔ اسکا اظہار کب اور کس وقت ہوگا شاید وہ خود بھی نہیں جانتا۔ لیکن وقت آنے پر وہ عاشق اپنے اندر چھپے ہوئے عشق کا اظہار کرتا ہے اور عاشقانہ مضامین کو شعری قالب میں ڈھال کر پیش کرتا ہے۔

فنونِ لطیفہ میں غزل کا ایک خاص مقام ہے۔ غزل کے لفظی معنیٰ میں صنفِ صنفِ نازک [محبوب] سے باتیں کرنا ہیں، غزل اپنے اندر دیگر وہ تمام رعنائیاں سمیٹے ہوئے ہے۔ ہرچند کہ نیّر کے خمیر میں مذہبی افکار کا زیادہ دخل ہے۔ لیکن غزل کی حشر سامانیوں کے اسیر عمومی طور پر سب ہوئے، چنانچہ نیّر بھی غزل کی حشر سامانیوں سے نہ بچ سکے، جس کا اعطراف انھوں نے اپنے انتساب میں کیا۔

زیرِ نظر مجموعے پر معتبر اور مُستند مشاہیر کے آرا درج ہیں۔ جس میں پروفیسر ولی الحق انصاری سابق صدر شعبۂ فارسی لکھنؤ یونیورسٹی، و ملک زادہ منظور احمد سابق صدر شعبۂ اردو لکھنؤ یونیورسٹی خاص ہیں۔ نیّر مجیدی کا مضمون "شاعر کے قلم سے" میں نیّر نے جو انکشافات کیۓ ہیں وہ اہم ہیں اور قابلِ رشک بھی۔ جس میں دورانِ قیام پاکستان رئیسؔ امروہوی کی رہائش گاہ پر ایک شعری نشست کا تفصیلی ذکر یا پھر حسینی شاعر حضرت فضلؔ نقوی کا ان کے گھر پر آنا جانا اور غزل کے اشعار سُنانے کی حوصلہ افزا فرمائش کرنا۔ اور اسی کے ساتھ کیفیؔ اعظمی اور خمارؔ بارہ بنکوی جیسے اساتذۂ فن سے ملاقاتیں اشعار کے مصرعوں پر اصلاح کے حوالے سے جو اشعار پیش کیۓ یں درج ذیل ہیں۔

پیٹ ہمسائے کا بھر جائے تو نیند آئے گی
ورنہ یہ رات بھی فاقوں میں گذر جائے گی (نیّرؔ)

محولہ شعر کے دوسرے مصرعے میں کیفیؔ اعظمی کی اصلاح

پیٹ ہمسائے کا بھر جائے تو نیند آئے گی
ورنہ یہ رات بھی آنکھوں میں گذر جائے گی (کیفیؔ اعظمی)

نیّرؔ مجیدی لکھتے ہیں کہ انھوں نے اسے شرف سمجھ کر قبول کرلیا۔

دوسرا شعر

زرد چہروں کا لکھا کرب پڑھو تو جانیں
تم تو قابل ہوئے جاتے ہو کتابیں پڑھکر
(نیّرؔ مجیدی)

محولہ شعر کے دوسرے مصرعے میں کیفیؔ اعظمی صاحب کی ایک لفظ کی ترمیم

تم تو فاضل ہوئے جاتے ہو کتابیں پڑھکر
(کیفیؔ اعظمی)

محولہ اشعار میں نیّرؔ نے اپنے مضمون۔ "شاعر کے قلم سے" میں یہ اعتراف کیا ہے کہ انھوں نے اسے شرف سمجھ کر قبول کرلیا۔

کیفیؔ اعظمی ایسے شاعر ہیں جو ترقی پسند تحریک کے اہم رکن اور شاعر ہیں۔ جنھوں نے اپنی شاعری سے علی الخصوص نظمیہ شاعری سے ایک نسل کو متاثر کیا ہے۔ ہرچند کہ آوارہ سجدوں کی وجہ سے انھیں مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑا بحر کیف میرا موضوع فی الوقت کیفیؔ اعظمی کی شاعری نہیں بلکہ نیّرؔ مجیدی کی شاعری ہے۔

نیّرؔ مجیدی کی کسرِ نفسی یا حدِ ادب کی پاسداری تھی کہ انھوں نے محولہ دونوں مصرعوں پر ایک لفظ کی ترمیم [اصلاح] کو قبول کرلیا۔ محولہ اشعار کے مصرعۂ ثانی میں جن دو لفظوں "آنکھوں" اور "فاضل" کی ترمیم کی گئی چنداں اس کی ضرورت نہ تھی اس لئے میں اس سے مطلقاً اتفاق نہیں رکھتا۔

شعر کے مصرعہ اولی میں پیٹ بھرنے کی بات کہی گئی ہے اس اعتبار سے "رات بھی فاقوں میں گذر جائے گی" زیادہ موضوع ہے یوں کہ یہ افلاس و غربت کو اُجاگر کر رہا ہے اور یہ ترقی پسند تحریک کی علامت ہے "ورنہ یہ رات بھی آنکھوں میں گذر جائے گی" میں تہہ داری کے ساتھ تغزل کا احساس ہوتا ہے۔

اسی طرح نیّرؔ نے خمارؔ بارہ بنکوی کی اصلاح کا بھی ذکر کیا ہے۔ خمارؔ صاحب نے ان کے شعر کے مصرعہ ثانی میں جس لفظ کی ترمیم کی درج ذیل ہے

ع لوگ کہتے ہیں بچھڑ کر بھی جیا جاتا ہے
سب کے اک جیسے خیالات ضروری تو نہیں
(نیّرؔ مجیدی)

محولہ شعر کے مصرعہ ثانی پر خمارؔ صاحب کی اصلاح

اصلاح بر مصرعہ ثانی

"سب کے اک جیسے ہوں حالات ضروری تو نہیں"

خمارؔ صاحب کی اصلاح بہتر ہے کہ مضمون بھی نہیں بدلا اور حالات ضروری تو نہیں" نے شعر میں وسعت اور آفاقیت پیدا کر دی۔ یہ خمارؔ صاحب کے زندگی میں رونما ہونے والے نشیب و فراز کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

زیرِ نظر مجموعہ "لفظوں کا شہر" پر پروفیسر ولی الحق انصاری نے مقدمہ تحریر کیا ہے اس میں موصوف نے شاعر موصوف کی شخصیت و سلسلۂ توریث کا ذکر کرتے ہوئے تقریباً ۱۳۵ اشعار نذرِ قارئین کرتے ہوئے غزل کے ساتھ ان کی نظمیہ شاعری کا بھی محاسبہ کیا ہے۔ وہ رقمطراز ہیں کہ:۔

"نیّرؔ مجیدی نظمیہ شاعری میں جوش سے زیادہ ساحرؔ اور فیضؔ سے متاثر نظر آتے ہیں۔"

پروفیسر ملک زادہ منظور احمد نے نیّرؔ مجیدی کی غزلیہ شاعری میں جو رثائی علامتیں جا بجا بکھیری ہیں اس میں اس قبیل کے اشعار کی نشاندہی کی ہے۔ چنانچہ وہ رقم طراز ہیں :۔

"نیّرؔ مجیدی کی غزلوں میں رثائی علامات جا بجا بکھری ہوئی ہیں ان کا عطر واقعاتِ کربلا اور اسکے متعلقات سے کشید کیا گیا ہے۔ اردو کی غزلیہ شاعری میں جو علامات افتخارؔ عارف اور عرفانؔ صدیقی وغیرہ نے شامل کر کے غزل کے امتیازات میں اضافہ کیا ہے اس کی ایک جھلک نیّرؔ مجیدی کے کلام میں دیکھی جا سکتی ہے۔"

اس ضمن میں مشاعروں میں بین الاقوامی سطح پر نظامت کو ایک نئی جہت عطا کرنے والے ناظم و شاعر پروفیسر ملک زادہ منظور احمد نے نیّرؔ مجیدی کی نظمیہ شاعری کے سلسلے میں بڑی اہم بات کہی ہے اسے نذرِ قارئین کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ ملک زادہ منظور احمد رقمطراز ہیں۔

"نیّرؔ مجیدی کی زیادہ تر نظمیں حُسن و عشق کی ہم آہنگی کی پروردہ ہیں اور ان میں جذبات و احساسات کی ترجمانی اسی انداز میں کی گئی ہے جس طرح ساحرؔ لدھیانوی نے اپنی سطح سے اپنی نظموں میں کیا ہے" اور نیّرؔ کی نظم "میرج حال" کو نظمیہ شاعری کا بیش قیمت سرمایہ قرار دیا ہے اور خیال ظاہر کیا ہے کہ اردو شاعری میں یہ پہلی نظم ہے"۔

(جاری)

غزل

کہکشاں فلک

اداسی بے وجہ طاری نہیں ہے
وفاؤں کا صلہ جاری نہیں ہے
فریبی ،مطلبی، حاسد، یہ دنیا
کسی میں اب وفاداری نہیں ہے
نیت اپنی ہمیشہ پاک رکھو
عبادت میں ریاکاری نہیں ہے
دھواں پھیلا ہے ہر سو نفرتوں کا
محبت کی فضا جاری نہیں ہے
یہاں جینے کی خواہش ہے سبھی کو
مگر مرنے کی تیاری نہیں ہے
زباں پر جو وہی دل میں فلک کے
مرے اندر اداکاری نہیں ہے

لکھنؤ یونیورسٹی، شعبۂ اردو

☆☆☆☆☆

ادبی گلدستے اور سرخیوں کی کہکشاں کے درخشاں ستارے ایم۔آئی۔ظاہر

فخر الزمان سرحدی ہری پور

خونِ دل و جگر سے علم و ادب کے چراغ روشن کرنے اور موتی تلاش کرنے والے قلم کار "ایم۔آئی۔ظاہر" صحافت، ادب اور ادبی صحافت کے درخشاں ستارے ہیں۔ دل کے آنگن میں محبتوں کی دنیا بسانے والے صحافی اور شاعر گلشنِ صحافت اور ادب کے ایسے پھول ہیں کہ جن کی مہک سے خیابانِ صحافت مہکتا ہے اور چمنِ ادب خوب سجتا ہے۔ بقول شاعر:

وہ تازگی ہو غنچۂ دل سے بول اٹھے،
جھونکا جدھر سے آئیں بہار کا

موصوف کی قلمی خدمات کے تذکرہ سے پہلے ان کا مختصر سا تعارف پیش کرنا ضروری سمجھتا ہوں۔ موصوف کی تحریروں اور مشتاقان ظاہر کے تذکرہ کے مطابق موصوف کا تعارف۔

پورا نام: مشتاق الاسلام۔
قلمی نام: ایم آئی ظاہر۔ خلص: ظاہر
والد: حاجی عبداللہ طاہر
والدہ: حاجن طاہرہ فاطمہ مرحومہ
اہلیہ: شبنم صمدانی (معروف شاعر شیخ محمد ابراہیم آزاد بیکانیری کے خاندان سے)
تاریخ ولادت: 06 جون 1972ء
جائے پیدائش: جودھپور راجستھان (بھارت)
تعلیم: ایم اے (صحافت)
ایم اے (ہندی)
زبان: اردو، ہندی، انگریزی اور راجستھانی
اصناف: ادب اور صحافت۔شاعر، صحافی، کالم نگار، افسانہ نگار، طنز و مزاح نگار، آرٹ ڈائریکٹر، اینکر
پیشہ: صحافت۔

اہم اعزازات: (1)۔۔شاہد مرزا گلوبل ایوارڈ
(2) عالمی ادبی فورم فار پیس اینڈ ہیومن رائٹس کی طرف سے بین الاقوامی امن سفیر ایوارڈ
(3) راجستھان ایسوسی ایشن آف نارتھ امریکہ کیلگری کینیڈا کی طرف سے بین الاقوامی زبان ادب ایوارڈ
(4) ماکھن لال چترویدی یونیورسٹی آف جرنلزم بھوپال کی جانب سے جھابرل شرما نیشنل جرنلزم ایوارڈ
(6) مغربی بنگال اردو اکیڈمی کی جانب سے جام جہاں نما نیشنل جرنلزم ایوارڈ
(7) راجستھان میں صحافت کا سب سے بڑا مانک النکرن ایوارڈ
۔(8) جن کلیان سمیتی نیشنل کورونا کرمویر ایوارڈ علی گڑھ
(9) مارواڑ راجگھرانے کی جانب سے ویر درگاداس راٹھوڑ ایوارڈ
(10) راجستھان کلا ساہتیہ سنستھان کی جانب سے رنگ سیوا سمان
(11) خواجہ عبداللطیف چشتی درگاہ جودھپور کی جانب سے نشانِ لطیف ایوارڈ
(12) میونسپل کارپوریشن جودھپور ایوارڈ۔ ..
منتظم اور ناظم۔۔۔

ان کے اعزاز میں تین عالمی سطح کی تین تقاریب کا انعقاد ہو چکا ہے۔ 1۔ ایک شام ایم آئی ظاہر کے نام توقیر زیدی الہ باد کی جانب سے۔ 2۔ جشن پزیرائی اور مشاعرہ امروہہ فاؤنڈیشن نئی دہلی۔ دونوں تقاریب میں جرمنی کے بابائے اردو عارف نقوی صاحب نے شرکت کی تھی، جن کا چند روز قبل انتقال ہوگیا ہے۔ عارف نقوی کہتے تھی کہ میں ایم آئی ظاہر میں اپنا مستقبل دیکھتا ہوں۔ شرکت کرنے والے ادبا اور شعراء کی فہرستیں لمبی ہے۔ 3۔ جشن تہنیت اور مشاعرہ بزم صادق حیدرآباد دکن۔ عذرہ نقوی صاحبہ اومان اور چشمہ فاروقی صاحبہ نئی دہلی نے مقالے پیش کیے تھے۔

موصوف نے جس قدر صحافت کے میدان میں اپنی قابلیت کا لوہا منوایا اسی طرح شعر و سخن کے چمن میں بھی پھول سجائے۔ آپ کی غزلیات میں بھی ایک امید کی کرن نظر آتی ہے۔

غزل۔۔

ادھ کھلی آنکھ جو اک خواب دکھاتی ہے ہمیں
زندگی تیرے کئی روپ بتاتی ہے ہمیں
بے وفائی میں نہیں آپ کا ثانی کوئی
بات یہ کہتے ہوئے شرم سی آتی ہے ہمیں
دور جاتے ہیں تو لوٹ کے آجاتے ہیں
زندگی آپ کے قدموں میں بلاتی ہے ہمیں

آپ انکار پہ انکار تو کرتے ہیں مگر
آنکھ میں کوئی تمنا نظر آتی ہے ہمیں
کس کی آمد سے معطر ہیں فضائیں ظاہر
کیسی خوشبو ہے جو پردے سے بلاتی ہے ہمیں

غزل

اس کے کاندھے پہ زمانے کے صلیب آج بھی ہے
کس قدر دیکھیے مجبور ادیب آج بھی ہے
الجھنیں آنکھ سے آنسو کی طرح بہتی ہیں
کل بھی تھا بے کس و مجبور نصیب، آج بھی ہے
دامن و دست بڑھاتا ہے امیروں کی طرف
اور دعا دینا ہی اس کا نصیب آج بھی ہے
ہجر اور وصل کے موسم ہیں تو ظاہر کے لیے
غیر تو آپ کے بے کو نہ قریب آج بھی ہے

موصوف کی قلمی خدمات کا عکس ہندوستان کے اخبارات کے قرطاس پر نمایاں نظر آتا ہے۔ انسانیت کی بھلائی کی خواہش دل میں سمائے رکھتے ہیں۔ چاہت اور محبت کے آبگینوں میں ایک چمک نظر آتی ہے۔ بقول شاعر:-

میں ہوں نایاب کہ آہستہ روی خو ہے میری

زندگی کی راہگزر پر چلنے والے "ظاہر" اپنے من میں انسانیت کی خدمت کا متلاطم جذبہ سمائے متحرک رہتے ہیں۔ بزمِ ادب و صحافت میں ایک خاص مقام موصوف کو دیا جاتا ہے۔ چہرے پر مسکراہٹ اور لبوں پر محبت بھرے کلمات سے دلوں کو فتح کرنے کے ہنر سے اچھی طرح آشنا ہیں۔ بقول شاعر:-

گدائے عشق ہوں کیا اس کے ماسوا دوں گا
وفورِ شوق سے دیکھوں گا مسکرا دوں گا

اخبارات و جرائد کی روشنی میں موصوف سے محبت کرنے والوں کی رائے سے ایک احساس زندہ ہوتا ہے کہ "ایم ۔آئی۔ظاہر" اوجِ کمال کی بلندیوں کو چھو رہے ہیں۔ اردو گلوبل میڈیا کے مطابق اردو صحافت کے میدان میں "ایم۔آئی۔ظاہر" کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ موصوف بحیثیت مبصر، شاعر، صحافی برائے امور خارجہ، نیوز ریڈر، نیوز اینکر، سکرپٹ رائیٹر، کالم نگار بہت سے فرائض محنت اور دلجمعی سے سرانجام دیتے ہیں۔ گویا موصوف کی زندگی کے گوشے اور سرگرمیاں ہمہ جہت شخصیت کی عکاس ہیں۔ تفصیلات کا جائزہ لیں تو انہیں متعدد معیاری تقریبات میں شرکت کرنے کا موقع ملا۔ اردو صحافت کے دو سو برس پورے ہونے پر مولانا آزاد نیشنل یونیورسٹی اردو یونیورسٹی حیدرآباد دکن کی جانب سے منعقدہ بین الاقوامی سیمینار "کاروانِ صحافت" میں شرکت، برصغیر کے موقر ادبی جریدہ ارمغان ادب میں پاکستان کی بین الاقوامی شہرت یافتہ شاعرہ محترمہ عنبرین حسیب عنبر کی ادبی خدمات پر ظاہر صاحب کی خوبصورت تحریر، روزنامہ قومی صحافت لکھنؤ کے شمارہ میں استعارہ و اسلوب اشہر ہاشمی نمبر پر ظاہر صاحب کا دلکش تبصرہ اور ادبی محفلوں میں شرکت کا ایک تسلسل جاری رہتا ہے۔ موصوف کاروانِ زندگی رواں دواں دیکھنے کے آرزومند رہتے ہیں۔ نوکِ قلم سے انسانیت کے زخموں پر مرہم رکھتے اور امید و آس کا پیغام دیتے ہیں۔ حلقہ یاراں میں ابریشم کی طرح نرم رہتے ہیں۔ دل کی بات کہتے ہیں تو کمال کر دیتے ہیں۔ یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ موصوف کی خداداد صلاحیتوں اور عملی کام کو ایک سیمینار میں ادباء اور شعراء نے سراہا اور صحافتی شخصیات نے بھی اپنے مقالہ جات اور خطاب میں خراجِ تحسین پیش کیا عارف نقوی صاحب کے ساتھ ہی امریکہ میں مقیم عالمی شہرت یافتہ افسانہ نگار شہبیہ زہرا حسینی، نجیب الہ آبادی، ڈاکٹر ثروت خان، چشمہ فاروقی، توقیر زیدی، آعظمی، ڈاکٹر احمد علی برقی، سید اسلم صدا عامری جیسی شخصیات نے موصوف ایم۔ آئی۔ ظاہر کی قلمی خدمات کو سراہا اور خراجِ تحسین پیش کیا ھے۔ ان کے بارے میں ان کا ہی ایک شعر صادق آتا ہے:

چہرہ کسی کا اب کہیں آتا نہیں نظر
بے رنگ زندگانی میں سو رنگ بھر گیا

رابطہ۔03123377085

☆☆☆☆

دوسری اور آخری قسط

ایرا یونیورسٹی لائبریری کی خدمات

زین البشر انصاری

گایتری مشرا فکلٹی آف سائنس اور پیرا میڈیکل کے ایشوریٹرن کا کام بہت ہی ذمہ داری سے کرتی ہیں۔ ان کا کام کرنے کا طریقہ بالکل ہی الگ ہے وہ اپنے حساب سے یوزر کا کارڈ رکھتی ہیں اگر کبھی ہم لوگوں کو کام کرنا پڑتا ہے تو بہت زیادہ ڈھونڈنا پڑتا ہے ان سے اگر کارڈ مانگا جاتا ہے تو بہت ہی آسانی سے نکال کر دیتی ہے۔ وقت کی پابند ہیں۔ ان کا ماننا ہے کہ اپنے وقت پر آفس آنا اور وقت پر ہی جانا ضروری ہے اس سے ہم کامیاب ہو سکتے ہین۔ کئی بار یہ دیکھا ہے کہ جب کوئی کتاب ایشو کرتی ہیں تو طالب علم دستخط کرنے کے لیے اپنے ساتھ قلم لے کر نہیں آتے ہیں وہ بہت ہی معصومیت سے کہتی ہیں کہ اس بار تو ہم قلم آپ کو دستخط کرنے لیے دے رہے ہیں لیکن آئندہ آپ ضرور قلم ساتھ لے کر آئیں۔ اس طرح کرنے سے یہ فائدہ ہوا کہ زیادہ تر طالب علم قلم ساتھ لے کر آنے لگے ہیں۔

ایرا یونیورسٹی لائبریری میں ہر ایک کورس سے متعلق کتابیں موجود ہیں۔ یوزر روزانہ لائبریری میں آکر پڑھتے ہیں اور بک کو ایشوریٹرن بھی کرتی ہے۔ گایتری مشرا بتاتی ہیں کہ کچھ بک کی ایشورریٹرن بہت زیادہ ہے اس کی کاپیاں بھی محدود ہیں۔ وہ یہ ہیں۔

1. Text book of Radiology for CT, MRI by Dr. Sachin Khanduri. 2. Dietetics by B. Srilaxmi.3. Anatomy of Physiology of eye by Dr. A. K. Jain. 4. Text book of Blood by Dr. S.R. Mehdi . 5. MRI made easy by Chava Govind.

اس لئے جن بچوں کو بک نہیں مل پاتی ہے ان کے لئے بک کو ریزور کر کے رکھتے ہیں اور انھیں ایشو کرتے ہیں۔ جب امتحانات کا موسم آتا ہے تو اس وقت طالب علم کو گروپ میں بک ایشو کی جاتی ہے جس سے سبھی طالب علم کو کتابیں مہیا ہو جائیں۔ اس طرح سے کرنے سے طالب علم بھی خوش رہتے ہیں۔ وہ خود کہتے ہیں کہ میم ہم لوگوں کو ایک ہی بک ایشو کر دیجئے جس سے کہ ہم لوگ ایک گروپ میں بیٹھ کر پڑھیں گے۔

گایتری مشرا کے ذمہ ایشوریٹرن کے علاوہ میگزین کی انٹری کرنے کی ذمہ داری بھی ہے۔ جس کی وہ بہت ہی پابندی سے انٹری کا کام کرتی ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اس سے متعلق معلومات بھی فراہم کرتی ہیں۔ وقتاً فوقتاً طالب علموں سے متعلق مفید مشورہ بھی اپنے ہیڈ کو دیتی رہتی ہیں۔ ان کے کام کرنے کے متعلق محمد سمیر ڈی ایم ایل ٹی کا طالب علم ہے اظہارِ خیال کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ:

"شروع شروع میں میم سے ہم کو بہت ڈر لگتا تھا لیکن جب ہم نے ایک دو بار کتاب ایشوریٹرن کروایا تو معلوم ہوا کہ میم کو تو ہمارے کورس سے متعلق ساتھ کتابوں کی معلومات ہے۔ ہم ان سے جب پوچھتے ہیں کہ یہ والی بک یہاں پر ہے تو وہ فوراً جواب دیتی ہیں کہ یہ بک ہے لیکن اس وقت طالب علم کو ایشو ہے۔ آپ اپنا ایک پرچی پر نام اور موبائل نمبر لکھ کر دے دیجئے جیسے ہی وہ بک واپس آئے گی ہم آپ کو کال کر کے بتا دیں گے۔ ان کا نیچر بھی بہت اچھا ہے وہ بہت ہی سلیقے سے ہر ایک چیز کی معلومات فراہم کر دیتی ہے۔"

اس لائبریری کی سب سے ہونہار اور قابل ملازمہ ناز فاطمہ ہیں۔ جو کہ نرسنگ کے ایشوریٹرن کا کام کرتی ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ ان کو کوئی بھی کام کرنے کو کہا جاتا ہے تو ہنس کر اس کام کو کرنے کے لیے تیار ہو جاتی ہیں اور بہت ہی ذمہ دار کے ساتھ اس کام کو انجام تک پہنچا دیتی ہیں۔ آف لائن جنرل جو نرسنگ کے آتے ہیں ان کی رجسٹر میں انٹر کرتی ہیں ساتھ ہی ساتھ نئی کتابوں کی جو ڈیمانڈ الگ الگ ڈیپارٹمنٹ سے آتی ہیں ان کی فہرست کو تیار کرتی ہیں۔ ان کے علاوہ ناز فاطمہ ہر ایک کام کو دلچسپی کے ساتھ کرتی ہیں۔

ان کا حافظہ اتنا قوی ہے کہ ایشورریٹرن کا کام کرتے کرتے ان کو بچوں کے نام یاد ہو ہی گئے ہیں ساتھ ہی ساتھ کتابوں کے نام تک بھی زبان پر چڑھ گئے ہیں۔ ہم نے خود دیکھا ہے کہ کوئی فکلٹی ایشو کروانے کے لئے کوئی کتاب لاتی ہیں تو ان کو بتاتی ہیں اس ٹاپک سے متعلق بہتر معلومات فلاں بک میں ہے۔ وہ ٹیچر بھی ان کی اس صلاحیت کو دیکھ کر حیرت میں پڑ جاتی ہے۔ طالب علم کے کورس سے متعلق کون سے کتاب ہے وہ نرسنگ کے طالب علم کو بتاتی رہتی ہیں۔

کچھ کتابوں کی طالب علم کی طرف سے زیادہ ڈیمانڈ ہے۔ وہ زیادہ تر ایشور رہتی ہیں۔ جن کی مانگ طالب علم کی طرف سے سب سے زیادہ ہیں وہ یہ ہیں۔

1.Fundamnetal of Nursing by Meenakshi Kubde. 2.Text book of child heath nursing by G.M. Veerbhadra. 3. Text book of obs and gynae by Sandeep Kaur. 4. Nursing Management by I Clement.5. B.Sc Nursing 4th Year by Annu Kaushik.

طالب علم خود کہتے ہیں کہ میم یہ بک آجائے تو ہمیں اطلاع ضرور کر دیجیے گا۔ وہ اپنی ذمہ داری سے یہ کام کرتی ہیں۔ لگاتار ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اپنے قابلیت میں اضافہ کرنے کے لیے جب بھی وقت ملتا ہے تو کتابوں کا مطالعہ کرتی رہتی ہیں۔ طالب علم کو کون سی ایسی سہولیت مہیا کی جائے کہ بغیر دیر کیے ہوئے ان کو معلومات حاصل ہو جائے جس سے لائبریری سائنس کے تیسرے قانون کو پورا کیا جا سکے۔ وہ حاضر جواب بھی ہیں اس وجہ سے بچے صرف اس لئے لائبریری آتے ہیں کہ میم یہ والی بک واپس آگئی کہ نہیں یا پھر اس ٹاپک سے متعلق معلومات کس بک میں بہتر مل سکتی ہے ۔یہ بھی یہ بتاتی رہتی ہیں۔ ان کے اندر سیکھنے کا جذبہ اور کام کرنے کا جنون بہت ہے۔ اللہ سے دعا ہے کہ انکے اس جوش و جزبے کو ہمیشہ قائم رکھے جس کی وجہ سے وہ بلندیوں تک پہنچ جائیں۔ آمین۔

اس مضمون کو قلم بند کرنے والے اس ناچیز کے ذمہ بھی بہت سے کام ہیں۔ میں یہاں پر ڈپٹی لائبریرین کے عہدے پر فائز ہوں۔ میرے ذمہ جہاں ایک طرف لائبریری کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے وہیں دوسرے طرف لائبریری کی طرف مہیا کی جانے والی پرنٹ آوٹ اور فوٹو کاپی کی بھی ہے۔ اس کے علاوہ ریڈنگ روم میں خاموش رہ کر طالب علموں کے لیے ماحول فراہم کرنے کی بھی ذمہ داری بھی اس ناچیز کی ہے۔ جب سے ہم نے یہاں پر کام کرنا شروع کیا ہے ریڈنگ روم میں بالکل پڑھنے کا ماحول رہتا ہے۔ اس کے متعلق فیزیوتھیرپی میں تعلیم حاصل کر چکے ساگر اظہار خیال کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ:

"اتنے دنوں سے آپ کہاں تھے۔ دیر آئے درست آئے۔ اب آپ کے آنے کے بعد سے اس ریڈنگ روم میں بچے اپنی پڑھائی کرتے ہیں اور توجہ بھی دیتے ہیں۔ اس لائبریری کا ماحول اسی طرح کا بنائے رکھیے۔ اس کام کو کرنے میں لائبریری کے سبھی کارکنان کے علاوہ آپ کی کوشش بہت زیادہ ہے۔ جس کی وجہ سے ہم آج اتنے سکون سے پڑھ رہے ہیں۔"

لائبریری میں نرسنگ سے متعلق جو جرنل آتے ہیں ان پر نظر رکھنا اور یوزر کو بتانا کہ موجودہ شمارہ میں آپ کے ٹاپک سے متعلق مضمون شائع ہوا ہے۔ طالب علم اسے پڑھتے ہیں ۔فیکلٹی اور ریسرچ اسکالرس کو ان کے تحقیقی موضوعات سے متعلق انفارمیشن مہیا کراتے ہیں۔ بہت سے ریسرچ اسکالرس پوچھتے ہیں کہ ایرا کا کوئی ڈیجیٹل ڈیٹا بیس ہے کہ نہیں اس کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں کہ پراکسٹس ڈیٹا بیس کا ممبر ایرا یونیورسٹی بھی ہے۔ اس سے کئی ریسرچ اسکالرس اور فیکلٹی ممبر کو فائدہ ہوا۔ کیونکہ یہاں پر جو بھی مضمون، رسالے، کتابیں اور ویڈیو آن لائن موجود ہیں اان کا لنک بھی دیا ہوتا ہے کہ کون سا مضمون کس رسالے یا جریدے میں شائع ہوا۔ ریتا گوتم بی ایس سی ۴ سال کی طالبہ ہیں۔ ایرا یونیورسٹی لائبریری کے بارے میں لکھتی ہیں کہ:

"یہ لائبریری ہماری پڑھائی سے متعلق ساری سہولیات فراہم کرتی ہے اور اس لائبریری کا ماحول بہت ہی پرسکون ہے۔ یہاں پر بیٹھ کر پڑھنے میں دل لگتا ہے۔ اس یونیورسٹی کے ڈپٹی لائبریرین ہر وقت ہم لوگوں کی مدد کرنے کے لئے تیار رہتے ہیں۔ وہ ہم لوگوں کی حوصلہ افزائی کرتے رہتے ہیں۔ میں ایرا یونیورسٹی کی ممنون ہوں کہ انھوں نے ڈیجیٹل لائبریری کی سہولیت فراہم کی ہے۔ اس سے ہم لوگ بہت فیض یاب ہو رہے ہیں۔"

ایرا کی ڈیجیٹل لائبریری میں تقریباً ۲۰ سے زائد کمپیوٹر ہیں جہاں پر طالب علم آن لائن انفارمیشن اپنے مواد سے متعلق تلاش کرتے ہیں اور یوٹیوب کے ذریعہ سے اپنے موضوع سے متعلق ویڈیو دیکھتے ہیں۔ اپنے پراجکٹ کا کام بھی یہاں پر بیٹھ کر کرتے ہیں۔ یہاں کے سافٹ ویر پر جو ای بک E-Book موجود ہیں۔ اس کا بھی استعمال کرتے ہیں۔ اگر کسی طالب علم کو اپنے مواد سے متعلق کوئی E-Book چاہئے ہوتا ہے تو اس کو سرچ کر کے مہیا کراتے ہیں۔ جی ان ایم GNM کی طالب علم مندراسین ایرا یونیورسٹی کی ڈیجیٹل لائبریری کے بارے میں کہتی ہیں کہ:

"اس لائبریری کی ایک خاص بات یہ ہے کہ ڈیجیٹل لائبریری کے ذریعہ سے جو سہولیات ہم لوگوں کو فراہم کی جاتی ہے اس کی جتنی بھی تعریف کریں کم ہے۔ اس ڈیجیٹل لائبریری میں جو سر بیٹھتے ہیں ان کا ہم دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ وہ ہر طرح سے ہماری مدد کرتے ہیں اگر نٹ ڈسکنکٹ ہو گیا ہے تو اسے فوراً کنکٹ کرتے ہیں۔ ہر وقت ہم لوگوں کو موٹیویٹ کرتے رہتے جس سے ہماری حوصلہ بڑھتا ہے۔ اس وجہ سے بھی ہم لوگ اس لائبریری میں آکر بیٹھ کر پڑھتے ہیں۔"

ابھی پچھلے سال QCI کوالٹی انسپکشن کے موقع پر جو انسپکٹر آئے تھے انھوں نے ایرا یونیورسٹی لائبریری کی تعریف کی اور کہا ہے کہ " آپ لوگوں نے لائبریری کو بہت ہی شاندار اور اچھی طرح مینٹن کر کے رکھا ہے۔ اس لائبریری کی طرف سے مہیا کی جائے والی سروسز بھی اعلیٰ درجہ کی ہیں۔" ایرا یونیورسٹی کو A گریڈ ملا تھا۔ یہ ہماری ساری ٹیم ممبران کے محنت کا نتیجہ ہے کہ جس کو جو کام دیا جاتا ہے اسے وہ پورا کرتے ہیں۔ ہم ایرا یونیورسٹی مجلس منتظمہ کا بھی ممنون ہیں کہ وہ لائبریری کی طرح خاص توجہ دیتے ہیں۔ ہم سبھی لائبریری کے کارکنان عزم کرتے ہیں کہ اپنی لائبریری کی سہولیات کو بہتر سے بہتر بناتے رہیں گے اور یوزر کو ان کے مضمون سے متعلق انفارمیشن دیتے رہیں گے۔ یہ ہم سبھی کی ذمہ داری ہے اور کام بھی۔

ڈپٹی لائبریرین، ایرا یونیورسٹی، لکھنؤ

مہاراشٹر میں انتخابی تشدد پر سنجے راؤت کی تشویش، نظم ونسق کو ناکام قرار دیا

ممبئی: شیوسینا یو بی ٹی کے رکن پارلیمان سنجے راؤت نے مہاراشٹر میں این سی پی۔ایس پی کے رہنما اور سابق وزیر داخلہ انیل دیشمکھ پر حملے کو نظم ونسق کی ناکامی قرار دیا ہے۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مہاراشٹر کی صورتحال اتنی بدتر کبھی نہیں رہی۔ انتخابی عمل کے دوران اس قسم کے تشدد کی مثال پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی۔ انیل دیشمکھ، جو سات بار کے رکن اسمبلی اور وزیر رہ چکے ہیں، پر حملہ نہایت قابل مذمت ہے۔ حملے میں ان کا سر پھٹ گیا، جس پر راؤت نے سوال کیا کہ اس کے ذمہ دار کون ہیں؟ راؤت نے ریاست کے وزیر داخلہ دیویندر فڑنویس کو اس واقعے کی ذمہ داری لینے کو کہا۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی کے ردعمل کو ایک سیاسی چال قرار دیا اور کہا کہ بی جے پی میں 'اسٹنٹ بازی' ہوتی ہے لیکن مہاراشٹر میں ایسا نہیں۔ دیویندر فڑنویس کے 'دھرم یدھ' کے بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے راؤت نے کہا کہ جب بی جے پی کو شکست کا سامنا ہوتا ہے تو وہ دھرم یدھ کی بات کرتے ہیں۔ ان کے مطابق، مہاراشٹر میں صرف ایک دھرم ہے اور وہ ہے چھترپتی شیواجی مہاراج کی وراثت۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی، امت شاہ، فڑنویس اور ایکناتھ شندے نے مہاراشٹر کو لوٹنے کا جو منصوبہ بنایا ہے۔

ہندوستان کے فوجداری انصاف کا نظام جدید ترین اور سائنسی ہوگا

پولیس سائنس کانگریس کے بغیر، پولیسنگ اور سیکورٹی کو متعلقہ رکھنا ممکن نہیں، نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی میں امت شاہ نے کیا خطاب

گاندھی نگر، 19 نومبر (یو این آئی) مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے منگل کو کہا کہ اگلے 10 سالوں میں ہندوستان کا فوجداری انصاف کا نظام دنیا کا سب سے جدید، سائنسی اور تیز رفتار ہوگا۔ امت شاہ نے منگل کو کہا کہ آل انڈیا پولیس سائنس کانگریس کے بغیر آج ہمارے پولیسنگ اور سیکورٹی نظام کو متعلقہ رکھنا ممکن نہیں ہے۔ گجرات کے گاندھی نگر میں واقع نیشنل ڈیفنس یونیورسٹی (آر آر یو) میں 50ویں آل انڈیا پولیس سائنس کانفرنس (اے آئی پی ایس سی) کی گولڈن جوبلی تقریبات سے بطور مہمان خصوصی خطاب کرتے ہوئے مسٹر شاہ نے کہا کہ پولیس سائنس کانگریس جرم کے خلاف لڑائی میں ہمارے پورے نظام کو متعلقہ رکھنے کے لیے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں اس کے فارمیٹ، شرکت، معلومات لینے کے طریقہ کار، تھانے سے لے کر بیٹ کانسٹیبل تک تحقیق اور ترقی کے لیے ایک نیا انتظام کرنے کی ضرورت ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ اس پر مجموعی طور پر دوبارہ غور کیا جائے۔ اس موقع پر گجرات کے وزیر اعلی بھوپیندر پٹیل، مرکزی داخلہ سکریٹری گووند موہن اور بیورو آف پولیس ریسرچ اینڈ ڈیولپمنٹ (بی پی آر اینڈ ڈی) کے ڈائریکٹر جنرل راجیو کمار شرما سمیت کئی معززین موجود تھے۔ مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ اگر کوئی نظام 50 سال تک چلتا رہے تو وہ غیر متعلق ہو جاتا ہے۔ گزشتہ کئی دہائیوں میں ملک، دنیا، جرائم کی دنیا اور پولیسنگ میں بہت سی تبدیلیاں آئی ہیں، لیکن کیا پولیس سائنس کانگریس کی نوعیت اس کے مطابق بدلی ہے؟ پولیس سائنس کانگریس کے کام کاج، مقاصد اور فیصلوں کو نافذ کرنے میں جو بروقت تبدیلیاں کی جانی چاہئیں ان میں ہم کہیں پیچھے ہیں۔ آنے والے وقت کے چیلنجز کو سمجھے بغیر ہماری منصوبہ بندی کبھی کامیاب نہیں ہوسکتی۔

مسٹر شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں گزشتہ 10 برسوں میں ہندوستان ہر شعبہ میں دنیا کی قیادت کرنے کے لیے آگے بڑھا ہے اور اس کی وجہ سے ہمارے چیلنجز میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ ہندوستانی معیشت دنیا کی 11ویں سے پانچویں بڑی معیشت بن چکی ہے اور سال 2028 سے پہلے ہم دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بن جائیں گے۔ ان کی قیادت میں ہندوستان کی داخلی سلامتی اور فوجداری نظام انصاف میں بہت انقلابی تبدیلیاں آئی ہیں۔

مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ اس کانفرنس کے دوران نئے فوجداری قوانین، فورنسک سائنس کے استعمال، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، بلاک چین ٹیکنالوجی کا استعمال، سائبر فراڈ، اسمارٹ شہروں میں پولیسنگ، قبائلی علاقوں میں کمیونٹی پولیسنگ اور اس سے نمٹنے کے بارے میں آٹھ سیشن منعقد کیے جائیں گے۔ جیلوں میں بنیاد پرستی کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ مسٹر مودی کی قیادت میں ہندوستان کی داخلی سلامتی اور فوجداری نظام انصاف میں ایک مثالی تبدیلی آئی ہے۔ اگلے 10 برسوں میں ہندوستان کا فوجداری انصاف کا نظام دنیا کا سب سے جدید، سائنسی اور تیز رفتار ہوگا۔ تین نئے فوجداری قوانین کے مکمل نفاذ کے بعد سپریم کورٹ تک تین سال کے اندر ہر صورت انصاف مل جائے گا۔ مسٹر شاہ نے کہا کہ کئی دہائیوں سے کشمیر، شمال مشرقی اور نکسلزم سے متاثرہ علاقوں کو بدامنی سے متاثرہ سمجھا جاتا تھا لیکن مودی حکومت نے سیکورٹی کی صورتحال کو مضبوط بنا کر ان علاقوں میں حالات کو کافی بہتر کیا ہے۔ وزیر اعظم کی قیادت میں گزشتہ 10 برسوں میں ہم گزشتہ 10 برسوں کے مقابلے تشدد میں تقریباً 70 فیصد کمی کرنے میں کامیاب ہوئے ہیں۔ گزشتہ 10 برسوں میں مودی حکومت 35,000 کروڑ روپے کی 5,45,000 کلوگرام منشیات ضبط کرنے میں کامیاب ہوئی ہے جو کہ پچھلے 10 برسوں سے 6 گنا زیادہ ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ان 10 برسوں میں ہم نے ضبطی کے عمل کو سائنٹفک طریقہ سے تبدیل کیا ہے اور اس میں کامیابی بھی حاصل کی ہے۔

کھڑگے، راہل، پرینکا گاندھی نے اندرا گاندھی کے یوم پیدائش پر انہیں خراج عقیدت پیش کیا

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) کانگریس صدر ملک ارجن کھڑگے اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے آج سابق وزیر اعظم آنجہانی اندرا گاندھی کے 107ویں یوم پیدائش پر ان کی سمادھی شکتی اسٹھل پر جا کر خراج عقیدت پیش کیا بعد میں مسٹر کھڑگے نے انہیں اندرا گاندھی کے ایک قول کے ساتھ انہیں یاد کرتے ہوئے کہا،" ہم نے یقین کیا ہے اور ہم اب بھی مانتے ہیں کہ آزادی ناقابل تفریق ہے، یہ کہ امن ناقابل تفریق ہے، کہ اقتصادی خوشحالی ناقابل تفریق ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں سابق وزیر اعظم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا،" کروڑوں ہندوستانی " آئرن لیڈی" محترمہ اندرا گاندھی کی زندگی سے تحریک لیتے رہیں گے۔ اندرا گاندھی زندگی بھر جدوجہد، ہمت اور سرگرم قیادت کی علامت تھیں جنہوں نے ملک کی تعمیر میں بے لوث کردار ادا کیا۔ انہوں نے ہندوستان کے اتحاد اور سالمیت کی حفاظت کے لیے اپنی جان قربان کی۔ ان کے یوم پیدائش پر ہمارا پرخلوص خراج عقیدت۔ مسٹر راہل گاندھی نے اپنی دادی کو یاد کرتے ہوئے اپنی اور پرینکا گاندھی کی اپنی دادی کی گود میں بیٹھنے کی تصویر بھی شیئر کی۔ تصویر پوسٹ کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دادی ہمت اور محبت دونوں کی مثال تھیں۔ ان سے ہی میں نے سیکھا ہے کہ قومی مفاد کے راستے پر بے خوف ہو کر چلنا ہی اصل طاقت ہے۔ ان کی یادیں ہی میری طاقت ہیں جن سے ہمیشہ مجھے رہنمائی حاصل ہوتی ہے۔ پرینکا گاندھی نے کہا، میری دادی محترمہ اندرا گاندھی نے ہمیشہ مہاراشٹر کے نندوربار سے اپنی انتخابی مہم شروع کی ہے۔ ان کا ماننا تھا کہ قبائلی سماج کی ثقافت بہترین اور منفرد ہے کیونکہ یہ فطرت کا احترام اور تحفظ کرتے ہیں۔ جب وہ وزیر اعظم بنیں تو انہوں نے قبائلی برادریوں کو بااختیار بنانے کے لیے بہت سے اہم قوانین بنائے۔ انہوں نے اپنی پالیسیوں سے قبائلیوں، دلتوں، پسماندہ لوگوں اور غریبوں کو سب سے زیادہ مضبوط کیا۔

بھاجپا نے جموں کے عوام کا استحصال کیا

اگلے سال دربار مو مکمل طور پر بحال ہوگا: فاروق عبداللہ

سری نگر 19 نومبر (یو این آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس کے صدر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا کہنا ہے کہ نیشنل کانفرنس نے اگلے 5 سال کی حکومت سازی کیلئے ایک منظم اور موثر لائحہ عمل مرتب کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی نے عوام کے سامنے انتخابات سے قبل اپنا منشور رکھا تھا، حکومت کی پوری کوشش ہوگی کہ تمام وعدوں کو پورا کیا جائے اور تمام خطوں میں مساوات کی بنیاد پر تعمیر وترقی کے کام ہونگے۔ ان باتوں کا اظہار انہوں نے اپنا 7 روزہ دورہ جموں سمیٹتے ہوئے ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بھاجپا نے جموں کے عوام کا صرف استحصال کیا اور اپنے حقیر سیاسی مفادات کیلئے مذہبی بنیادوں پر یہاں کے عوام سے ووٹ حاصل کئے اور تعمیر وترقی کے لحاظ سے اس خطے کو یکسر نظر انداز کیا۔ انہوں نے کہا کہ دربار مو نہ صرف کشمیر اور جموں کے لوگوں میں آپسی ہم آہنگی کا باعث تھا بلکہ جموں کی معیشت کیلئے ریڈ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا تھا لیکن 2021 میں لیفٹیننٹ گورنر کی زیر قیادت انتظامیہ نے اسے روک دیا تھا، نو منتخبہ عوامی حکومت نے جزوی طور پر دربار مو کی بحال کردی ہے اور اُمید ہے کہ اگلے سال دربار ماضی کی طرح مکمل طور پر بحال ہوگا۔ ان کا کہنا تھا کہ "جموں وکشمیر ایک متنوع ثقافت والا خطہ ہے، اور دربار مو کا قیام متنوع میں اتحاد کو فروغ دینے کے لئے کیا گیا تھا۔ اس روایتی سالانہ اقدام کا بنیادی مقصد نہ صرف دو خطوں کو ایک دوسرے کے قریب لانا تھا بلکہ تجارت اور کمیونٹی تعلقات میں اضافہ کرنا بھی تھا"۔ انہوں نے کہا کہ دربار کی بحالی بھاجپا کو راس نہیں آتی ہے کیونکہ یہ جماعت تقسیم در تقسیم میں یقین رکھتی ہے۔ لیکن نیشنل کانفرنس حکومت خطوں اور عوام میں دوریاں ختم کرکے ہی دم لے گی۔ حکومت نہ صرف تعمیر وترقی کو فروغ دیگی بلکہ عوام کے درمیان اتحاد کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبہ جموں میں سڑکوں اور بنیادی ڈھانچے، غیر معقول بجلی اور پانی کی فراہمی، بے روزگاری، ٹول پلازے، جاب آؤٹ سورسنگ اور کان کنی کی سرگرمیوں مقامی آبادی کے تئیں بی جے پی کی بے حسی کی واضح مثالیں ہیں۔ ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے کہا کہ جموں وکشمیر پر 2014 سے 2024 تک بھاجپا نے براہ راست حکومت لیکن صرف لوگوں کو صرف زبانی جمع خرچ سے ہی بہلایا اور پھسلایا گیا اور عملی طور پر کوئی کام نہیں کیا گیا۔ بھاجپا نے خطہ پیر پنچال اور خطہ چناب کے لوگوں کیساتھ ناروا سلوک روا رکھا اور جموں کی آبادی کا استحصال کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی جمہوری حکومت کی قیادت کرتے ہوئے، جموں خطہ آخر کار جامع ترقی کا منتظر ہوسکتا ہے۔ انہوں نے شورش زدہ خطے میں ترقی کے ثمرات پہنچانے کے لئے اتحاد اور ہم آہنگی کی اہمیت پر زور دیا، اس بات کو اجاگر کرتے ہوئے کہ ہندوستان تنوع سے مالا مال ملک ہے، ہر خطہ اپنی منفرد ثقافت، زبان اور چیلنجوں کے مجموعے پر فخر کرتا ہے جن کے مقامی حل کی ضرورت ہوتی ہے۔

سنگاپور پیپلز ایکشن پارٹی کے وفد نے بی جے پی ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا

نئی دہلی، 19 نومبر (یو این آئی) سنگاپور کی پیپلز ایکشن پارٹی کے ایک وفد نے منگل کو بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا اور پارٹی کے قومی صدر جگت پرکاش نڈا سے ملاقات کی۔ بی جے پی کے قومی صدر اور مرکزی وزیر صحت و خاندانی فلاح و بہبود اور کیمیکلز اینڈ فرٹیلائزر مسٹر نڈا نے دورہ کرنے والے وفد کے ساتھ پارٹی کی تاریخی ترقی، اس کے تنظیمی ڈھانچے اور خاص طور پر نچلی سطح پر اس کے وقف کارکنوں کے تعاون کے بارے میں تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر نڈا نے سماجی و اقتصادی ترقی، بااختیار بنانے کے اقدامات اور جامع ترقی کے تئیں بی جے پی کی وابستگی کے لیے پارٹی کی کوششوں کے اہم پہلوؤں کا اشتراک کیا۔

وزیر اعظم کو اپنی ضد چھوڑ کر منی پور جانا چاہئے: چدمبرم

مدورائی، 19 نومبر (یو این آئی) کانگریس کے سینئر لیڈر اور سابق مرکزی وزیر پی چدمبرم نے منگل کو کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کو اپنی ضد چھوڑ کر منی پور کا دورہ کرنا چاہئے اور ریاست کے لوگوں سے براہ راست شائستگی سے بات کرنی چاہئے اور ان کی شکایات اور خواہشات کو جاننا چاہئے۔ مسٹر چدمبرم نے ایکس پر اپنی پوسٹ میں کہا۔ "منی پور بحران کا حل 5000 مزید مرکزی مسلح پولیس اہلکاروں کو بھیجنا نہیں ہے۔ یہ قبول کرنا زیادہ معنی خیز ہے کہ منی پور کے وزیر اعلیٰ بیرن سنگھ اس بحران کی وجہ ہیں اور انہیں فوری طور پر ہٹا دیا جانا چاہیے"۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ بات زیادہ سمجھ میں آتی ہے کہ میتی، کوکی زو اور ناگا ایک ریاست میں صرف اسی صورت میں ایک ساتھ رہ سکتے ہیں جب انہیں حقیقی علاقائی خودمختاری حاصل ہو۔ خیال رہے گزشتہ سال مئی سے وادی امپھال میں رہنے والے میتی لوگوں اور آس پاس کے پہاڑی علاقوں میں رہنے والی کوکی۔زو قبائل کے درمیان سرکاری گرانٹ اور نوکریوں اور تعلیم میں کوٹے کے سلسلے میں ہونے والے نسلی تشدد میں 200 سے زائد افراد ہلاک اور ہزاروں بے گھر ہو چکے ہیں۔ منی پور حکومت نے تشدد کے بڑھتے ہوئے واقعات کے درمیان مرکز سے آرمڈ فورسز (خصوصی اختیارات) ایکٹ پر نظر ثانی کرنے اور اسے واپس لینے کی درخواست کی ہے جو 14 نومبر کو امپھال ویسٹ ضلع کے سیکمائی اور لامسانگ، امپھال ایسٹ، بشنوپور، موئرنگ، کانگ پوکپی میں لیماکھونگ اور جیریبام ضلع میں جیریبام کے تحت چھ تھانوں کی حدود میں دوبارہ نافذ کیا گیا تھا۔

اوقاف اور آئین کی حفاظت کیلئے مسلم پرسنل لا بورڈ کو مضبوط کریں اور متحد رہیں

کولکاتہ میں منعقد آئین بچاؤ اجلاس میں لاکھوں مسلمانوں کی شرکت، تحفظ اوقاف وآئین پر عمائدین کا خطاب

کولکاتہ۔ آج کولکاتا شہر میں بنگال کے لاکھوں مسلمانوں نے ایک عظیم الشان اور تاریخی آئین بچاؤ اجلاس منعقد کیا، جس میں یہ واضح طور پر اعلان کیا گیا کہ شریعت اور اوقاف کی حفاظت کے لیے ہم آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی آواز پر ہر ممکن تعاون اور قربانی کے لیے تیار ہیں۔ یہ اجلاس حضرت مولانا محمد ابوطالب رحمانی رکن آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ، چیئرمین مولانا ابوالکلام آزاد سنٹر پٹنہ کے زیر صدارت منعقد ہوا، جسے آل بنگال مائناریٹی یوتھ بنگال فیڈریشن، آل بنگال امام وموذن ایسوسی ایشن، جماعت اسلامی ہند، جمعیۃ اہل حدیث، آل انڈیا سنۃ الجماعت، جمعیۃ علماء کولکاتہ، جوائنٹ فارم فار وقف پروٹیکشن، آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ، آل انڈیا مسلم ویمن ایسوسی ایشن سمیت مختلف جماعتوں کی مشترکہ کاوشوں سے منعقد کیا گیا، شہید مینار کولکاتہ میں منعقد اس اجلاس میں پوری ریاست سے اس عظیم الشان ریلی میں لاکھوں لوگوں نے شرکت کی اور مسلم پرسنل لا بورڈ کی تحریک میں بھرپور ساتھ دینے کے عزم کا اظہار کیا۔

صدر اجلاس حضرت مولانا محمد ابوطالب رحمانی نے حاضرین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ آج آپ نے جس ملی بیداری کا ثبوت دیا ہے وہ لائق تحسین ہے، ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم آئین کے تحفظ کے لیے، وقف کے تحفظ کے لیے اور آئینی حقوق کی حفاظت کے لیے مسلم پرسنل لا بورڈ کو مضبوط کریں، اس کی تحریکات کا ساتھ دیں، اس کی ہر آواز پر لبیک کہیں، آپ کا یہ اجتماع بتاتا ہے کہ مسلمان کسی حال میں اپنے آئینی حقوق سے دستبردار نہیں ہوسکتے، ہندوستان کے آئین نے ہمیں اپنے مذہب پر چلنے اور شریعت پر عمل کرنے کی آزادی اور پرسنل لاء کے تحفظ کی ضمانت دی ہے، ہم سے یہ حقوق کوئی نہیں چھین سکتا، ہم وقف کے تحفظ کے لیے بیدار ہیں، حکومت کو یہ بل واپس لینا چاہیے، ہم نے ملک کی خدمت کی ہے جس میں ہم نے کبھی بھی مذہبی تفریق نہیں کی، مولانا رحمانی نے کئی مثالیں دیتے ہوئے کہا کہ انسانیت کا احترام اور اس کی خدمت ہمارا فریضہ بھی ہے اور وطیرہ بھی، ملک کا چپہ چپہ ہماری قربانیوں کا گواہ ہے، ہماری وفاداری نقش در و دیوار ہے، ہم ملک کی بھی حفاظت کریں گے، آئین کی بھی حفاظت کریں گے اور دستور میں اقلیتوں، پسماندہ طبقات، دلتوں کو دیے گئے حقوق کی بھی حفاظت کریں گے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر بل پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا تو ممبران پارلیمنٹ اس کی مخالفت کریں اور جو جماعتیں واک آوٹ کر کے بل کو در پردہ منظور کرائیں گی تو ہم ان بائیکاٹ کردیں گے، اس اجلاس میں فرفرہ شریف کے کئی سجادگان نے بھی خطاب کیا اور کہا کہ ہم مسلم پرسنل لا بورڈ کی آواز کے ساتھ ہیں ہمیں آواز دیجیے ہم حاضر ہیں، جماعت اسلامی کے امیر حلقہ جناب ڈاکٹر مسیح الرحمن نے کہا کہ بورڈ ہمارا متحدہ پلیٹ فارم ہے اگر اسے کوئی کمزور کرنے کی کوشش کرے گا تو ہم اسے کامیاب نہیں ہونے دیں گے، کل بنگال اہل سنت والجماعت کے پیر مفتی عبدالمتین صاحب نے اجلاس کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اگر کسی نے مسلکی اختلاف کی بات کی تو ہم اسے جماعت سے باہر نکال دیں گے، ہم سب ایک آواز ہو کر مسلم پرسنل لا بورڈ کے ساتھ ہیں۔ بنگال اقلیتی کمیشن کے چیئرمین احمد حسن عمران نے کہا کہ ترنمول کانگریس وقف بل کے خلاف اپنے اختیارات کا استعمال کرے گی۔ پروگرام کے روح رواں جناب مولانا قمر الزماں نے اعلان کیا اور لوگوں سے وعدہ لیا کہ ہم مسلم پرسنل لا بورڈ کے ساتھ شریعت کے تحفظ کے لیے ہر طرح کی قربانی پیش کرنے کو تیار ہیں۔

اس اہم اجلاس کو کامیاب بنانے میں ڈاکٹر سرفراز عادل، جناب عمر اویس، جناب الحاج محمود عالم، جناب محمد آصف سمیت مختلف لوگوں نے اہم کردار ادا کیا، ساڑھے گیارہ بجے سے شروع کر شام چار بجے تک فرفرہ شریف کے بڑے پیر صاحب کی دعاء پر جلسہ کا اختتام ہوا۔ اس اجلاس کے لیے صبح سے لوگ جلسہ گاہ میں موجود تھے۔

بنگال اسمبلی کے سرمائی اجلاس کے دوران 6 دسمبر کو وقفہ رہے گا

کلکتہ 19 نومبر (یو این آئی) 6 دسمبر 1992 کو ایودھیا میں بابری مسجد کی شہادت کے بعد سے ہی ترنمول کانگریس کی چیرپرسن اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی 6 دسمبر کو یوم یکجہتی کے طور پر منارہی ہیں۔ 2011 میں اقتدار میں آنے کے بعد بھی ترنمول کانگریس ہر سال 6 دسمبر کو پارٹی سطح پر پروگرام منعقد کرتی رہی ہے۔ تاہم اس سال 6 دسمبر اسمبلی کا سرمائی اجلاس دوران ہے۔ اسی کے پیش نظر اسپیکر نے 6 دسمبر کو سرمائی اجلاس کا وقفہ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اسمبلی سکریٹریٹ سے موصولہ اطلاع کے مطابق سرمائی اجلاس 25 نومبر سے شروع ہو رہا ہے۔ اجلاس 10 دسمبر تک جاری رہے گا۔ یعنی 6 دسمبر اس درمیان ہے۔ سیشن کے دوران ہفتہ اور اتوار کو اسمبلی بند رہتی ہے۔ عام تعطیل اگر درمیان میں آجائے تو اسمبلی میں چھٹی دی جاتی ہے۔ اس مرتبہ 6 دسمبر بروز جمعہ بابری مسجد کے انہدام کے دن ہے۔ اس لئے 6 دسمبر کو اسمبلی اجلاس نہیں ہوگا۔ بنگال اسمبلی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ اجلاس کو بند کرنے کے معاملے کو منٹس کمیٹی کے اجلاس میں حتمی شکل دی جائے گی۔ اس کے بعد اسپیکر اجلاس کو اس دن کے لیے ملتوی کرنے کا اعلان کریں گے۔ اس سے قبل سرمائی اجلاس میں 6 دسمبر کو چھٹی نہیں دی گئی تھی۔ اسمبلی کا اجلاس بند کردیا گیا اور کبھی بھی یوم یکجہتی منانے کا کوئی پروگرام نہیں لیا گیا۔ اس مرتبہ چھٹی کیوں دی جارہی ہے؟

پروفیسر کوثر مظہری سے میرا رشتہ فکر ونظر ہی نہیں بلکہ مٹی کا بھی ہے: پروفیسر مظہر آصف

غالب اکیڈمی کے زیر اہتمام ڈاکٹر مشتاق صدف کی مرتبہ کتاب 'کوثر مظہری: اسرار وآثار' کا اجرا

نئی دہلی (۱۹ر نومبر): پروفیسر کوثر مظہری سے میرا رشتہ فکر ونظر ہی نہیں بلکہ مٹی کا بھی ہے۔ علم و ادب کے آسمان پر ان کی تابانی اور بلندی سے مجھے فطری خوشی اور فخر کا احساس ہوتا ہے، کیوں کہ ان کا تعلق میری مٹی اور میرے گاؤں سے ہے۔ ان خیالات کا اظہار غالب اکیڈمی، نئی دہلی کے زیرِ اہتمام ڈاکٹر مشتاق صدف کی مرتبہ کتاب ''کوثر مظہری: اسرار و آثار'' کی تقریبِ رسمِ اجرا میں وائس چانسلر جامعہ ملیہ اسلامیہ پروفیسر مظہر آصف نے بحیثیت مہمان خصوصی کیا۔ انھوں نے علاقائی زبان میں پروفیسر کوثر مظہری کے ساتھ غیر معمولی اپنائیت کا اظہار کرتے ہوئے اپنے دلکش بھوجپوری لب و لہجے سے محفل کو لالہ زار بنا دیا۔ اس موقع پر انھوں نے پروفیسر کوثر مظہری کی شال پوشی کی۔ صدارتی خطاب کرتے ہوئے بزرگ ادیب وشاعر اور سابق وائس چیئرمین دہلی اردو اکادمی پروفیسر خالد محمود نے کہا کہ پروفیسر کوثر مظہری کی غیر معمولی علمی و ادبی صلاحیتوں اور انتظامی استعداد کو دیکھتے ہوئے مجھے قوی توقع ہے کہ مستقبل قریب میں شیخ الجامعہ پروفیسر مظہر آصف کی سرپرستی میں وہ بحیثیت صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ کو مزید علمی سربلندی عطا کریں گے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ڈاکٹر مشتاق صدف نے پروفیسر کوثر مظہری کی شخصیت اور خدمات پر یہ اہم کتاب مرتب کرکے اردو دنیا اور بالخصوص ہم جامعہ والوں کو ایک بیش قیمت تحفے سے نوازا ہے۔ اس کے لیے ہم ان کے ہمیشہ احسان مند رہیں گے۔ پروفیسر خالد محمود نے ڈاکٹر مشتاق صدف کی شال پوشی کی۔ مہمان اعزازی سابق چیئرمین سی آئی ایل، جے این یو اور معروف ادیب پروفیسر انور پاشا نے کہا کہ پروفیسر کوثر مظہری کی شخصیت اقبال کے اس شعر کی مصداق ہے کہ ''آئینِ جواں مرداں حق گوئی و بیباکی/ اللہ کے شیروں کو آتی نہیں روباہی''۔ انھوں نے کہا کہ پروفیسر کوثر مظہری کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ خود بھی اختلاف کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی اختلاف کرنے کی اجازت دیتے ہیں۔ سابق صدر شعبۂ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور مشہور ادیب پروفیسر شہزاد انجم نے اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا کہ پروفیسر کوثر مظہری کی شخصیت اور تحریر دونوں ہی بے لاگ اور بے باک ہے۔ ان کا دائرہ شاعری، فکشن تحقیق اور تنقید پر محیط ہے۔ عہدِ حاضر کے ممتاز فکشن نگار پروفیسر خالد جاوید نے پروفیسر کوثر مظہری کو مزاحمت، بغاوت اور صداقت پسندی کا استعارہ قرار دیا۔ صدر شعبۂ اردو، دہلی یونیورسٹی اور معروف نقاد پروفیسر ابوبکر عباد نے کہا کہ کوثر مظہری کی تحریر ان کی شخصیت ہی کا آئینہ ہے۔ وہ اپنی تخلیق، تنقید اور تحقیق کو مذہب، اخلاق اور تہذیبی اقدار کے محور سے وابستہ رکھتے ہیں۔ پروفیسر کوثر مظہری کے صاحبزادے نوجوان عالمِ دین مولانا سعد اللہ احسان ندوی نے پروفیسر کوثر مظہری کی شخصیت اور ان کے طریقۂ تربیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ انھوں نے ہمیں مقلد محض بنانے کے بجائے ہمارے علمی وتنقیدی شعور کی افزائش کی ہے۔ بزرگ شاعر متین امروہوی نے اس موقع پر پروفیسر کوثر مظہری کی خدمت میں تہنیتی قطعہ بھی پیش کیا۔ تقریب کی نظامت کے فرائض مشہور شاعر اور ناظم معین شاداب نے انجام دیے۔ پروگرام کا اختتام غالب اکیڈمی کے سکریٹری ڈاکٹر عقیل احمد کے اظہارِ تشکر پر ہوا۔

ناگپور میں انل دیشمکھ پتھراؤ میں شدید زخمی، اسپتال میں داخل، کوئی گرفتاری نہیں

ممبئی، 19 نومبر (یو این آئی) نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار) کے سابق وزیر داخلہ انیل دیشمکھ جو گزشتہ شب پتھر بازی کے ممکنہ طور پر جان لیوا حملہ میں زخمی ہو گئے تھے، اسپتال میں داخل کیا گیا اور ممکن ہے کہ انہیں آج ڈسچارج کر دیا جائے۔ واضح رہے کہ 74 سالہ دیشمکھ کٹول اسمبلی حلقہ کے نرکھیڈ گاؤں میں ایک انتخابی میٹنگ میں شرکت کے بعد گھر واپس لوٹ رہے تھے، جب یہ واقعہ انتخابی مہم ختم ہونے کے چند گھنٹے بعد رات تقریباً 8.30 بجے پیش آیا۔ بیل پھاٹا کے قریب جلال کھیڑا۔ کاٹول روڈ پر راستے میں، اچانک ایک نامعلوم ہجوم نمودار ہوا، گاڑی کو راستے سے ہٹا دیا، نعرے لگائے اور دیش مکھ کی گاڑی پر اندھا دھند پتھراؤ شروع کر دیا۔ اس واقعہ میں گاڑی کے ونڈ شیلڈ اور کھڑکیوں کے شیشے ٹوٹ گئے۔ این سی پی (ایس پی) کے سینئر لیڈر کے سر پر کم از کم ایک پتھر لگا اور پیشانی سے خون بہنے لگے۔ دیشمکھ کو نیم بے ہوشی کی حالت میں کٹول سول اسپتال لے جایا گیا اور آج علی الصبح انہیں ایک پرائیویٹ اسپتال منتقل کیا گیا جہاں وہ زخموں سے صحت یاب ہو رہے ہیں۔ ناگپور کے کلکٹر ڈاکٹر وپن اٹنکر نے آج کہا کہ ضلع انتظامیہ اور پولیس سپرنٹنڈنٹ نے حملے کا سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے، پولیس ٹیمیں موقع پر پہنچ گئی ہیں، تحقیقات شروع کر دی گئی ہے اور قصور واروں کو بخشا نہیں جائے گا۔ این سی پی (ایس پی) کے ایک رہنما نے ممبئی میں کہا کہ وہ صحت یاب ہو رہے ہیں۔

فضائی آلودگی: پاکستان وافغانستان کی 'زہریلی ہوا' سے دہلی کی ہوا ہوئی خراب

لاہور وملتان میں اے کیو آئی 2000 کے پار

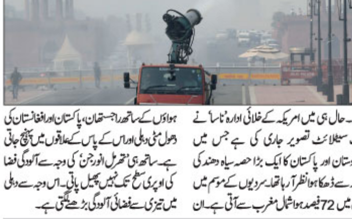

نئی دہلی۔ فضائی آلودگی کی وجہ سے دہلی کی حالت روز بہ روز تشویشناک ہوتی جارہی ہے۔ دہلی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں فضائی آلودگی خطرناک حد تک پہنچ گئی ہے۔ دوسری جانب پڑوسی ملک پاکستان کی حالت تو مزید خراب ہے۔ پاکستان کے شہر لاہور اور ملتان میں اے کیو آئی 2000 سے تجاوز کر چکا ہے۔ اس کے پیش نظر پاکستانی حکومت نے ان دونوں شہروں میں پوری طرح سے لاک ڈاؤن لگا دیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ہر سال سردیوں میں سندھو۔گنگا کے میدانوں میں فضائی آلودگی خطرناک حد کو تجاوز کر جاتی ہے۔ ہر سال دیوالی کے بعد شمالی اور وسطی ہندوستان میں پرالی جلانے کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ اس کی وجہ سے دہلی سمیت کئی آس پاس کے علاقوں میں فضائی آلودگی بڑھ جاتی ہے۔ حال ہی میں امریکہ کے خلائی ادارہ 'ناسا' نے ایک سیٹلائٹ تصویر جاری کی ہے جس میں ہندوستان اور پاکستان کا ایک بڑا حصہ سیاہ دھند کی چادر سے ڈھکا ہوا نظر آ رہا تھا۔ سردیوں کے موسم میں دہلی میں 72 فیصد ہوا شمال مغرب سے آتی ہے۔ ان ہواؤں کے ساتھ راجستھان، پاکستان اور افغانستان کی دھول مٹی دہلی اور اس کے پاس کے علاقوں میں پہنچ جاتی ہے۔ ساتھ ہی 'تھرمل انورجن' کی وجہ سے آلودگی فضا کی اوپری سطح تک نہیں پھیل پاتی۔ اس وجہ سے دہلی میں تیزی سے فضائی آلودگی بڑھنے لگتی ہے۔

قرآن کریم: اپنی صفوں میں اتحاد اور مضبوطی پیدا کرو

مسلم برادری دنیا کے حالات دیکھ کر بھی ضمیر کو بیدار کرنے میں ناکام

سہارنپور (احمد رضا) ملک کی ترقی اور خوشحالی کے لئے برّاعظم کے ہزاروں علماء کرام نے ضمیر کی آواز پر اپنے ایمان کی طاقت سے ظالم سے ظلم حکمراں کو جھکنے اور راہ فرار اختیار کرنے پر مجبور کر دیا مگر ظلم و جبر اور بڑی سے بڑی طاقت کے سامنے بزدلی کا مظاہرہ نہیں کیا آج ملت اسلامیہ کافی بڑی تعداد میں ہونے کے بعد بھی ظلم اور فرعونیت کا مقابلہ کرنے سے کترا رہی ہے!« ہماری ملت قدم بہ قدم شرمندہ ہو رہی ہے نہ جانے کیوں حق کا سامنا کرنے سے کترا رہی ہے کیوں ایمان کے تقاضے کو پورا کرنے میں ناکام ہے آج ضرورت ہے کہ ہم خد کا جائزہ لیں اور تبدیلی لائیں آگے بڑھیں یاد رکھیں حاکم الحاکمین صرف اور صرف اللہ رب العالمین کی ذات گرامی ہی ہے« بڑی حیرت کی بات ہے کہ جس قوم کو اللہ رب العزت نے قرآن مجید جیسا پرنور اور حکمت سے لبریز کلام عطا کیا ہو اس کے باوجود بھی وہ قوم پست اور بزدل ہو کر دنیا میں ذلیل وخوار ہو رہی ہے اور دنیا کے حالات حاضرہ دیکھ کر بھی اپنے ضمیر کو بیدار کرنے میں مکمل طور سے ناکام بنی ہوئی ہے غور طلب حقیقت ہے کہ جس کلام اللہ سے سبق حاصل کرنے کے بعد دیگر اقوام کے انسان جوق در جوق اسلام میں داخل ہونے کا اعزاز حاصل کر رہے ہیں اور اپنی دینی اور دنیاوی زندگی کو کامیاب بنانے کا خواب مکمل ہوتا دیکھ رہے ہیں وہیں آج خد دین اسلام میں آنکھ کھولنے والی قوم دین اور دنیا میں پست ہوتی جا رہی ہے یہ بڑا خطرناک رجحان ہے وقت تیزی سے گزر رہا ہے اگر وقت رہتے بیدار نہیں ہو سکے تو جہنم آپکا مقدر بن جائیگا؟ عام جائزہ لیں تو یہ بات بلکل درست اور صحیح ہے کہ ان دنوں اہل ایمان پوری دنیا میں خد کو پست اور لاچار محسوس کر رہے ہیں دنیا بھر میں خد پرستی، ذات برادری اور مسلکی منافرت کے سبب ہماری ملت اسلامیہ کا تماشا بنا ہوا ہے ہم ہر ملک اور علاقہ میں مٹھی بھیر حاسد ظالم اور جابر گروہ کا شکار بن کر ذلیل وخوار ہیں اس کے بعد بھی ہم ایک دوسرے کی برائی تنقید اور غیبت کرنے میں پیش پیش ہیں ہمکو ستر سالوں سے اپنے حق اور ملک کے لئے جنگ میں شریک فلسطینی عوام کی شہادتیں نظر نہیں آ رہی ہیں ہمکو شہید ہوئے بچوں مرد اور خواتین سے تھوڑی بھی ہمدردی نہیں بس اپنے آپ میں مگن ہیں لعنت ہے ایسی سوچ اور فکر پر کہ جس میں حق اور انصاف کا ساتھ دینے اور سچ بولنے کی ہمت بھی نہ ہو لگا تار 13 ماہ سے حماس تن تنہا ظالم جابر اسرائیل کا مقابلہ کرتا آ رہا ہے، بہت سے مغربی اور مسلم ممالک نے اور اپنے ہندوستان کے درجن بھر مسلم علماء کرام اور سوشل تنظیم کے افراد نے اپنی اپنی تنظیم کی جانب سے فلسطینی ریاست کے لئے کھانے، کپڑے اور دوائیوں کا بندوبست کیا جسمیں اہل سنت، اہل تشیع اور بریلوی مسلک کے پیروکار سب سے زیادہ ہمت دکھا رہے تھے آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے کوئی مسلک یا ذات برادری سامنے نہیں آئی اسرائیل کی فرعونیت کو للکارنے کی کسی بھی مسلم ملک نے ہمت نہیں دکھائی جن افراد نے ملت اسلامیہ کے اتحاد اور سدھار کے لئے کچھ بھی تعاون کیا وہ لائق تحسین کارکردگی کا مستحق ہے آج اگر ایران نے 1800 کلومیٹر کا سخت ترین سفر طے کرتے ہوئے اسرائیل کے سینہ پر لات ماردی تو اس بات کو شیعہ اور سنی کے نظریہ سے پیش کر نا ملت اسلامیہ میں موجود آپسی خلوص اور بھائی چارے کو ضرب لگانے جیسا عمل ہے آج پستی سے نکلنے اور ظالموں کو سبق سکھانے کے لئے« لاالہ الا اللہ محمد رسول اللہ « پر ایمان رکھنے والوں کو متحد ہونا ہی پڑیگا مسلکی منافرت پھیلانے والے بیان اور تحریریں ملت اسلامیہ کو خسارہ پہنچانے کے سوائے کچھ بھی نہیں دے سکتی ہیں خدارا صرف صرف اہل ایمان کی حیثیت سے زبان کا استعمال کریں یہی بہتر ہوگا یہ موقع ایک دوسرے کی تنقید یا مخالفت کا نہیں خدارا اپنا وزن اور اپنی حیثیت کا وزن جانچ پڑتال کر واپنی حیثیت سے انجان مت بنو پستی اور بزدلی سے باہر نکال کر پیارے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے سیکھ حاصل کرتے ہوئے سچ اور جھوٹ میں فرق محسوس کرتے ہوئے حق اور انصاف کے لئے باہر نکل کر مظلوموں کی مدد کریں اور ظالم کو ظالم کہنے کی ہمت پیدا کریں زندگی اور موت پر اللہ رب العزت کی قدرت کارفرما ہے جب تک حکم رب کائنات نہیں ہوگا ہمکو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچے گا اس لیئے لازم ہے کہ حق اور جان مال کی حفاظت کے لیئے متحد ہو جائیں موت کے خوف سے باہر نکلیں اللہ تعالیٰ کے احکامات کی پاسداری کرتے ہوئے اللہ اکبر اور حق کا نعرہ بلند کریں یہ حاسد جابر اور اہل ہنود آپکے ایمان کی طاقت سے تھر تھر کانپنے لگے گیں ضروری ہے کہ خد میں بدلاؤ پیدا کرو اور پھر دیکھو وقت کیسے کروٹ بدلتا ہے!

پسینہ پونچھ کے کہتا تھا صبر ایوبی ☐ تمہارے صبر کی حد ہی نہیں ملی سجادؑ

ولادت حضرت امام زین العابدین کے موقع پر بزم شعرائے میثم سرسی کی مطروحہ منقبتی نشست

سرسی۔ولادت حضرت امام زین العابدین سید الساجدین علی ابن الحسین علیہ الصلاۃ والسلام کی مناسبت سے بزم شعرائے میثم سرسی کی مطروحہ منقبتی نشست قاضی حسن جعفر صاحب کی رہائش گاہ پر منعقد ہوئی صدارت جناب سید شبیہ حیدر سرسوی نے فرمائی نظامت کے فرائض مولانا سید صفی اصغر نجمی نے انجام دیے اختتام نشست پر نظر امام کے طور پر پرتکلف ضیافت کی گئی پسندیدہ اشعار نذر قارئین ہیں

ہے خوشبو وں کا بسیرا ہمارے آنگن میں
کہ جیسے ائے ہوں گھر میں ابھی ابھی سجاد
اعیان اصغر

ہے ناز نوک سناں کے خطیب کو جس پر
دیار شام میں تقریر ایسی کی سجاد
سمیر عباس

ملی ہے جب سے مجھے تیری رہبری سجاد
سنبھل کے چلنے لگی میری زندگی سجاد
ذوالفقار حسین

پہن کے اپ نے ہاتھوں میں ہتھکڑی سجاد
حیات مقصد سرور کو بخش دی سجاد
حسن مصطفی فائز

تمہارے ہاتھ بھی تلوار تک نہیں پہنچے
شکست ظلم نے پہلے ہی مان لی سجاد
زمن سرسوی

پسینہ پونچھ کے کہتا تھا صبر ایوبی
تمہارے صبر کی حد ہی نہیں ملی سجاد
معصوم سرسوی

یک کربلا سے ہمیں شام تک نظر ایا
کہیں حسین بنے اور کہیں علی سجاد
کاظم سرسوی

لو میں نے خواہش دنیا کو مار دی ٹھوکر
تمہاری نوکری جس دن سے مل گئی سجاد
شمشیر سرسوی

ستم نے تھک کے تیرے سامنے کیا اقرار
ترے مزاج میں ہے صبر پروری سجاد
نور سرسوی

خدا کا دین جو زخمی پڑھا تھا جنگل میں
چلا ہے انگلی پکڑ کے وہ اپ کی سجاد
تاثیر سرسوی

تمہارے نام کی پہنی جو ہتھکڑی سجاد
تو میری فکر بھی ازاد ہو گئی سجاد
شوبی سرسوی

تمہارے ذکر میں جو استعمال ہونے لگے
حروف ہو گئے سارے وہ قیمتی سجاد
مولانا نجمی سرسوی

جوان کر گئی توحید کے ا صولوں کو
تمہارے بھائی کی مقتل میں کمسنی سجاد
شجاعت سرسوی

یہ مختصر ہے میری شرح زندگی سجاد
تمہارے غم پہ نچھاور ہے ہر خوشی سجاد
مولانا حشم سرسوی

یزیدیت کا جنازہ نکالنے کے لیے
پس حسین ہیں ایک مرد اہنی سجاد
تمہارے عشق کے بدلے مجھے قبول نہیں
نہ تخت و تاج نہ کوئی سکندری سجاد
ظہیر انور

ستم نے ڈال دی پیروں میں بیڑیاں لیکن
نہ ائی اپ کی رفتار میں کمی سجاد
ثامن سرسوی

خدا ہے دوست تمہارا خدا کے دوست ہو تم
تمہارا خاک بگاڑے گی دشمنی سجاد
رضی سرسوی

ترے جہاد کی تاریخ میں مثال نہیں
بغیر تیغ کے ہی جنگ جیت لی سجاد

نشست میں کثیر تعداد میں علماء شعرا اور مومنین نے شریک ہو کر شعراء کی حوصلہ افزائی فرمائی

جونپور: عصمت دری کے ملزم آرمی کے جوان کو 20 سال کی قید

جونپور:19 نومبر (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع جونپور کے اڈیشنل سیشن جج (پاکسو) امیش کمار کی عدالت نے شادی کا جھانسہ دے کر عصمت دری کے ملزم آرمی جوان کو خاطی قرار دیتے ہوئے منگل کو 20 سال کی قید بامشقت اور ایک لاکھ روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی ہے۔ اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر اجیش کمار پادھیائے نے بتایا کہ متاثرہ نے چندوک تھانے میں 13 اکتوبر 2021 کو مقدمہ درج کروایا کہ اس کے بڑے ابو کی کاپی کی کتاب کی دوکان تھی۔ جس پر پنکج موریہ (آرمی جوان) کا آنا جانا تھا۔ جس سے اس کی جان پہچان ہوگئی۔ دو سال قبل شادی کا جھانسہ دے کر آدھار کارڈ میں نام و عمر بدل کر، بنارس کے ہوٹل میں لے کر کئی بار اس کے ساتھ عصمت دری کی اور فوٹو و ویڈیو بھی بنالیا۔ جس کے بنیاد پر وہ بلیک میل کرتا تھا۔ حاملہ ہونے پر زبردستی دوا کھلا کر اسقاط حمل کروا دیا۔ شادی کی بات کرنے پر جب اس کے گھر گئے تو پنکج واس کے کنبے والے مارپیٹ کر اس کی موبائل توڑ دیئے اور پنکج نے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ پبلک پراسیکیوٹر اجیش کمار پادھیائے کے ذریعہ پیش کئے گئے گواہ اور ثبوتوں کی بنیاد پر عدالت نے ملزم پنکج موریہ کو دلت لڑکی کے ساتھ عصمت دری کے الزام کا خاطی پایا اور 20 سال قید بامشقت و ایک لاکھ روپے مالی جرمانے کی سزا سنائی۔

ایماندار اور محنتی افسر کی قدر ہر اچھا انسان کرتا ہے: خورشید حیدر زیدی

انسپکٹر سنجے سنگھ کی ترقی پر دیا گیا استقبالیہ، اعزاز سے کیا گیا سرفراز

امروہہ۔انجمن رضا کاران حسینی رجسٹرڈ امروہہ کے زیر اہتمام شہر کے معروف تعلیمی ادارے آئی ایم انٹر کالج میں ایل آئی یو کے انسپکٹر سنجے سنگھ کو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے عہدے پر ترقی ہونے پر ایک استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب استقبالیہ کی صدارت شیعہ امام جمعہ مولانا ڈاکٹر سید سیادت نقوی نے کی اور نظامت ڈاکٹر چندن نقوی نے کی۔ پروگرام کے آغاز میں مہمان خصوصی کو انجمن کے عہدیداران اور شہر کے معززین نے گل پوشی اور شال پہنا کر استقبال کیا، مقررین نے مہمان خصوصی کی خدمات پر روشنی ڈالی اور کہا کہ موصوف نے اس شہر کو اپنی زندگی کا ایک قیمتی وقت دیا اور نہایت محنت لگن اور ایمانداری کے ساتھ اپنے فرض کو انجام دیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے انجمن کے جنرل سیکرٹری خورشید حیدر زیدی نے سنجے سنگھ کے کام پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ آپ کا پروموشن آپ کی محنت اور ایمانداری کا نتیجہ ہے، آپ کی کاوشوں نے آپ کو آج اس مقام پر پہنچا دیا ہے۔ آپ تقریباً 14 سال امروہہ میں رہے۔ اب اس نئی ترقی کے ساتھ محکمہ کے تئیں ذمہ داریاں اور جوابدہی بڑھ جاتی ہے ہمیں پوری امید ہے کہ جس طرح ماضی میں اپ اپنی ذمہ داریوں کو انجام دیتے ائے مستقبل میں اس سے اور بہتر طرح سے ذمہ داریوں کو انجام دے کر اعلی عہدوں پر فائز ہوں گے اور ملک کا نام روشن کرے گئیں۔ مولانا ڈاکٹر سید محمد سیادت نقوی نے اپنے دعائیہ کلمات میں کہا کہ میری دعا ہے کہ انسپکٹر سنجے سنگھ مستقبل میں اپنے تجربے سے فائدہ اٹھائیں اور پوری لگن، دیانت، محنت اور لگن کے ساتھ اپنی ذمہ دار خدمات کے سلسلے کو جاری رکھیں۔ ایل ائی یو انسپکٹر سے ڈی ایس پی کے عہدے پر تقرر کیے گئے سنجے سنگھ نے اپنی تقریر میں کہا کہ اس شہر سے انہیں ہمیشہ بہت پیار ملے، 2010 میں وہ اس شہر میں ائے تھے اور 14 سال اس شہر میں مختلف عہدوں پر خدمات انجام دیتے رہے۔ امروہا شہر سے میرا ایک گہرا رشتہ ہو گیا ہے اس شہر کو میں کبھی بھول نہیں سکتا۔ انجمن کے نائب قائد سید امداد حیدر عابدی نے سبھی کا شکریہ ادا۔ اس دوران مولانا ڈاکٹر سید احسن اختر سروش، ڈاکٹر جمشید کمال، ڈاکٹر لاڈلے رہبر، سید یونس زیدی، غفران مہدی، حاجی خورشید انور، علی امام رضوی، اقبال خاں جذب، لیاقت امروہوی، عبدالقیوم رائینی، خالد صدیقی، سید سبط سجاد نقوی، گلریز عباس، مجاہد عباس، سید تقی خاں، قمر نقوی، اکرام حسین زیدی، علی عابدی، حسین حیدر حسینی، نظیر حیدر وغیرہ و دیگر افراد موجود تھے۔

تابناک مستقبل کی تشکیل کے لئے ماضی کو محفوظ کرنا ضروری

اسٹیٹ پبلک لائبریری، پریاگ راج میں یونیسکو اور اندرا گاندھی نیشنل سنٹر فار دی آرٹس، وزارت ثقافت ہند کے اشتراک سے پانچ روزہ بین الاقوامی ورکشاپ کا افتتاح

پریاگ راج۔ یونیسکو، اقوام متحدہ کی تعلیمی، سائنسی اور ثقافتی تنظیم اور اندرا گاندھی نیشنل سنٹر فار دی آرٹس، نئی دہلی، وزارت ثقافت حکومت ہند کے اشتراک سے اسٹیٹ پبلک لائبریری، چندر اشیکھر آزاد پارک، پریاگ راج میں لائبریری، میوزیم اور آرکائیوز میں آفات وہنگامی حالات سے نپٹنے کے لئے Disaster Risk Management عنوان سے پانچ روزہ بین الاقوامی ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ یہ ورکشاپ ۱۸ نومبر سے ۲۲ نومبر تک چلے گی جس میں بشمول آسٹریلیا، انڈونیشیا، سنگاپور ہندوستان کی مختلف ریاستوں سے مندوبین حصہ لے رہے ہیں۔ ورکشاپ کے افتتاحی اجلاس کی صدارت فرما رہے کلچرل انفومیٹکس، اندرا گاندھی نیشنل سنٹر فار دی آرٹس، نئی دہلی کے ڈائریکٹر پروفیسر پی۔ جھا نے اپنے خطاب میں شرکاء کی توجہ 'یاد داشتی اداروں Memory Institutions کے علمی وثقافتی ورثہ کے ڈجیٹلائیزیشن کی ضرورت، اس کی حدود اور خطرات' کی جانب مبذول کرائی۔ انھوں نے فرمایا کہ ان اداروں میں موجود وراثتی اثاثہ کو طویل مدت تک محفوظ رکھنے کے طریقے تلاشنے ہوں گے۔ حالیہ ڈجیٹلائیزیشن اس بیش قیمت اثاثہ کے تحفظ کا طویل مدتی حل نہیں ہے۔ انھوں نے قرون وسطی میں ہوئے حملوں اور حال کی جنگی تباہ کاریوں میں علمی اور ثقافتی ورثوں کی پامالی پر اظہار افسوس کرتے ہوئے انھیں محفوظ کرنے کے بہتر طریقے تلاشنے کی تلقین کی اور نیشنل کلچرل آڈیو وژول آرکائیوز تیار کرنے کی اپنی کاوشوں پر مبنی پریزنٹیشن دیا۔ افتتاحی اجلاس میں بطور مہمان خصوصی شرکت فرما رہی آسٹریلین لائبریری اینڈ انفارمیشن اسوسیئیشن کی سربراہ اور ماہر تعلیم ڈاکٹر ہیدر براون جو فی الوقت یونیورسٹی آف ساؤتھ آسٹریلیا کی لائبریرین ہیں نیز انھوں نے یاد داشتی اداروں کے ڈزاسٹر مینیجمنٹ ٹول کٹ تیار کرنے میں بہت اہم کردار ادا کیا ہے، ان کے مطابق آفات کے نازل ہونے کا انتظار نہ کر کے ہمیں اس کی پیش بندی پر توجہ دینی ہوگی تا کہ آفات سے ہونے والے خطرات کو قلیل ترین کیا سکے۔ پروفیسر سنجے جین سابق صدر شعبہ میوزیولوجی اور ڈین فیکلٹی آف فائن آرٹس، مہاراجہ سایاجی راؤ یونیورسٹی، بڑودہ، گجرات نے میوزیم کی اہمیت اور ان کے موجودہ منظر نامہ پر روشنی ڈالی۔ ان کے مطابق ہماری نسلیں اپنی وراثت کے ذریعہ ہی اپنے ماضی کو جان سکتی ہیں اور مستقبل کا اندازہ لگا سکتی ہیں۔ پروفیسر اچل پانڈیا، سربراہ کنزرویشن ڈپارٹمنٹ، اندرا گاندھی نیشنل سنٹر فار دی آرٹس، نئی دہلی اپنی وراثت کے تحفظ اور اس میں کام آنے والے ٹول کٹس پر اپنے تجربات اور رائے پیش کیں۔ پروفیسر بی۔ کے سنگھ لائبریرین، الہ آباد یونیورسٹی نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ اس راہ میں چیلنج اور مشکلیں بے شمار ہیں اس لئے انھوں نے اپنی دسترس میں ہونے والے وسائل کے ذریعہ علمی اور ثقافتی وراثت کو بچانے نیز اس ورکشاپ کو سنجیدگی سے لینے کا مشورہ دیا۔ اس ورکشاپ کے روح رواں ڈاکٹر گوپال موہن شکلا، لائبریرین، اسٹیٹ پبلک لائبریری جنھوں نے لائبریری کو اپنی کاوشوں سے اکیڈمک ہب میں تبدیل کر دیا ہے، انھوں نے بتایا کہ ہندوستان میں اس نوعیت کا یہ پہلا پروگرام ہے۔

معشوقہ کے قتل کے بعد عاشق نے خود کو گولی مار کر خودکشی کر لی

پرتاپ گڑھ،19 نومبر (یواین آئی) اترپردیش میں پرتاپ گڑھ ضلع کے تھانہ کوہنڈور علاقے کے مدافرپور بازار کے نزدیک عاشق نے منگل کی صبح پہلے معشوقہ کا گولی مار کر قتل کے بعد خود کو گولی مار کر خودکشی کر لی، جائے وقوعہ سے ایک طمنچہ برآمد ہوا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر انیل کمار نے منگل کو بتایا کہ تھانہ دلیپ پور علاقے کے سنگھٹی گاوں کے ادے راج ورما کا اسی کے گاوں میں ننہال میں رہ رہی جیوتی ورما 22 سے آشنائی چل رہی تھی۔ گزشتہ پانچ روز قبل جیوتی کی شادی ہوئی تھی۔ آج صبح جیوتی باہر رفع حاجت کے لئے کھیت میں گئی تھی، جہاں گھات لگائے بیٹھے ادے راج نے اس کو گولی ماردی۔ گولی کی آواز پر اہل خانہ موقع پر پہنچے اور شدید طور سے زخمی جیوتی کو علاج کے لئے میڈیکل کالج لے گئے، وہیں ڈاکٹروں نے ابتدائی علاج کے بعد حالت نازک دیکھتے ہوئے پریاگ راج ریفر کر دیا، پریاگ راج لے جاتے وقت راستہ میں اس کی موت ہوگئی۔ ادھر جائے وقوعہ سے پچاس ساٹھ میٹر مسافت پر ادے راج کی لاش پائی گئی، اور ایک 315 بور کا طمنچہ برآمد کیا گیا۔

خطرناک آلودگی کی وجہ سے یوپی کے چھ اضلاع میں 12 ویں تک کے اسکول بند

میرٹھ:19 نومبر (پی این ایس) دہلی اور این سی آر میں بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی بچوں اور بوڑھوں کے لیے زیادہ خطرناک ہے۔ میرٹھ، ہاپوڑ، بلند شہر، باغپت، غازی آباد اور نوئیڈا آلودگی اور اسموگ کی زد میں ہیں۔ اس کے پیش نظر ریاست کے پانچ اضلاع میں بارہویں تک کے اسکولوں کو بند کرنے کے احکامات دیے گئے ہیں۔ آلودگی کے پیش نظر دہلی، نوئیڈا اور غازی آباد کے اسکولوں میں پہلے ہی چھٹی ہے، اب باغپت، میرٹھ، ہاپوڑ اور بلند شہر کی ضلع انتظامیہ نے بھی احتیاطی تدابیر اختیار کی ہیں اور 12 ویں تک کے اسکولوں کو اگلے حکم تک بند رکھنے کا حکم دیا ہے۔ آپ کو بتادیں کہ دہلی میں فضائی آلودگی کے معاملے پر پیر کو سپریم کورٹ میں سماعت ہوئی۔ اس کے بعد سپریم کورٹ نے حکومتوں کی سخت سرزنش کی۔ یہی نہیں، دہلی حکومت نے اتوار کو نویں جماعت تک کے تمام اسکولوں اور آن لائن کلاسز کو بند کرنے کا حکم دیا تھا۔ میرٹھ میں بھی ڈی ایم دیپک مینا نے پہلی سے بارہویں جماعت کے بچوں کی چھٹی کے احکامات جاری کیے ہیں۔ یہی نہیں پیر کو دن بھر دھند چھائی رہی۔ ساتھ ہی ایئر کوالٹی انڈیکس (AQI) بھی خطرناک زمرے میں تھا۔ میرٹھ کے ڈی ایم دیپک مینا نے کہا کہ سپریم کورٹ اور حکومت کے حکم پر بڑھتی ہوئی آلودگی کی وجہ سے ضلع کے تمام اسکولوں کو اگلے حکم تک بند رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی باغپت، ہاپوڑ اور بلند شہر کے ڈی ایم نے اسکولوں کو بند کرنے کے احکامات جاری کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس دوران آن لائن کلاسز کا انعقاد کیا جائے گا۔ ڈی ایم دیپک مینا نے کہا کہ میرٹھ ضلع میں آلودگی پر قابو پانے کے لیے گریپ 4 نافذ کیا گیا ہے۔ ایئر کوالٹی انڈیکس خطرناک سطح پر پہنچنے کی وجہ سے 12 ویں جماعت تک اسکول بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ڈی ایم نے متعلقہ محکمے کے بیسک ایجوکیشن آفیسر اور ضلع اسکول انسپکٹر کو اس حکم پر سختی سے عمل درآمد کرنے کی ہدایت دی ہے۔

پرتاپ گڑھ: عاشق نے معشوقہ کو زخمی کر کی خودکشی

پرتاپ گڑھ:19 نومبر (یواین آئی) اترپردیش کے ضلع پرتاپ گڑھ کے کوہنڈور علاقے میں منگل کی علی الصبح شادی سے ناراض ایک عاشق نے لڑکی کا دھاردار ہتھیار سے زخمی کر دیا اور خود کو گولی مار کر خودکشی کر لی۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ مدافرپور گاؤں باشندہ جیوتی ورما (22) اور تھانہ علاقے دلیپ پور کے سنگھٹی گاؤں باشندہ ادے رام ورما (24) میں معاشقہ چل رہا تھا۔ چار دن پہلے لڑکی جیوتی ورما کی شادی ہوگئی تھی۔ پیر کی شام وہ سسرال سے اپنے مائیکے مدافرپور آئی تھی۔ آج علی الصبح وہ قضائے حاجت کے لئے گھر سے باہر نکلی تو گھات لگا کر کھڑے عاشق ادے راج ورمانے دھاردار ہتھیار سے حملہ کر دیا اور تقریبا 200 میٹر دور جا کر خود کو گولی مار لی۔ متوفی کی لاش کے نزدیک سے اس کو موبائل فون اور ایک طمنچہ و کارتوس برآمد ہوا ہے۔ متوفی زخمی لڑکی کے ننہال کی بتایا جا رہا ہے۔ اطلاع پر پہنچی پولیس نے شدید طور سے زخمی جیوتی ورما کو ضلع اسپتال لے گئی جہاں سے ڈاکٹروں نے اسے پریاگ راج کے لئے ریفر کر دیا۔ اڈیشنل ایس پی مشرقی درگیش کمار سنگھ نے بتایا کہ اہل خانہ سے جو تحریر موصول ہوگی اور جو شواہد جمع کئے گئے اس کی بنیاد پر جو حقائق سامنے آئیں گے اس کی بنیاد پر قانونی کاروائی کی جائے گی۔

NET اور NAS امتحان میں بچوں کی 100 فیصد حاضری: نوڈل کلسٹر

نیٹ اور این اے ایس امتحان کو کامیاب بنانے کے لیے کلسٹر میٹنگ میں تبادلہ خیال

رائے بریلی۔ اموان بلاک کے سنکول بالا کے پرنسپل اور اساتذہ کی ماہانہ میٹنگ کمپوزٹ اسکول، جریلہ میں منعقد ہوئی۔ پرنسپل اور اساتذہ کی ماہانہ میٹنگ میں معلومات کے تبادلے کے ساتھ ساتھ حکومت کی طرف سے چلائے جانے والے نپن بھارت لکشیا، نیٹ امتحان اور این اے ایس امتحان کو کامیاب بنانے پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس کے ساتھ ہی NPRC کی سطح پر محکمہ جاتی بچوں کے کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کے بارے میں بھی بات چیت ہوئی۔ نوڈل کلسٹر ٹیچر نیرج کمار نے کہا کہ کونسل اسکولوں کے طلباء اور اساتذہ NET (پروفیسنی اسسمنٹ ٹیسٹ) کی تیاری میں مصروف ہیں۔ حکومت کی ہدایت پر اساتذہ اپنے طریقے سے طلبہ کو بورڈ کے ذریعے او ایم آر شیٹس بھرنے کی مشق کروا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان کے ضلع میں یہ امتحان 29 اور 30 نومبر کو بیسک اسکولوں میں منعقد کیا جائے گا۔ پرنسپل رام پرکاش اوستھی نے کہا کہ ڈائریکٹوریٹ جنرل آف اسکول ایجوکیشن نے اس امتحان کے آئندہ نتائج کے لیے پریرنا پورٹل پر نتیجہ آن لائن اپ لوڈ کرنے کا آپشن شامل کیا ہے۔ اسکولوں کی نگرانی اور تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے ریاستی سطح پر ودیا سمیکشا کیندر بنایا گیا ہے، جو ہر اسکول کے نتائج کا تجزیہ کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں یہ امتحان بڑی احتیاط سے کرانا ہوگا۔ پرنسپل شیل کماری اور راجندر سنگھ نے NAS یعنی نیشنل اچیومنٹ سروے کیا، جو دسمبر کے مہینے میں حکومت ہند کی طرف سے کرایا گیا تعلیمی جائزہ سروے ہے۔ یہ سروے ملک بھر کے اسکولوں میں زیر تعلیم طلباء کی سیکھنے کی کامیابی کا جائزہ لینے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس سروے کے ذریعے تعلیمی نظام کی کارکردگی کا پتہ چلتا ہے اور بہتری کے لیے اقدامات کیے جا سکتے ہیں۔ یہ سروے تین سال میں ایک بار کیا جاتا ہے۔ محکمہ کے ساتھ مل کر اس ٹیسٹ کو بہتر انداز میں کرانے کی ہدایات دی گئیں۔ گروپ ٹیچر ستیہ بھاما اور ٹیچر مدھو پال نے کہا کہ حکومت نے بیسک ایجوکیشن کونسل کے اسکولوں کی شبیہ کو بہتر بنانے کے لیے نپن بھارت ابھیان شروع کیا ہے۔

علی گڑھ کی سابق طالبہ صبا عشرت کی تحقیق سے آکسفورڈ میں خوشی کی لہر

علی گڑھ:19 نومبر (پی این ایس) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی کامیابیوں کی لسٹ میں ہر روز نئی حصولیابیاں شامل ہو رہی ہیں۔ اب ایک نیا کارنامہ بھی علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے وابستہ ہوا ہے۔ اے ایم یو میں زیر تعلیم رہ چکی طالبہ نے ایسی تحقیق کی ہے۔ جس کے بعد علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی یہ طالبہ اپنے ملک کے ساتھ ساتھ دیگر ممالک کے لیے بھی ایک الگ مثال بن گئی ہے جس کے لیے اے ایم یو انتظامیہ نے اس طالب علم کی تحقیق پر خوشی کا اظہار کیا ہے۔ دراصل علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی سابق طالبہ صبا عشرت نے آکسفورڈ یونیورسٹی میں بوڑھوں میں دماغی ساخت اور افعال پر بھنگ کے استعمال کے اثرات پر تحقیق کرنے کے لیے ایک ٹیم کی قیادت کی۔ صبا کی تحقیق کو دنیا بھر کے مختلف ذرائع ابلاغ نے کور کیا ہے، جس میں مینٹل ہیلتھ جرنل بھی شامل ہے، جس نے اس کے نتائج کو بین الاقوامی سطح پر تسلیم کیا اور عوامی پالیسی کے لیے اس کام کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ آکسفورڈ میں ڈی فل شروع کرنے سے پہلے، صبا عشرت نے علی گڑھ مسلم یونیورسٹی سے نفسیات میں بیچلر اور ماسٹر کی ڈگریاں حاصل کیں اور یونیورسٹی آف نیوروسائنس میں دوسری ماسٹر ڈگری حاصل کی۔ یہ بتانا ضروری ہے کہ طبی اور تفریحی مقاصد کے لیے اس کے قانونی ہونے کے بعد سے دنیا بھر میں بھنگ کا استعمال بڑھ گیا ہے، اس کے باوجود بوڑھے بالغوں میں دماغ پر اس کے اثرات کا کم مطالعہ کیا گیا ہے۔ صبا عشرت کی قیادت میں ٹیم نے بھنگ کے استعمال اور دماغی ساخت اور کام کے درمیان تعلق پر اب تک کا سب سے بڑا مشاہداتی تجزیہ کیا۔ یہ تحقیق اس تناظر میں وجہ کا اندازہ لگانے کے لیے جینیاتی ڈیٹا کا استعمال کرنے والی پہلی تحقیق ہے۔ مطالعہ کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ زندگی بھر بھنگ کا استعمال دماغ کے ڈھانچے اور بعد کی زندگی میں افعال کے متعدد اقدامات سے منسلک ہے، بشمول سفید مادے کی سالمیت میں کمی اور دماغ کے مخصوص خطوں میں آرام کی حالت کا کمزور فعال رابطہ۔ تاہم، مطالعہ کے جینیاتی تجزیے نے ان مشاہدہ شدہ رشتوں کے ساتھ اس کی ڈی فل اسٹڈیز کے درمیان کسی وجہ سے تعلق کی حمایت نہیں کی، صبا سینٹ کراس کالج میں جونیئر ڈین ہیں، سینٹ ایڈ منڈ ہال اور سوسائٹی کے تخلیقی دماغی مرکز کی کمیٹی کی رکن ہیں، وہ ایک طالبہ ہیں۔

گھنے کہرے سے گریٹر نوئیڈا میں گاڑیاں آپس میں ٹکرائیں

نوئیڈا:19 نومبر (پی این ایس) راجدھانی دہلی میں فضائی آلودگی نے تشویشناک صورت حال اختیار کر لی ہے۔ نوئیڈا اور آس پاس کے علاقوں میں صبح سے ہی کہرے کی چادر بچھی رہی، جس سے حدنگاہ بہت ہی کم ہوگئی۔ اس سے سڑکوں پر گاڑی چلانے والوں کو کافی پریشانی کا سامنا ہے اور انہیں لائٹ جلا کر ہی چلنا پڑ رہا ہے۔ کہرے اور دھند کا ٹرینوں اور پروازوں پر کافی اثر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ دہلی کو آنے والی کئی ٹرینیں کئی دنوں سے مسلسل تاخیر سے چل رہی ہیں وہیں کئی پروازوں کو بھی ڈائیورٹ کرنا پڑ رہا ہے۔ کہرے اور ٹھنڈک کے بڑھتے احساس کے درمیان زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت میں بھی گراوٹ درج کی گئی ہے۔ اس کے سبب صبح اور شام ہی نہیں دن میں بھی ٹھنڈ محسوس کی جا رہی ہے۔ کہرے کی لپیٹ میں آئے آئی جی آئی ایئرپورٹ پر صبح 7 بجے حدنگاہ انتہائی کم 100 میٹر درج کی گئی جبکہ صفدر جنگ میں ساڑھے سات بجے 150 میٹر ریکارڈ ہوئی۔ گریٹر نوئیڈا میں ایسٹرن پیری فیریل شاہراہ پر شدید کہرے کی وجہ سے بڑا حادثہ بھی ہوا ہے۔ یہاں ایک کے بعد ایک تین سے چار گاڑیاں آپس میں متصادم ہوگئیں جس سے 15 سے زیادہ لوگوں کو چوٹیں آئی ہیں۔ پولیس نے زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا ہے۔ دوسری طرف ایئر کوالیٹی انڈیکس (اے کیو آئی) کی بات کی جائے تو منگل کو بھی دہلی۔ این سی آر میں حالات انتہائی خراب ہیں۔ یہاں جہانگیر پوری اور علی پور دہلی میں اے کیو آئی 1000 تجاوز کر گیا ہے اور بالترتیب 1036 اور 1019 درج کیا گیا۔

دہلی میں عظیم الشان مہا کمبھ کانکلیو کا انعقاد کرے گی یوگی حکومت

مہا کمبھ کو کامیاب بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر جاری تیاریوں کو تیز

لکھنؤ۔ اتر پردیش کی یوگی آدتیہ ناتھ حکومت نے 2025 کے مہا کمبھ کو کامیاب بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر جاری تیاریوں کو تیز کرنے کا کام شروع کر دیا ہے۔ مہا کمبھ-2025 کا انعقاد نہ صرف مذہبی اور ثقافتی نقطہ نظر سے اہم ہے بلکہ ریاست کی سیاحت اور عالمی شناخت کو نئی بلندیوں تک لے جانے کی ایک بڑی کوشش ہے۔ اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، مہا کمبھ کے غیر محسوس ثقافتی ورثے کی ایک جھلک دینے اور ملک اور دنیا کے معززین اور بہت ہی معزز لوگوں کو مدعو کرنے کے لیے نئی دہلی میں مہا کمبھ کانکلیو کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں اتر پردیش کے محکمہ سیاحت نے تیاریاں شروع کر دی ہیں اور یہ ایک روزہ پروگرام دہلی کے ایک فائیو اسٹار ہوٹل میں بڑے پیمانے پر منعقد کیا جائے گا۔ یہ پروگرام کئی لحاظ سے خاص ہوگا کیونکہ یہاں آنے والے سیاحتی پیشکشوں، تیاریوں اور مہا کمبھ میں یوگی حکومت کی جانب سے کی جارہی کامیابیوں کے ساتھ

ساتھ یہاں آنے والے لوگ اتر پردیش کے لوک فن اور ثقافتی ذائقے سے لطف اندوز ہو سکیں گے۔

مہا کمبھ دنیا کا سب سے بڑا مذہبی اور ثقافتی پروگرام ہے، جس میں دنیا بھر سے کروڑوں عقیدت مند شرکت کرتے ہیں۔ اتر پردیش حکومت نے اس تقریب کے لیے خاص طور پر مہا کمبھ کانکلیو کا منصوبہ بنایا ہے، جو ایک منفرد انٹرایکٹو سیشن ہوگا۔ اس کے ذریعے زائرین کو ہندوستانی ثقافت، مذہبی روایات اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ایک ناقابل فراموش تجربہ فراہم کیا جائے گا۔ مہا کمبھ کانکلیو اتر پردیش کی ثقافتی دولت اور انتظامی کارکردگی کی ایک مثال قائم کرے گا۔ اس تقریب کا مقصد نہ صرف مذہبی سیاحت کو فروغ دینا ہے بلکہ یہ ریاست کی عالمی سطح پر برانڈنگ کا ذریعہ بھی بنے گا۔ پروگرام میں سمندر کے منتھن سے حاصل کردہ 14 جواہرات کے 3D ماڈلز کو دکھایا جائے گا اور ثقافتی شام میں اتر پردیش کی لوک موسیقی اور رقص کی پیش کش بھی کی جائے گی جو مہا کمبھ کی روحانیت کو جگائے گی۔ نیز، ہر مہمان کو یوپی کے ثقافتی ورثے کی علامت کے ساتھ سووینئر فراہم کیے جائیں گے۔ تقریب میں دنیا بھر سے 700 انتہائی خاص مہمانوں کا اجتماع ہوگا۔ مہمانوں کے اعزاز میں چائے اور عشائیہ کا بھی اہتمام کیا جائے گا۔

-ڈیجیٹل ڈسپلے زون: کنبھ میلہ کی کہانی، ناگا سادھوؤں اور مختلف اکھاڑوں کے سنیاسی کی زندگی اور دیگر مذہبی پہلوؤں کو بڑی ایل ای ڈی اسکرین پر پیش کرنے والی اینیمیشنز کو دکھایا جائے گا۔

-3D ماڈل: تروینی سنگم، اکشے وات اور سمندر منتھن کے مناظر 3D ماڈلز کے ذریعے دکھائے جائیں گے۔

-جدید اختراعات: AI چیٹ بوٹس اور کثیر زبان کے مترجم آلات کو بھی نمائش کے لیے پیش کیا جائے گا تا کہ بین الاقوامی زائرین کو ایک ہموار تجربہ فراہم کیا جا سکے۔

-سیاحتی پیکیج کی معلومات: سفر اور رہائش کی سہولیات کی ڈیجیٹل پیشکش کی جائے گی۔ ٹینٹ سٹی اور ہوٹل کے کمروں کا ایک سیٹ اپ قائم کیا جائے گا تا کہ زائرین کا لپا اس کے دوران دستیاب سہولیات کو براہ راست دیکھ سکیں۔

-ڈیجیٹل واک تھرو: پروگرام کے تحت 10 منٹ کا ورچوئل واک تھرو سیشن بھی منعقد کیا جائے گا جس کے ذریعے زائرین میلے کے علاقے کے مختلف حصوں کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں گے۔

کسانوں کو کھاد بھی نہیں دے رہی ہے حکومت

عام آدمی پارٹی کے ایم پی سنجے سنگھ نے وزیر اعلی یوگی پر کیا حملہ

لکھنؤ:19 نومبر(پی این ایس) اتر پردیش میں ڈی اے پی (ڈیموینم فاسفیٹ) اور دیگر زرعی کھادوں کی شدید قلت کی وجہ سے ریاست کے کسان پریشان ہیں۔ عام آدمی پارٹی کے رکن پارلیمنٹ اور اتر پردیش کے انچارج سنجے سنگھ نے اس سنگین معاملے پر یوگی حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ یہ حکومت کسانوں کے ساتھ ناانصافی کررہی ہے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ بٹوگے تو کٹو گے کا جو جنون وہ مہاراشٹر ا اور جھارکھنڈ میں پھیلا رہے ہیں، وہ اتر پردیش میں کسانوں کو کھاد بھی نہیں بانٹ سکتے۔ سنجے سنگھ نے کہا کہ وہ مہاراشٹر اور جھارکھنڈ کے اپنے کسان بھائیوں کو خبردار کرنا چاہتے ہیں۔ اگر آپ ان کا انتخاب کرتے ہیں، تو آپ کھاد کی ایک ایک بوری کے لیے ترسیں گے۔ اتر پردیش کے کسانوں کو گزشتہ کئی مہینوں سے ڈی اے پی اور دیگر ضروری کھادوں کی شدید قلت کا سامنا ہے۔ حکومت کی ناکام پالیسیوں اور غلط ترجیحات کی وجہ سے کاشتکار اپنے کھیتوں میں مناسب وقت پر کھاد نہیں پہنچ پا رہے ہیں جس کی وجہ سے ان کی فصلیں متاثر ہو رہی ہیں۔ ایم پی

نے کہا کہ حکومت کی یہ مکمل ناکامی اور لاپرواہی والا رویہ اتر پردیش کے کسانوں کے لیے تشویش کا باعث بن گیا ہے۔ نہ صرف کھاد کی شدید قلت ہے بلکہ مارکیٹ میں دستیاب کھاد کی قیمتوں میں بھی بے پناہ اضافہ ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے کاشتکار اپنی کاشت کے لیے درکار کھاد استعمال نہیں کر پا رہے ہیں۔ سنجے سنگھ نے الزام لگایا کہ حکومت کسانوں کے مسائل کو نظر انداز کر رہی ہے۔ ان کے مسائل کا حل تلاش کرنے سے قاصر ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا ہے کہ یوپی حکومت جلد از جلد کسانوں کو کھاد کی مناسب فراہمی کو یقینی بنائے اور ان کے مفادات کے تحفظ کے لیے ٹھوس اقدامات کرے۔

یوپی ضمنی انتخاب: سپا ایم پی لال جی ورما پولیس سے ناراض

لکھنؤ:19 نومبر(پی این ایس) یوپی کے امبیڈکر نگر ضلع کی کٹہری اسمبلی میں ضمنی الیکشن کے لئے ووٹ ڈالے جائیں گے۔ یہاں سے ایس پی ایم پی لال جی ورما نے انتظامیہ پر ووٹروں کو ڈرانے کا الزام لگایا۔ رکن اسمبلی نے اپنی سیکورٹی واپس کر دی ہے۔ ایس پی کو لکھے خط میں انہوں نے کہا کہ مسلم، کرمی اور یادو ووٹروں کو لال پرچیاں دے کر ڈرایا جا رہا ہے۔ یہ صحت مند جمہوریت کے لیے مہلک ہے۔ خط میں ایس پی پر بی جے پی کے حق میں کام کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ آپ نے مجھے ایک اضافی گنر کی پیشکش کی تھی، اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے، میں اپنے موجودہ گنر کو بھی چھوڑ رہا ہوں۔

آئین مخالف کام کررہی ہے بی جے پی حکومت: اکھلیش

لکھنؤ:19 نومبر(یواین آئی) سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ بی جے پی حکومت سازش کر کے ریزرویشن چھین رہی ہے۔ آئین مخالف کام کررہی ہے۔ یادو نے بی کے ٹی واقع سیر پور بازار میں چنہٹ کے بلاک پرکھا و شاسین کے ذریعہ منعقد آئین میلہ اور یوامہوتسو پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کی پالیسیاں نوجوان، کسان اور پی ڈی اے مخالف ہیں۔ حکومت نے نوکریوں کا آوٹ سورس کردیا ہے جس سے ریزرویشن ندہ بنا پڑے۔ بی جے پی پی ڈی اے سے ان کا حق چھین رہی ہے۔ پی ڈی اے کو برابری پر نہیں آنے دینا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت پی ڈی اے سے گھبرائی ہوئی ہے۔ پی ڈی اے ملک کی 90 فیصدی آبادی کا نعرہ ہے۔ ابھی تک بابا صاحب کے آئین نے پی ڈی اے کا تحفظ کیا

ہے۔ اب پی ڈی اے اور ہم سب کی ذمہ داری ہے کہ بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر کے بنائے آئین کا تحفظ کریں۔ آج آئین پر خطرہ منڈلا رہا ہے۔ جب تک بی جے پی ہے آئین پر خطرہ بنا رہے گا۔ بی جے پی ملک کو آئین نہیں اپنی من مرضی سے چلانا چاہتی ہے۔ اگر ان کے نظریات نہیں بدلے تو یہ آئین بدل دیں گے۔ یادو نے کہا کہ آئین تبھی بچے گا جب دہلی اور لکھنؤ سے بی جے پی کی حکومت کا صفایا ہوگا۔ انہوں نے کہا ٪ ہم غریبوں، دلتوں، پچھڑوں، قبائلیوں کو حق اور حقوق دلانے کی بات کرتے ہیں تو بی جے پی کے لوگ ذات واد کا الزام لگاتے ہیں۔ یہ ذاتیاں ہم نے نہیں بنائیں۔ ہم تو محروم سماج کے لوگوں کو حق اور احترام دلانے کی لڑائی لڑ رہے ہیں۔ بابا صاحب کا آئین ہم سبھی لوگوں کو جوڑتا ہے۔ ہمیں احترام اور حقوق دلاتا ہے۔ یادو نے کہا کہ بی جے پی حکومت نے کسانوں، نوجوانوں، کاروباریوں سبھی کو دھوکہ دیا ہے۔ نوجوانوں کے ساتھ لگا تار سازش کر رہے ہیں۔ جو لوگ ون نیشن۔ ون الیکشن کی بات کرتے ہیں۔ وہ ایک ساتھ امتحان نہیں کرا سکتے ہیں۔ نوجوان بی جے پی کی سازش کو سمجھ گیا اور پبلک سروس کمیشن کے سامنے دھرنے پر بیٹھ گیا۔ تحریر کر کے بی جے پی حکومت کو جھکنے پر مجبور کردیا۔

یوپی ضمنی الیکشن میں رہے گا دھن۔ بل کا دبدبہ

لکھنؤ:19 نومبر(یواین آئی) اتر پردیش اسمبلی کی نو سیٹوں کے لئے 20 نومبر کو ہونے والی ووٹنگ میں دھن۔ بل اور باہو بل کا دبدبہ ہونے کا امکان ہے۔ اتر پردیش الیکشن واچ اور ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمس نے اسمبلی ضمنی الیکشن کے نو انتخابی حلقوں سے الیکشن لڑنے والے سبھی 90 فیصدی امیدواروں کے حلف ناموں کا جائزہ لیا جو غازی آباد، کرہل، کھیر، کندرکی، مجھواں، میراپور، پھولپور، سیسہ مئو اور کٹہری اسمبلی حلقوں سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ ضمنی الیکشن کے امیدواروں کے ذریعہ اپنے حلف ناموں میں بتائے گئے حقائق کے مطابق مجرمانہ معاملے میں 90 سے 29 (32) فیصدی امیدوار نے اپنے اوپر مجرمانہ مقدمات ہونے کا اعتراف کیا ہے جبکہ 27 فیصدی امیدواروں نے اپنے اوپر سنگین دفعات میں مقدمہ درج ہونے کا حلف نامہ دیا ہے۔ الیکشن میں مجرمانہ معاملے کا اعلان کرنے والے امیدواروں کا پارٹی کے اعتبار سے دیکھا جائے تو سماج وادی پارٹی کے نو میں سے چار بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کے نو میں سے دو، آزاد سماج پارٹی (کانشی رام) آٹھ میں سے چار، بی جے پی کے آٹھ میں سے چھ امیدواروں نے اپنے اوپر مجرمانہ معاملے درج ہونے کا اعتراف کیا ہے۔ اسمبلی ضمنی الیکشن کے کروڑ پتی امیدواروں میں 90 میں سے 43 یعنی 48 فیصدی امیدوار کروڑ پتی ہیں۔ جس میں بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کے آٹھ، سماج وادی پارٹی کے آٹھ، بی جے پی کے سات، آزاد سماج وادی پارٹی (کانشی رام) کے پانچ امیدوار کروڑ پتی ہیں۔ ضمنی الیکشن 2024 کے امیدواروں کی اوسط ملکیت 76.3 کروڑ روپے ہے۔

پروین شاکر نے خوشبو کو مظلوم عورت کا استعارہ بنا کر پیش کیا: ڈاکٹر تقی عابدی

لوح وقلم کی دعوت پر جمع ہوئے لکھنؤ میں ملک وبیرون ملک کے اکابرین ادب

لکھنو: لوح وقلم کے زیر اہتمام نہرو یوا کیندر (نزدیک رومی گیٹ) میں ایک عالمی سیمینار اور مشاعرہ کا انعقاد کیا گیا جس میں ادارۂ لوح وقلم کی دعوت پر ملک و بیرون ملک کے اکابرین اور دانشوروں نے پروین شاکر کی شاعری کے مختلف جہات وابعاد پر روشنی ڈالتے ہوئے پروین شاکر کو عہد ساز شاعرہ قرار دیا۔ اس عظیم الشان سیمینار کے افتتاحی اجلاس کی مہمان خصوصی حکومت اتر پردیش کی خواتین کمیشن کی نائب صدر چارو چوہری نے کہا کہ مجھے پروین شاکر کی شاعری کو پڑھنا اچھا لگتا ہے لیکن مجھے جب لوح وقلم کے چیئرمین ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق نے اس سیمینار کے لیے مدعو کیا تو میں نے اس کے بعد پروین شاکر کی شاعری کو سنجیدگی سے پڑھا اور محسوس کیا کہ وہ ہمارے عہد کی نہ صرف اہم شاعرہ ہیں بلکہ عظیم شاعرہ ہیں۔ اتر پردیش کے سابق کارگزار وزیر اعلی ڈاکٹر عمار رضوی نے افتتاحی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ خوشبوؤں کی شاعرہ پروین شاکر کی شاعری نے اپنی خوشبو سے ساری دنیا کو اپنے حصار میں لے لیا ہے انہوں نے جس خوش اسلوبی سے خواتین کی نفسیات کو اپنی شاعری میں پیش کیا ہے اس طرح ان کے معاصرین میں کسی نے نہیں کیا۔ برطانیہ سے تشریف لائے عالمی شہرت یافتہ شاعر روزنامہ صحافت برمنگھم کے ایڈیٹر امیر مہدی نے صدارتی تقریر کرتے ہوئے کہا کہ پروین شاکر کی شاعری مشرقی اقدار سے ہم آہنگ ہے اور مشرقی تہذیب کی سچی ترجمانی کرتی ہے نسائی انا پروین شاکر کی شاعری کا اختصاص ہے نیز خواہش اور انکار کے جذبوں کی حسین آمیزش نے پروین شاکر کی شاعری کے حسن کو دو آتشہ کر دیا ہے پروین شاکر نے عورت کے رنج وغم کو لفظوں میں ڈھال کر خوبصورت شعری پیکر تراشے ہیں۔ کناڈا سے تشریف لائے مشہور زمانہ اردو اسکالر نامور محقق ڈاکٹر تقی عابدی نے اپنے کلیدی خطبے میں اردو شاعری میں استعارے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے پروین شاکر کے ماقبل اور مابعد کے ان شعرا کا ذکر کیا جنہوں نے خوشبو کو اپنی شاعری میں استعارہ بنا کر پیش کیا ہے نیز پروین شاکر کی شاعری میں خوشبو کی اہمیت وافادیت کو ان کے اشعار کے توسط سے روشن کرتے ہوئے ان کی شعری معنویت کو مترشح کیا۔ دہلی سپریم کورٹ کے معروف وکیل خلیل الرحمن ایڈوکیٹ نے پروین شاکر کی شاعری کے ان مخفی پہلوؤں پر گفتگو کی جو اب تک پردہ خفا میں تھے۔ لوح وقلم کے چیئرمین ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق نے سیمینار منعقد کرنے کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے کہا کہ ہم نے ملک و بیرون ملک کے صاحبان قلم کو اس سیمینار کے ذریعے پروین شاکر کی شاعری پر مقالات لکھنے کی دعوت اس لیے دی ہے تا کہ پروین شاکر کی شاعری کے وہ اسرار ورموز جو ابھی تک پوشیدہ ہیں ان پر بھی سیر حاصل مکالمے ہو سکیں اور ان کی شاعری کی وہ جہات وابعاد جو ابھی بھی تشنہ معنی ہیں ان کی معنویت کو روشن کیا جا سکے۔ افتتاحی اجلاس کے علاوہ سیمینار کو تین اجلاس میں تقسیم کیا گیا تھا پہلا اجلاس ڈاکٹر تقی عابدی (کناڈا) کی صدارت میں منعقد ہوا جس میں پروفیسر ارتکاز افضل اورنگ آباد مہاراشٹر، ڈاکٹر زیبا ناز مراد آباد، ڈاکٹر شجاعت علی نانڈیر مہاراشٹر، جلیل نظامی حیدرآباد، ڈاکٹر حنا افشاں کانپور نے اپنے گراں قدر مقالات پیش کیے۔ پہلے اجلاس کے نظامت کے فرائض ڈاکٹر ذیشان حیدر نے انجام دیئے۔ دوسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر انور پاشا دہلی پروفیسر محمد کاظم دہلی نے مشترکہ طور پر کی۔ جس میں خلیل الرحمن ایڈوکیٹ دہلی، ڈاکٹر عشرت ناہید لکھنو، ڈاکٹر آفتاب عالم علی گڑھ، ڈاکٹر جاں نثار عالم لکھنو، ڈاکٹر مجاہد الاسلام لکھنو، مجاہد سید لکھنو نے اپنے فکر انگیز مقالات پیش کئے۔ تیسرے اجلاس کی صدارت پروفیسر ارتکاز افضل اورنگ آباد مہاراشٹر، خلیل الرحمن ایڈوکیٹ دہلی اور پروفیسر صالحہ رشید الہ آباد نے مشترکہ طور پر کی، جس میں ڈاکٹر تقی عابدی کناڈا، امیر مہدی برطانیہ، پروفیسر محمد کاظم دہلی، ڈاکٹر سبط حسن نقوی لکھنؤ، ڈاکٹر منور حسین لکھنؤ نے بصیرت خیز مقالات پیش کیے۔ نظامت کے فرائض ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق نے انجام دیئے۔ سات بجے شب میں خوشبوؤں کی شاعرہ پروین شاکر کو خراج قدرت پیش کرنے کے لیے لوح وقلم نے اسی سیمینار ہال میں عالمی مشاعرے کا انعقاد کیا جس کی صدارت کناڈا سے تشریف لائے اردو کے نامور اسکالر ڈاکٹر تقی عابدی نے کی اور نظامت کے فرائض ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق نے بحسن وخوبی انجام دیئے۔ مشاعرے میں امیر مہدی برطانیہ، عمر فاروق آسٹریلیا، خلیل الرحمن دہلی، پروفیسر ارتکاز افضل اورنگ آباد، پروفیسر فخر عالم لکھنو، جلیل نظامی حیدرآباد، حسن کاظمی لکھنو، ڈاکٹر طارق قمر لکھنو، منیش شکلا لکھنو، جگمیت نور بو خیال لداخ، ڈاکٹر شیوا ترپاٹھی سرس بستی، ڈاکٹر سرلا آسماں لکھنو، روبینہ ایاز لکھنو نے اپنا خوبصورت کلام سنا کر سامعین کو مسحور کردیا۔ مشاعرے کے اختتام پر لوح وقلم کے چیئرمین ڈاکٹر مرزا شفیق حسین شفق نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور اعلان کیا کہ بہت جلد ہی لوح وقلم کی جانب سے خدائے سخن میرانیس کی وفات کے 150 سال مکمل ہونے پر انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کے لئے ایک عالمی سیمینار اور مسالمہ کا انعقاد کیا جائے گا۔

کاکوری پولیس نے دو وارنٹیوں کو گرفتار کرکے عدالتی تحویل میں بھیج دیا

کاکوری لکھنؤ۔ لکھنؤ کے کاکوری ویسٹرن پولیس اسٹیشن کے انچارج انسپکٹر نواب احمد کی قیادت میں جرائم اور مجرموں کے خلاف جاری مہم میں دو وارنٹیوں کو گرفتار کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا۔ انسپکٹر انچارج کاکوری نواب احمد کے مطابق پولیس ٹیم نے پیر کو دو وارنٹیوں کو گرفتار کیا تھا۔ امان خان ولد مرحوم شامی اللہ ساکنہ جنتا نگری فارم ششکا بھون تھانہ وزیر گنج عمر تقریباً 24 سال، ادل یادو ولد مرحوم رادھے لال یادو ساکنہ کاٹھگیرہ عمر تقریباً 35 سال کو گرفتار کر کے دو لوگوں کو عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ کاکوری پولیس نے انچارج انسپکٹر نواب احمد، سب انسپکٹر عثمان خان، ہیڈ کانسٹیبل جتیندر کمار پال، ہیڈ کانسٹیبل انیل کمار اتم وغیرہ نے اہم کردار ادا کیا۔

ڈاکٹر صنوبر حیدر نے کیا کاکوری میموریل کا تعلیمی دورہ

لکھنؤ۔ عالمی ثقافتی ورثہ ہفتہ کے موقع پر مہاراجہ بجلی پاسی گورنمنٹ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر سمن گپتا کی حوصلہ افزائی سے کالج کے شعبہ تاریخ کے سربراہ ڈاکٹر صنوبر حیدر نے کاکوری میموریل کا تعلیمی دورہ کیا۔ ملک کی جدوجہد آزادی سے جڑی جگہ کالج کے طلبہ کو دکھائی گئی۔ تمام طلباء کو جدوجہد آزادی میں کاکوری ٹرین ایکشن ڈے کے بارے میں معلومات دینا اور عظیم آزادی پسند جنگجوؤں کی زندگی کی تاریخ اور قربانیوں کے بارے میں معلومات دینا۔ اشفاق اللہ خان، پنڈت رام پرساد بسمل، راجندر لہڑی، اور ٹھاکر روشن سنگھ اس حیرت انگیز سے وابستہ ہیں۔ تقریب نے اس یادگار کی ثقافتی اہمیت کے بارے میں معلومات فراہم کیں۔ اس تاریخی واقعہ سے وابستہ تمام انقلابیوں کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے ڈاکٹر صنوبر حیدر نے ان سب کی مشترکہ کاوشوں کا تفصیلی تذکرہ کیا اور طلبہ پر زور دیا کہ وہ ان کی زندگیوں سے تحریک لے کر اپنی قوم کی ہمہ گیر ترقی کے لیے پرعزم ہوں۔ ان عظیم آزادی پسندوں کو بامعنی کوششیں کرنے کی ترغیب دی۔ اس موقع پر کالج کے اساتذہ کالج کے دفتر سے ڈاکٹر مدھوجیتا گپتا، ڈاکٹر ڈگ وجے سنگھ، مسٹر ابھیشیک بھردواج اور محترمہ وندنا سنگھ موجود تھیں۔

ضمنی الیکشن سے پہلے ہی ڈر گئے اکھلیش: سنگھ

دیوریا:19 نومبر(یواین آئی) بی جے پی کے ریاستی ترجمان ایس این سنگھ نے کہا کہ ضمنی الیکشن میں ووٹنگ سے پہلے ہی سماج وادی پارٹی (ایس پی) سربراہ اکھلیش یادو کو ہار کا خوف ستانے لگا ہے۔ سنگھ نے منگل کو کہا کہ ضمنی الیکشن میں ووٹنگ سے پہلے سپا کا الیکشن کمیشن کو خط دینا اور مانگ کرنا کہ ووٹنگ کے دوران پولیس کے پاس ووٹر شناختی کارڈ جانچ کرنے کا حق نہ ہو۔ ان کی ہار کے خوف کو ظاہر کرتا ہے۔ مسلم ووٹر پولیس کے نقاب ہٹانے کے سلسلے میں خائف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن طے کرتا ہے کہ کسی شخص کی پہچان کیسے یقینی ہو۔ انہوں نے اکھلیش پر طنز کستے ہوئے کہا کہ ان کو نہ تو الیکشن کمیشن پر، سپریم کورٹ پر، آئینی اداروں پر اور نہ ہی عوام پر بھروسہ ہے۔ بی جے پی کی حکومت لوت کی چھوٹ کی حکومت نہیں ہے۔ لوٹ کی چھوٹ سپا حکومت میں ہوتی تھی۔ سپا حکومت میں ووٹ لوٹ، بوتھ لوٹ کا کام ہوتا تھا۔

کرامت کالج میں فلسفہ تصوّف پر عالمانہ خطاب

لکھنؤ۔ کرامت حسین مسلم گرلز پی۔ جی کالج، لکھنؤ میں 24.11.19 کو کالج کے مینیجر جناب سیّد ناوید احمد صاحب کی قابل رہنمائی اور سرپرستی میں اور کالج کی پرنسپل محترمہ پروفیسر ہُما خواجہ صاحبہ کی سربراہی اور قیادت میں شعبۂ تاریخ کے زیرِ اہتمام پروفیسر ایس۔ ایم عزیزالدین حسین صاحب، اعزازی پروفیسر مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی، حیدرآباد، نے بطورِ مہمان خصوصی شرکت کی اور "صوفیاء اور دکن میں خواتین کی تعلیم کا فروغ" موضوع پر حاضرین محفل سے خطاب کیا۔ پروگرام کی نظامت اسری ابی۔ بی صدّیقی نے کی آغاز تلاوتِ کلام پاک سے ہوا۔ مہمانوں کا استقبال پھولوں اور مومنٹو سے کیا گیا۔ پرنسپل صاحبہ نے استقبالیہ خطبہ پیش کیا اور پروفیسر عزیز الدین حسین صاحب کی کالج میں آمد پر مسرّت کا اظہار کرتے ہوئے ان کے افکار اور خیالات ان کی قابلیت، صلاحیت اور ان کی تمام تر شائع شدہ کتابوں اور ریسرچ پیپر وغیرہ کا ذکر کیا اور طالبات کو تلقین کی کہ وہ مقتدر حضرات کی شخصیت اور کارناموں سے اپنی زندگی میں روشنی پھیلانے کی کوشش کریں۔ پروفیسر ایس۔ ایم عزیز الدین حسین صاحب نے اپنے خطاب میں اپنے موضوع کی مناسبت سے صوفیاء کرام کے تعلیم نسواں کے سلسلہ میں کئے گئے کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے تاریخ سے اس کی مثالیں پیش کیں اور کہا کہ علم حاصل کرنا ہمارے اوپر فرض ہے۔ انہوں نے جسٹس سیّد کرامت حسین صاحب کو تعلیم نسواں کے سلسلہ کا مجاہد کہا ان کے کارہائے نمایاں کو بیان کیا اور کرامت کالج کی بنیاد رکھنے میں انہوں نے جو جدّوجہد کی اس کا تفصیل سے ذکر کرتے ہوئے شاندار خطبہ پیش کیا۔ صدر شعبۂ تاریخ ڈاکٹر عائشہ خان نے کلماتِ تشکّر پیش کئے۔ پروگرام کا اختتام قومی نغمہ سے ہوا۔

لال کارڈ جاری کرنے کے سلسلے میں اکھلیش کا الیکشن کمیشن سے مداخلت کا مطالبہ

لکھنؤ:19 نومبر(یواین آئی) امبیڈکر نگر کے کٹہری علاقے میں رائے دہندگان کو لال کارڈ جاری کرنے کے پولیس انتظامیہ کے فیصلے کی مذمت کرتے ہوئے سماج وادی پارٹی (ایس پی) صدر اکھلیش یادو نے الیکشن کمیشن سے مداخلت کا مطالبہ کیا ہے۔ یادو نے ایکس پر پوسٹ کیا٪ الیکشن کمیشن فوراً اس بات کو نوٹس لے کہ اتر پردیش میں انتظامیہ۔ حکومت جانبدارانہ رویہ اختیار کر رہا ہے اور ووٹنگ کو روکنے کے لئے نوٹس۔ انتباہ کے لال کارڈ تقسیم کر ووٹروں پر دباؤ بنا رہا ہے۔ یہ ایک طرح سے آئین کے ذریعہ دیئے گئے ووٹنگ کے حق کو چھیننے کا غیر قانونی فعل ہے۔ اسے ایک جرم کی طرح درج کر کے فوراً کاروائی کی جائے بصورت دیگر سپریم کورٹ سے یہ اپیل ہوگی کہ وہ از خود نوٹس لیتے ہوئے جانبدار انتظامیہ کو غیر جانبدارانہ الیکشن کرانے کی ہدایت دی۔ قابل ذکر ہے کہ امبیڈکر نگر پولیس نے مبینہ طور سے کچھ شرپسند عناصر کو لال کارڈ جاری کر ان سے ووٹنگ عمل میں روکاوٹ نہ ڈالنے اور ووٹروں کو گمراہ نہ کرنے کا انتباہ دیا ہے۔

پوروانچل یونیورسٹی کے گرلس ہاسٹل کے بیت الخلاء میں خفیہ کیمرہ لگا ہونے کی افواہ

جونپور:19 نومبر(یواین آئی) ویر بہادر سنگھ پوروانچل یونیورسٹی کے میرابائی ہاسٹل میں پیر کی رات بیت الخلاء میں کیمرہ ہونے کے دعوی کے ساتھ طالبات نے جم کر ہنگامہ کیا۔ آفیشیل ذرائع نے بتایا کہ یونیورسٹی کے میرابائی ہاسٹل میں سینئر و جونئر طالبات رہتی ہیں۔ رات میں کچھ طالبات نے بیت الخلاء میں ایپ کی مدد سے دیکھا کہ بیت الخلا میں خفیہ کیمرہ لگا ہے۔ اس کے بعد ہنگامہ شروع کردیا۔ طالبات کے مطابق ٪ طالبات نے ایک تکنیکی ایپ کا استعمال کیا۔ جب بیت الخلاء میں لائٹ بند کر کے اس ایپ سے جانچ کی گئی تو وہاں روشنی جیسی چمک دکھائی دی۔ کیمرہ ہونے کے شک ہوا اور فوراً پولیس کو اطلاع دی گئی۔ طالبات کے مطابق پولیس نے موقع پر پہنچ کر جانچ کی لیکن کہیں کوئی کیمرہ نہیں ملا۔

ڈی ایف سی بینک کے زیر اہتمام گومتی نگر میں خون عطیہ کیمپ

لکھنؤ ایچ ڈی ایف سی بینک نے اپنی ونے کھنڈ برانچ گومتی نگر میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا۔ کیمپ میں بڑی تعداد میں لوگوں نے خون کا عطیہ دیا، یہ کیمپ ریاستی سربراہ سوربھ سریواستو کی ہدایت پر لگایا گیا تھا۔ سینے کا سرامبریش۔ سریواستو کی ٹیم، آپریشن ہیڈ امیش مشرا کے ساتھ نیتیا نند پانڈے، برانچ منیجر فیروز اقبال نے خون کے عطیہ کرنے والوں کو آگاہ کیا یہ کیمپ کنگ جارج میڈیکل یونیورسٹی بلڈ بینک لکھنؤ کے ڈاکٹر یا سرکی ٹیم برجیش یادو رامنیواس کے تعاون سے کامیابی سے مکمل ہوا۔ ایچ ڈی ایف سی بینک مسلسل مختلف مقامات پر کیمپ لگا رہا ہے، اس کیمپ کا انعقاد آشرے فاؤنڈیشن نے کیا، اس کی بانی آشا مشرا کے ساتھ میجر نشا سنگھ، انسانی حقوق کی صدر آر کے شرما آشا سنگھ موجود تھیں